URDUمیں بھگوت گیتا
MEANING OF BHAGAVAD-GITA VERSES
in simple Urdu Language

مشمولات

تعارف 6

1. -ارجن کا مخمصہ

Chapter#

2. -روحانی علم 8 ←Page#

روح ابدی ہے ، جسم عارضی ہے

-موت اور روح کا دوبارہ جنم

-ایک جنگجو کا فرض

-کرما یوگا کی اہمیت ، بے لوث عمل

زندگی کے مادی اور روحانی پہلو

-کرما یوگا کا نظریہ اور مشق

ایک خود احساس شخص کے نشانات

-بے لگام حواس کے خطرات

-احساس کنٹرول اور خود علم کے ذریعے امن

3. -بے لوث خدمت کا راستہ ، کرما یوگا 12

کسی کو دوسروں کی خدمت کیوں کرنی چاہیے؟

-خالق کا پہلا حکم

-رہنماؤں کو ایک مثال قائم کرنی چاہیے

-تمام کام قدرت کے کام ہیں

راستے میں دو ٹھوکریں-
ہوس گناہ کی اصل ہے-
ہوس کو کنٹرول کرنے کا طریقہ

4. خود علم کے ساتھ ترک کرنے کا راستہ- 14
کرما یوگا ایک قدیم قانون ہے-
خدا کے اوتار کا مقصد-
عبادت اور دعا کا راستہ
منسلک ، الگ ، اور حرام عمل
قوانین rmicسے مشروط نہیں ہے ایک K کرما-یوگی A
مختلف قسم کی روحانی مشقیں-
ایک اعلیٰ روحانی مشق-
کرما یوگی پر روحانی علم ظاہر ہوتا ہے-
نیرو اور نا کے لیے علم ، کرما یوگا کی ضرورت ہے-

5. ترک کرنے کا راستہ- 16
دونوں راستے سپریم کی طرف جاتے ہیں-
کرما یوگی صرف خدا کے لیے کام کرتا ہے-
خود شناسی کا راستہ-
ایک روشن خیال شخص کے اضافی نشانات-
مراقبہ اور غور و فکر کا راستہ-

6. مراقبہ کا راستہ- 18
کرما یوگی بھی ایک ترک کرنے والا ہے-
یوگا اور یوگی کی تعریف
دماغ دوست اور دشمن دونوں ہیں
مراقبہ کی تکنیک-
یوگی کون ہے؟
ذہن کو دبانے کے دو طریقے
ناکام یوگی کی منزل-
بہترین یوگی کون ہے؟

7. خود علم اور روشن خیالی- 20
مادے ، شعور اور روح کی تعریفیں-
سپریم روح ہر چیز کی اساس ہے
خدا کو کون ڈھونڈتا ہے؟
خدا کو عبادت کی کسی بھی تصویر میں دیکھا جا سکتا ہے-

8. خدا ، ابدی وجود 22
-اعلیٰ روح ، روح ، انفرادی روح کی تعریفیں
-تناسخ اور کرما کا نظریہ
خدا کا ادراک کا ایک آسان طریقہ
خدا کا دھیان دے کر نجات حاصل کریں
-تخلیق میں ہر چیز سائیکل ہے
-موت کے بعد روانگی کے دو بنیادی راستے
-روحانی علم نجات کا باعث بنتا ہے

9. -اعلیٰ علم اور بڑا اسرار- 23
علم الٰہی کا سب سے بڑا معمہ ہے
-نظریہ ارتقاء اور ارتقاء
-عقلمندوں اور جاہلوں کے طریقے
-ہر چیز خدا کا مظہر ہے
عقیدت سے محبت سے نجات حاصل کرنا
-رب محبت کی پیشکش قبول کرتا ہے اور کھاتا ہے
-کوئی ناقابل معافی گنہگار نہیں ہے
عقیدت سے محبت کا راستہ آسان ہے

10. مطلق کا مظہر 26
-خدا ہر چیز کی اصل ہے
-خدا اپنے عقیدت مندوں کو روحانی علم دیتا ہے
-حقیقت کی اصل نوعیت کو کوئی نہیں جان سکتا
-ہر چیز مطلق کا مظہر ہے
خدائی مظہر کی ایک مختصر وضاحت
-تخلیق مطلق کا ایک چھوٹا سا حصہ ہے

11. -آفاقی شکل کا نظارہ- 27
-خدا کا نظریہ ایک متلاشی کا حتمی مقصد ہے
بھگوان کرشن اپنی کائناتی شکل دکھاتے ہیں
-کوئی خدا کو دیکھنے کے لیے تیار یا اہل نہیں ہو سکتا
-ارجن برہمانڈیی شکل دیکھ کر خوفزدہ ہے
-ہم صرف ایک الہی آلہ ہیں
-برہمانڈیی شکل کے لیے ارجن کی دعائیں
-کوئی بھی خدا کو کسی بھی شکل میں دیکھ سکتا ہے
خدا عقیدت سے محبت کو دیکھا جاسکتا ہے

12. عقیدت کا راستہ 30
ذاتی یا غیر ذاتی خدا کی عبادت کریں؟
ذاتی خدا کی عبادت کی وجوہات-
خدا کے لیے چار راستے-
کرما یوگا بہترین راستہ ہے-
ایک عقیدت مند کی صفات-

13-تخلیق اور خالق 32
نظریہ تخلیق
Nirv کے ذریعہ کے طور پر چار گنا عظیم سچائی ایک NA
خدا کو صرف تمثیل سے بیان کیا جا سکتا ہے-
اعلی روح ، روح اور جیوا کی تفصیل
ایمان اکیلے Nirv کا باعث بن سکتی ایک NA
روح کی صفات

14. فطرت کے تین طریقے (گناس) 34
مخلوق روح اور مادے کے اتحاد سے پیدا ہوتی ہے-
مادی فطرت کے تین طریقے ہمیں کس طرح باندھتے ہیں-
فطرت کے تین طریقوں کی خصوصیات
تین طریقے نقل مکانی کی گاڑیاں بھی ہیں-
تین طریقوں سے اوپر بڑھتی ہوئی کے بعد NA حاصل ایک Nirv
تین طریقوں سے اوپر اٹھنے کا عمل-
عقیدت کی محبت سے تین طریقوں کے بندوں کو کاٹا جاسکتا ہے-

15-اعلیٰ ترین ہستی 35
نے بنایا ہے- M a y a تخلیق ایک درخت کی مانند ہے جو
نجات حاصل کرنے کے لیے لگاؤ کا درخت کاٹ دیں-
مجسم روح لطف اندوز ہے-
روح ہر چیز کا جوہر ہے
اعلیٰ روح ، روح اور تخلیق شدہ مخلوق-

16. الہی اور شیطانی خصوصیات- 36
الہی خصوصیات کی ایک فہرست جو کاشت کی جائے-
شیطانی خصوصیات کی ایک فہرست جو ترک کی جائے-
انسانوں کی صرف دو قسمیں ہیں-
مصیبت جاہلوں کا مقدر ہے-

ہوس ، غصہ اور لالچ جہنم کے تین دروازے ہیں-
کسی کو صحیفے پر عمل کرنا چاہیے-

17-تین گنا ایمان 38

ایمان کی تین قسمیں-
کھانے کی تین قسمیں
قربانی کی تین قسمیں-
سوچ ، کلام اور عمل کی کفایت شعاری-
کفایت کی تین اقسام-
صدقہ کی تین قسمیں-
خدا کا تین گنا نام-

18. انا کو چھوڑ کر آزادی حاصل کرنا- 39

ترک اور قربانی کی تعریف
قربانی کی تین قسمیں
عمل کی پانچ وجوہات-
روحانی علم کی تین اقسام-
عمل کی تین اقسام-
تین قسم کے انسان-
عقل کی تین اقسام-
عزم کی تین اقسام ، انسانی زندگی کے چار مقاصد-
خوشی کی تین قسمیں
مزدوری کی تقسیم کسی کی قابلیت پر مبنی ہوتی ہے
ڈیوٹی ، نظم و ضبط ، عقیدت سے نجات حاصل کریں-
بندھن اور آزاد مرضی Irmicایک K
ہتھیار ڈالنے کا راستہ خدا کا آخری راستہ ہے-
گیتا کی مہربانی-
روحانی علم اور عمل دونوں کی ضرورت ہے-

URDUبھگوت گیتا میں

:کے ساتھ اسی طرح کی آیتیں

قران پاک

SAمیں ایک Vyasa بابا وید :مصنف

پرساد ، پی ایچ ڈی Ramananda :انگریزی میں ایڈ Translat
اردو میں ترجمہ: G T rans
اردو ایڈیٹر: ضرورت ہے۔
رابطہ کریں: rprasad@gita-society.com۔

*****

"دو عظیم خیالات ہر جگہ سے ہمارے پاس آتے ہیں"
(وید)

تعارف

بھگوت گیتا آفاقی حقیقت کا ایک اصول ہے اور ایک کی کتاب اخلاقی اور روحانی metaphysi اس کا پیغام عظمت اور فرقہ وارانہ ہے ۔ یہ سب سے زیادہ مقدس .ترقی یہ نفس کا علم دیتا ہے اور دو عالمگیر سوالوں کے جواب دیتا .کیل سائنس -ساتھ کرتا ہے: میں کون ہوں ، اور میں دوہری اور مخمصوں سے بھری اس دنیا میں خوش اور پرامن زندگی کیسے گزار سکتا ہوں؟

یہ حکمت کی لازوال کتاب ہے جس نے تھورو ، ایمرسن ، آئن اسٹائن ، اوپن ہائیمر ، گاندھی اور بہت سے دوسرے لوگوں کو متاثر کیا۔ بھگوت گیتا کو سکھاتا ہے کہ کس عقیدے کے ساتھ ایک .طرح ہم سے لیس کرنے کی خود کی زندگی کی جنگ کے لئے بار بار مطالعہ ہماری نفسیات کو پاک کرتا ہے اور ہمیں جدید زندگی کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی رہنمائی کرتا ہے جس کے نتیجے میں اندرونی امن اور خوشی آتی ہے۔

گیتا اپنشاد اور ویدانت کے جوہر پر مبنی خود شناسی (ایس آر) کی روحانی سائنس وہ زندگی کا حتمی مقصد ایک کی لازمی نوعیت T :سکھاتی ہے ۔ گیتا کے وزیر پیغام ہے خود تمام ہم upreme اندر Sکا احساس اور اس کے ساتھ ایک بننے کے لئے ہے یہ تمام انسانوں کے لیے روحانی ترقی کی یقین دہانی کرتا ہے ، اور ایس اپریم .میں کے ساتھ ایک ہونے کا طریقہ ۔ اس کی تعلیمات گہری ، عالمگیر ، ترقی اور عظمت ہیں۔

مابعد الطبیعاتی یا روحانی علم کی لاعلمی - ہماری اصل شناخت نہ جاننا - انسانیت کی سب سے بڑی مصیبت ہے۔ کہا جاتا ہے کہ کوئی انسانی ذہن ایسا نہیں ہے جسے گیتا کے بار بار مطالعہ سے پاک نہیں کیا جا سکتا۔ گیتا روحانی سائنس کے بنیادی اصولوں کی وضاحت کرتا ہے ۔ سنسکرت کی شاعری کو بہت واضح اور متاثر کن انداز اور مخلوق کے درمیان مقدس رشتہ گیتا میں اچھی C reatorمیں استعمال کرتے ہوئے ۔ طرح قائم ہے۔ اگر کوئی گیتا کی چند آیات کی روح میں رہتا ہے تو کسی کی زندگی الوہیت میں بدل جائے گی۔

فرائض ، عقیدت اور خود شناسی کا فلسفہ حیرت انگیز طور پر گیتا میں سنجیدہ اور ہم آہنگ ہے - بغیر کسی تنازعہ کو پیدا کیا — تاکہ قاری کو ہمیشہ کی خوشی ، ہمیشہ کی سلامتی اور زندگی میں بارہاشی خوشی مل سکے۔ یہ برہمانڈیی شعور کو بیدار کرتا ہے اور روحانیت کے ساتھ زندگی کو متحرک کرتا ہے۔ مذہب مذہبی خطوط پر تقسیم اور تنازعات کی دیوار پیدا کرتا ہے۔ جبکہ ، روحانیت ان دیواروں کو توڑ کر لوگوں کو متحد کرتی ہے۔ کیونکہ وہ سمجھتا ہے ایک روحانی شخص، تمام کا دوست ہے اور کوئی نہیں osmic مطلق کے Cکی دشمن ہے تمام مخلوق زندہ یا غیر زندہ کے طور پر کا حصہ .جسم ، ماخذ

ایک یودقا کے طور پر - unwill گیتا کا پیغام انسانیت کے پاس آیا سبب ارجن کی اور ہلاک ہو volved destr - uction -، میں لڑ کیونکہ ingness ان کا فرض کرنا میں سے ایک fundamen عدم تشدد یا اخی ن ے ایک سب سے زیادہ .گئے تمام زندگیاں ، انسانی یا غیر انسانی ، مقدس .روحانی ثقافت کی تال اصولوں -ہے ہیں۔ سپریم رب ، کرشنا ، اور اس کے عقیدت مند دوست ، ارجن کے درمیان یہ لازوال بات چیت کسی مندر ، ویران جنگل یا پہاڑی چوٹی پر نہیں ہوتی ۔ لیکن ایک بڑی جنگ کے موقع پر میدان جنگ میں ۔ **کسی کو بھی اس کی چند تعلیمات پر عمل کرنے**

سے مدد مل سکتی ہے- کسی کے عقیدے یا طرز زندگی میں تبدیلی کی ضرورت نہیں ہے -

، کر رہے ہیں میں C hapters گیتا کے سات سو (700) آیات کی کل 18 میں، ایک متناسب ، زائد BH ایک Mah ریکارڈ کو دنیا کی سب سے لمبی مہاکاوی، میں گیتا میں بھگوان کرشن نے ارجن کو .آیات سنسکرت شاعری میں 100،000 ہونے کے -کی ایک غلط فہمی پیدا کر سکتا ہے Prin اٹھنے اور لڑنے کا مشورہ دیا ہے- یہ سے ایک متناسب ذہن میں BH کی جنگ کے پس منظر کی تو ایک mAh عدم تشدد ciples لہٰذا ، ایک مختصر تاریخی وضاحت ترتیب میں ہے- .رکھا نہیں ہے

shtra تھا ایک Dhritar قدیم زمانے میں دو بیٹے تھے جو ایک بادشاہ her- سلطنت -میں ndu ایک P سابقہ اندھا پیدا ہوا تھا اس وجہ سے، .ndu ایک P اور دھتر ایک شتر ndavas. کہا جاتا تھا ایک P انہوں .پانچ بیٹے تھے ndu ایک ited. P کے سو بیٹے تھے- انہیں کوراو کہا جاتا تھا- دوریودھن کوراوؤں میں سب سے بڑا تھا- کے سب سے بڑے بیٹے کو P، ndu کی موت کے بعد ایک P بادشاہ

دوریودھن ایک بہت غیرت مند شخص تھا- انہوں نے بادشاہ .حلال بادشاہ بن گیا ndu ایک ndavas درمیان دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا ایک P بادشاہی .DOM -چاہتے تھے بادشاہ اپنے حصے کے ساتھ مطمئن نہیں Kauravas. Duryodhana اور PL وہ اپنے لیے پوری بادشاہت چاہتا تھا- انہوں نے کہا کہ ناکام کئی گندے .DOM -تھا انہوں نے کہا .اور ان بادشاہی دور لے بھی ndavas قتل کرنا ایک P منصوبہ بنایا ایش اور ایک ndavas کہ غیر قانونی طور پر پی کی پوری سلطنت پر قبضہ کر لیا ایک بھگوان کرشنا اور .جنگ کے بغیر زمین کی بھی ایک ایکڑ واپس دینے سے انکار کر دیا ایک متناسب میں BH کی بڑی جنگ ایک mAh دیگر کے ذریعہ تمام ثالثی ناکام ہوگئی- ان کے .ticipants -تیار نہیں برابر تھے ndavas ایک evitable. P -اس طرح تھا پاس صرف دو راستے تھے: فرض کے طور پر اپنے حق کے لیے لڑیں یا جنگ سے میں سے P بھاگیں اور امن اور عدم تشدد کی خاطر شکست کو قبول کریں ۔ ارجن، پانچ لڑنے یا جنگ W :بھائیوں، چہرے ویں ہے میدان جنگ میں مخمصے ndava ایک ایک لئے امن hether سے دور چلانے کا.

ارجن کی مشکوک حقیقت میں ، یو نیورسل ڈی آئلیما ہے- تمام انسان ارجن .ئلی اپنے فرائض WH مسائل، بڑا چہرہ یا ان کی روزمرہ کی زندگی میں، چھوٹے کا مخمصہ بہت بڑا تھا- اسے جنگ لڑنے اور اپنے انتہائی قابل گرو کو قتل کرنے کے درمیان انتخاب کرنا پڑا جو دوسری طرف تھا ، بہت عزیز دوست ، قریبی رشتہ دار اور امن -کی خاطر preser ننگ میدان جنگ سے دور -بہت سے معصوم جنگجو؛ یا چلانے قبل مسیح میں نئی 3،139 گیتا کی پوری سات سو آیات -بھاگواد .ving اور عدم تشدد دہلی ، بھارت کے قریب میدان جنگ میں بھگوان کرشنا اور الجھے ہوئے ارجن کے درمیان ایک گفتگو ہے ۔ یہ تقریر نابینا بادشاہ دھریتر کو اس کے رتھ سنجیا نے عینی شاہد کی جنگ کی رپورٹ کے طور پر سنائی-

-Bha وہ سپریم ہونے کے ناطے ، خدا یا T لفظ 'بھگوت' اسباب گیتا کا مطلب گانا ہے- لہٰذا ، بھگوت گیتا کے نغمے کا .ایک سنسکرت میں این gav طرف سے گایا گیا Bhagav وہ مرحوم ، نغمہ کیونکہ یہ T مطلب خدا یا imself. تھا ایک ن رب کرشنا ، خدا کا ایک اوتار ایچ

سبق نمبر 1

ارجن کا مخمصہ- .1

اے سنجے، میری کیا تھا تفصیل سے مجھے :اندھے بادشاہ پوچھا ان سے سارتی میدان جنگ میں ایسا کرنا شروع کر ndavas **ایک** جنگ سے پہلے P بتاو، بیٹوں اور دیا؟(1.01)

باب ایس امت-

ارجن نے اپنے رتھ یار ، دوست بھگوان کرشنا سے کہا کہ وہ اپنا رتھ :سنجیا نے کہا دو فوجوں کے درمیان چلائے تاکہ وہ دونوں اطراف کے بازوؤں کو دیکھ سکے ۔ ارجن برعکس طرف، جسے اس نے جیتنا ویں قتل کرنا ضروری پر اپنے دوستوں اور رشتہ وہ الجھن میں پڑ گیا ، جنگ کی برائیوں .داروں کو دیکھ کر بہت اچھا ترس آیا ہے جنگ کے بارے میں بات کی ، اور ایک جنگجو کی حیثیت سے لڑنے یا اپنا فرض ادا کرنے سے انکار کر دیا ۔

(1.47آیت)ارجن رتھ کی پچھلی نشست پر بیٹھا اس کا دماغ غم سے مغلوب ہو گیا۔

ابواب 1 اور 2 سے کچھ غیر ضروری آیات صرف لپ کیا گیا ہے کو ***:نوٹ***
.سمجھنے میں آسانی کے لئے گیتا کی تعلیمات کی طرف سے پہلی بار قارئین

2باب

روحانی علم .2

سنجیا نے کہا: بھگوان کرشنا نے یہ الفاظ ارجن سے کہے جن کی آنکھیں اشکبار اور اے بادشاہ ، بھگوان (2.01)اداس تھیں ، اور جو ہمدردی اور مایوسی سے مغلوب تھے۔ کرشن ، گویا مسکراتے ہوئے ، یہ الفاظ دو فوجوں کے درمیان پریشان ارجن سے (2.10)بولے۔

گیتا کی تعلیم شروع ہوتی ہے-

قارئین پڑھ اور ایچ ٹی IIMEاہم آیات تیز روشنی والی ہیں - پہلا ٹی ایم ایل سمجھنا چاہئے ای پہلی آیات.

خداوند عالم نے فرمایا: تم ان لوگوں کے لئے غم کرو جو غم کے لائق نہیں ہیں۔ اور پھر بھی حکمت کے الفاظ بولیں۔ عقلمند نہ زندہ کے لیے غمگین ہوتے ہیں اور نہ ہی مردوں ایسا وقت کبھی نہیں آیا تھا جب یہ بادشاہ ، آپ ، یا میں موجود نہیں (2.11)کے لیے۔ کے طور پر (2.12)تھے ، اور نہ ہی ہم مستقبل میں کبھی موجود رہیں گے۔ اس زندگی -صرف ایک رہ وجود ایک بچپن جسم، ایک جوان جسم، اور ایک پرانا حاصل کے دوران عمر جسم؛ اسی طرح ، یہ موت کے بعد ایک اور نیا جسم حاصل کرتا حواس کے حواس سے رابطے گرمی (2.13)ہے ۔ عقلمند اس سے دھوکہ نہیں دیتے۔ اور سردی ، درد اور خوشی کے جذبات کو جنم دیتے ہیں۔ وہ عارضی اور مستقل ہیں۔ لہٰذا ، انہیں برداشت کرنا سیکھیں ، اے ارجن ، (2.14) کیونکہ ایک پرسکون شخص - جو ان احساساتی چیزوں سے متاثر نہیں ہوتا ، اور درد اور خوشی میں مستحکم رہتا ہے - اے (2.15)ارجن ، امرتا کے لیے موزوں ہو جاتا ہے۔

روح ابدی ہے ، جسم عارضی ہے

ان دونوں .پوشیدہ روح ابدی ہے، اور دستیاب دنیا ، جسمانی بدن سمیت ، عارضی ہے وہ روح (2.16)کی حقیقت یقینی طور پر ٹی روتھ کے دیکھنے والوں نے دیکھی ہے ۔ جس کے ذریعے یہ ساری کائنات پھیلی ہوئی ہے وہ ناقابل فہم ہے۔ کوئی بھی ناقابل فہم ابدی ، ناقابل تغیر اور ناقابل فہم روح کی لاشیں فنا (2.17)روح کو تباہ نہیں کر سکتا۔ جو یہ سمجھتا ہے کہ روح قاتل ہے اور (2.18)ہونے والی ہیں۔ اس لیے اے ارجن لڑو۔ جو روح کو قتل سمجھتا ہے وہ دونوں جاہل ہیں۔ کیونکہ روح نہ ماری جاتی ہے اور نہ ہی روح نہ تو پیدا ہوتی ہے اور نہ ہی کسی وقت مر جاتی ہے۔ یہ (2.19)ماری جاتی ہے۔ وجود میں نہیں آتا ، یا ختم نہیں ہوتا۔ یہ غیر پیدائشی ، ابدی ، مستقل اور ابتدائی ہے۔ روح اے ارجن ، جو شخص جانتا ہے کہ روح (2.20)تباہ نہیں ہوتی جب جسم تباہ ہو جاتا ہے۔ ناقابل انتقام ، ابدی ، غیر پیدا ہونے والا ، اور لاوارث ہے ، وہ کسی کو بھی مار سکتا ہے (2.21)یا کسی کو قتل کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔

موت اور تناسخ کا روح

جس طرح ایک شخص پرانے کپڑے اتارنے کے بعد نئے کپڑے پہنتا ہے۔ اسی طرح ہتھیار (2.22)، جاندار پرانے جسموں کو پھینکنے کے بعد نئی لاشیں حاصل کرتا ہے۔ اس روح کو نہیں کاٹتے ، آگ اس سے نہیں جلتی ہے ، پانی اسے گیلے نہیں کرتا ہے ، اور ہوا اسے خشک نہیں کرتی ہے۔ روح کو کاٹا ، جلایا ، گیلے اور خشک نہیں کیا جاسکتا۔ (2.23- یہ ابدی ، ہمہ جہت ، غیر متزلزل ، غیر منقول اور اولین حیثیت رکھتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ روح ناقابل فہم ، ناقابل فہم اور ناقابل تغیر ہے۔ اس روح کو اس طرح (24 جانتے ہوئے (2.25) ، آپ کو غم نہیں کرنا چاہئے۔

یہاں تک کہ اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ زندہ ہے کہ وجود پھر بھی جنم لیتا ہے اور ہمیشہ فوت ہو جائے، اے ارجن، آپ کو اس طرح رنجیدہ نہیں ہونا چاہئے کیونکہ، موت. پیدا ہوا ہے جو ایک کے لئے مخصوص ہے، اور ولادت مر جائے تو ایک کے لئے مخصوص ہے. اور پیدائش-موت کا چکر جاری ہے ۔ لہٰذا ، آپ کو ناگزیر پر ماتم نہیں کرنا چاہئے۔ (2.26-27) اے ارجن ، تمام مخلوقات غیر ظاہر ہیں-ہماری جسمانی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں- پیدائش سے پہلے اور مرنے کے بعد۔ وہ صرف پیدائش اور موت کے درمیان ظاہر ہوتے ہیں۔ غم کرنے کی کیا بات ہے؟ (2.28) کچھ لوگ اس روح کو حیرت کے طور پر دیکھتے ہیں ، دوسرا اسے حیرت انگیز کے طور پر بیان کرتا ہے ، اور دوسرے اسے حیرت کے طور پر سنتے ہیں۔ اس کے بارے میں سننے کے بعد بھی بہت کم لوگ اسے جانتے ہیں۔ (2.29) اے ارجن ، وہ روح جو تمام مخلوقات کے جسم میں رہتی ہے ابدی طور پر ناقابل فنا ہے۔ لہذا ، آپ کو کسی کے لئے ماتم نہیں کرنا چاہئے۔ (2.30)

ایک یودقا کی ڈuty

ایک جنگجو کی حیثیت سے اپنے فرض کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے ، آپ کو ڈگمگانا نہیں چاہیے۔ کیونکہ ایک جنگجو کے لیے صالح جنگ سے زیادہ کوئی اور اچھی بات نہیں ہے۔ (2.31) اے ارجن ، صرف خوش قسمت جنگجوؤں کو برائی کے خلاف صالح جنگ کا ایسا موقع ملتا ہے جو آسمان کے کھلے دروازے کی طرح ہوتا ہے۔ (2.32)

تفسیر

صالح جنگ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کے خلاف مذہبی جنگ نہیں ہے۔ صالحین کی جنگ بھی ہماری اپنی شریر لگو (R خلاف لڑی جا سکتی ہے ، آئی جی وی سے eda 6.75.19). ایک زندگی con -ہے برائی اور نیکی tinuous جنگ " . جو بھی کسی بے گناہ انسان کو قتل کرتا کی قوتوں کے درمیان ہے ، اسے ایسا سمجھا جائے گا جیسے اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا ہو۔" (سور Surah 5.32)-

ایک عام مگر لازمی موت سے بہتر ہے کہ صحیح مقصد کے لیے مرنا اور قربانی کا فضل حاصل کرنا بہتر ہے۔ جنت کے دروازے ان لوگوں کے لیے کھلے ہیں جو انصاف اور راستبازی (دھرم) کے حق میں کھڑے ہیں۔ کسی برائی کی مخالفت نہ کرنا بالواسطہ طور پر اس کی حمایت کرنا ہے۔ دنیا کے دوسرے صحیفوں میں بہت ملتے جلتے خیالات کا اظہار کیا گیا ہے۔ بائبل کہتی ہے: خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو ظلم و ستم برداشت کرتے ہیں کیونکہ وہ وہی کرتے ہیں جو خدا چاہتا ہے۔ جنت کی بادشاہی ان کی ہے (ریاضی 5.10) حملہ آور کو مارنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ جو بھی حملہ آور کی مدد اور حمایت کرتا ہے وہ بھی ایک جارحیت پسند ہے۔ اس طرح ، وہ تمام لوگ جنہوں نے کورواس کی حمایت کی تھی وہ بنیادی طور پر جارحیت پسند تھے اور اس کے خاتمے کے مستحق تھے۔

اگر آپ یہ نیک جنگ نہیں لڑیں گے تو آپ اپنے فرض میں ناکام ہو جائیں گے ، اپنی ساکھ کھو دیں گے اور گناہ کریں گے۔ (2.33) لوگ ہمیشہ آپ کی بدنامی کے بارے میں بات کریں گے۔ عزت داروں کے لیے بے عزتی موت سے بھی بدتر ہے۔ (2.34) عظیم جنگجو سوچیں گے کہ آپ خوف سے جنگ سے پیچھے ہٹ گئے ہیں۔ جنہوں نے آپ کی

آپ کے دشمن بہت سے (2.35)بہت عزت کی ہے وہ آپ کے لیے عزت کھو دیں گے۔ غیر متنازعہ الفاظ بولیں گے اور آپ کی قابلیت کا مذاق اڑائیں گے۔ آپ کے لیے اس سے اگر آپ ڈیوٹی کے دوران مارے گئے تو آپ (2.36)زیادہ تکلیف دہ اور کیا ہو سکتا ہے؟ جنت میں جائیں گے ، یا اگر آپ فتح پائیں گے تو آپ زمین پر بادشاہی سے لطف اندوز خوشی اور درد ، نفع و (2.37)ہوں گے۔ لہٰذا اے ارجن ، لڑنے کے عزم کے ساتھ اٹھو۔ نقصان ، اور فتح و شکست کا یکساں علاج ، اپنے فرض میں مشغول رہیں۔ اس طرح اپنا (2.38)فرض ادا کرنے سے ، آپ گناہ نہیں کریں گے۔

کرما یوگا کی اہمیت ، بے لوث عمل۔

اے ارجن ، روحانی علم کی حکمت تمہیں دی گئی ہے۔ اب کرما یوگا کی حکمت کو ، جس سے آپ اپنے آپ کو غلامی یا عمل کے رد عمل (Sev a) سنیں ، بے لوث خدمت کرما یوگا میں کبھی کوئی کوشش ضائع نہیں ہوتی (2.39)(کرما) سے آزاد کریں گے۔ اور نہ ہی کوئی منفی اثر پڑتا ہے۔ اس نظم و ضبط کی تھوڑی سی مشق بھی پیدائش اور اے ارجن ، ایک کرم یوگی خدا (2.40)موت کے بڑے خوف سے بچاتی ہے۔ کی حقیقت کے لیے ایک پختہ عزم رکھتا ہے ، لیکن جو کام کے پھلوں سے لطف اندوز (2.41)ہونے کے لیے کام کرتا ہے اس کی خواہشات لامتناہی ہوتی ہیں۔

اور زندگی کے روحانی پہلوؤں M aterial

ویدوں کے مدھر جاپ سے خوش ہیں جو گمراہ ہیں یا کوئی کتاب کو سمجھنے کے ارجن، لگتا ہے کہ، کے طور پر اگر کسی اور میں کچھ O - اس کے اصل مقصد - بغیر بھی نہیں ہے جو آسمانی لطف اندوزی حاصل کرنے کا واحد مقصد کے لئے رسومات وہ مادی خواہشات کا غلبہ رکھتے ہیں اور جنت کے حصول کو زندگی (2.42) .سوائے کا اعلیٰ مقصد سمجھتے ہیں۔ وہ خوشحالی اور لطف اندوزی کی خاطر مخصوص رسومات خود شناسی کا پرعزم (2.43)میں مشغول رہتے ہیں۔ دوبارہ جنم ان کے عمل کا نتیجہ ہے۔ عزم ان لوگوں کے ذہنوں میں نہیں بنتا جو خوشی اور طاقت سے وابستہ ہیں اور جن کا ویدوں کا ایک حصہ (2.44)فیصلہ اس طرح کی رسمی سرگرمیوں سے دھندلا ہوا ہے۔ مادی فطرت کے تین طریقوں یا ریاستوں سے متعلق ہے۔ مخالف جوڑوں سے آزاد ہو جاؤ حصول اور تحفظ کے خیالات سے ہمیشہ متوازن اور بے فکر رہیں۔ تینوں ریاستوں ایک خود احساس ہوا شخص کے لئے، کلام (2.45) !سے اوپر اٹھ جا ، اور ارجن پاک کی ہے جب ایک بہت بڑا جھیل کا پانی دستیاب ہو جاتا ہے پانی کی ایک چھوٹی سی (2.46) .ذخائر کے طور پر مفید کے طور پر ہیں

کرما یوگا کا نظریہ اور مشق۔

آپ کو صرف اپنے متعلقہ ڈیوٹی پر کنٹرول ہے ، لیکن نتائج پر کوئی کنٹرول یا دعویٰ نہیں ہے۔ کام کا پھل آپ کا واحد مقصد نہیں ہونا چاہیے اور آپ کو کبھی غیر فعال نہیں اے ارجن ، اپنی ذہن کو خداوند کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے (47. O47)ہونا چاہیے۔ ، نتائج سے پریشانی اور لگاؤ ترک کردیں ، اور کامیابی اور ناکامی دونوں میں پرسکون خود غرض مقاصد کے ساتھ کیا (2.48)رہیں۔ ذہنی سکون کو کرما یوگا کہا جاتا ہے ۔ گیا کام بے لوث خدمت یا کرما یوگا سے کمتر ہے ۔ لہٰذا اے ارجن ، کرم یوگی بنو ۔ وہ لوگ جو صرف اپنی محنت کے ثمرات سے لطف اندوز ہونے کے لئے کام کرتے ہیں ، (2.49) .، ایک کے نتائج پر کوئی کنٹرول نہیں ہے ecauseحقیقت میں ناخوش ہیں۔ بی ایک سچا کرم یوگی اسی زندگی میں برائی اور خوبی دونوں سے پاک ہو جاتا ہے۔ اس لیے کرما یوگا کے لیے کوشش کریں ۔ کام کے ثمرات سے وابستہ ہوئے بغیر کسی کی بہترین صلاحیتوں کے ساتھ کام کرنا کرم یوگا کہلاتا عقلمند کرما یوگی تمام کاموں کے ثمرات سے وابستگی ترک کرکے خوش ((۲.50)ہے ۔ جب آپ کی عقل (2.51)کن خدائی کیفیت حاصل کرکے پنر جنم کی غلامی سے آزاد ہیں۔ مکمل طور پر الجھن کے پردے کو چھید دے گی تو آپ جو کچھ سنا گیا ہے اور جو (2.52)صحیفوں سے سنا جانا ہے اس سے لاتعلق ہو جائیں گے ۔

جب آپ کی عقل ، جو متضاد آراء اور ویدوں کے رسمی نظریے سے الجھی ہوئی ہے ، مستحکم رہے گی اور سپریم ہستی پر توجہ مرکوز کرنے پر قائم رہے گی ، تب آپ ٹرانس میں اعلیٰ ہستی کے ساتھ مل جائیں گے۔ (2.53) ارجن نے کہا: اے کرشنا ، ایک روشن خیال شخص کے نشانات کیا ہیں جس کی عقل مستحکم ہے؟ مستحکم عقل والا شخص کیسے بولتا ہے؟ ایسا شخص بیٹھ کر کیسے چلتا ہے؟ (2.54)

ایک خود احساس شخص کے نشانات

خداوند عالم نے فرمایا: جب کوئی شخص ذہن کی تمام خواہشات سے مکمل طور پر (خدا) آزاد ہو جائے اور ابدی وجود کی خوشی سے ابدی وجود سے مطمئن ہو جائے ، تو اسے ایک روشن خیال شخص کہا جاتا ہے ، اے ارجن۔ (2.55) وہ شخص جس کا ذہن غم سے بے چین ہو ، جو لذتوں کی خواہش نہ رکھتا ہو اور جو مکمل طور پر لگاؤ ، خوف اور غصے سے پاک ہو- اسے مستحکم ذہن کا بابا کہا جاتا ہے ۔ (2.56) جو لوگ کسی چیز سے وابستہ نہیں ہیں ، جو نہ تو مطلوبہ نتائج حاصل کرکے خوش ہوتے ہیں ، اور نہ ہی ناپسندیدہ نتائج سے پریشان ہوتے ہیں ، ان کی عقل مستحکم سمجھی جاتی ہے۔ ((7.7) جب کوئی شخص اپنی سمجھدار چیزوں سے حواس کو مکمل طور پر واپس its جیسے کہ کچھوا خطرات سے تحفظ کے ل -لے سکتا ہے اپنے اعضاء کو خول میں -کھینچ دیتا ہے تو پھر ایسے شخص کی عقل مستحکم سمجھی جاتی ہے۔ (2.58) جنسی لذتوں کی خواہش ختم ہو جاتی ہے اگر کوئی احساس سے لطف اندوز ہوتا ہے ، لیکن احساس سے لطف اندوز ہونے کی خواہش باقی رہتی ہے۔ خواہش اس شخص سے بھی غائب ہو جاتی ہے جو اعلیٰ ہستی کو جانتا ہے۔ (2.59)

بے لگام حواس کے خطرات۔

بے چین حواس ، اے ارجن ، کمال کے لیے کوشاں ایک دانشمند شخص کے ذہن کو زبردستی لے جاؤ۔ (2.60) حواس کو قابو میں لانے کے بعد کسی کو اپنے ذہن کو محبت کے ساتھ سوچنا چاہیے۔ جب کسی کے حواس مکمل کنٹرول میں ہوں تو کسی کی عقل مستحکم ہوجاتی ہے۔ (2.61) کوئی شخص حس کی چیزوں کے بارے میں سوچ کر احساس کی چیزوں سے لگاؤ پیدا کرتا ہے۔ حس کی چیزوں کی خواہش احساس کی چیزوں سے لگاؤ سے آتی ہے ، اور غصہ ادھوری خواہشات سے آتا ہے۔ (2.62) فریب یا جنگلی خیالات غصے سے پیدا ہوتے ہیں۔ دماغ دھوکہ میں مبتلا ہے۔ عقل تب تباہ ہو جاتی ہے جب دماغ گھبرا جاتا ہے۔ ایک صحیح راستے سے گرتا ہے جب استدلال ختم ہوجاتا ہے۔ (2.63)

P Eaceاحساس کنٹرول اور خود علم کے ذریعہ

ایک نظم و ضبط والا شخص ، حواس کے ساتھ حسی اشیاء سے لطف اندوز ہوتا ہے جو کنٹرول میں ہے اور پسند اور ناپسند سے پاک ہے ، سکون حاصل کرتا ہے۔ (t ٢.64)
سکون کے حصول پر سارے دکھ مٹ جاتے ہیں۔ ایسے پرسکون شخص کی عقل جلد ہی مکمل طور پر مستحکم اور ماخذ کے ساتھ متحد ہو جاتی ہے ۔ (2.65) ان لوگوں کے لیے نہ خود علم ہے اور نہ ہی خود شناسی جو ابدی وجود کے ساتھ متحد نہیں ہیں ۔ خود شناسی کے بغیر سکون نہیں ، اور سکون کے بغیر کوئی خوشی نہیں ہو سکتی۔ (2.66)
دماغ ، جب گھومتے ہوئے حواس سے کنٹرول ہوتا ہے ، عقل کو چوری کرتا ہے جیسے طوفان سمندر پر ایک کشتی کو اپنی منزل سے لے جاتا ہے - روحانی ساحل۔ (2.67) اس لئے اے ارجن، کسی کی عقل کو مستحکم جب حواس مکمل طور سے واپس لے رہے ہیں ہو جاتا ہے اس کے معنی اشیاء. (2.68) ایک یوگی ، جو خود کو روکتا ہے ، بیدار رہتا ہے جب یہ باقی سب کے لیے رات ہوتی ہے۔ یہ ایک یوگی کے لیے رات ہے جو دیکھتا ہے کہ جب باقی سب بیدار ہوتے ہیں۔ (2.69)

نوٹ: ڈبلیو ٹوپی کو حقیقی سمجھا جاتا ہے یوگی کی طرف سے دنیاوی شخص کے لیے کوئی وقعت نہیں ہوتی اور اس کے برعکس -

انسان کو سکون اس وقت ملتا ہے جب تمام خواہشات ذہن میں کسی ذہنی پریشانی کے بغیر ختم ہوجاتی ہیں ، بالکل اسی طرح جیسے دریا کا پانی بغیر کسی پریشانی کے پورے سمندر میں داخل ہوتا ہے۔ جو مادی اشیاء کی خواہش کرتا ہے وہ کبھی پُرامن نہیں ہوتا (2.70)ہے۔ جو تمام خواہشات کو ترک کر دیتا ہے ، اور آرزو سے آزاد ہو جاتا ہے اور "میں " اور "میرے" کے احساس سے سکون حاصل کر لیتا ہے۔ (2.71) اے ارجنہ ، یہ ذہانیت کا شعور رکھتا ہے۔ اس حالت کو حاصل کرتے ہوئے ، کسی کو اب دھوکہ نہیں دیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ کسی کی زندگی کے اختتام پر، اس حالت حاصل، ایک شخص Nirv حاصل ایک NA (یا مطلق سے ایک بن جاتا ہے). (2.72)

باب3

ایف بے لوث خدمت ، کرما یوگا o راہ 3.

ارجن نے کہا: اگر آپ روحانی علم کے حصول کو کام کرنے سے بہتر سمجھتے ہیں ، تو پھر آپ کیوں چاہتے ہیں کہ میں اس خوفناک جنگ میں شامل ہوں ، اے کرشنا؟ آپ بظاہر متضاد الفاظ سے میرے دماغ کو الجھا رہے ہیں۔ مجھے فیصلہ کن طریقے سے ایک بات بتائیں جس کے ذریعے میں اعلیٰ مقام حاصل کروں۔ (3.01-02) سپریم رب نے کہا: اس دنیا میں، اے ارجن، روحانی نظم و ضبط کا ایک دگنا راستے ماضی میں میری طرف سے بیان کیا گیا ہے - مننشیل، کے لئے خود شناسی کے راستے introverts کو اور محض (3.03) .تمام دوسروں (کی ایک ، کرما یوگا کے لئے Sev) بےلوث کام کی راہ کام سے پرہیز کرکے کرما کی غلامی سے آزادی حاصل نہیں ہوتی۔ کوئی بھی صرف کام چھوڑ کر کمال حاصل نہیں کرتا۔ (4.44) چونکہ کوئی بھی ایک لمحہ کے لئے بھی بے کار نہیں رہ سکتا ، لہذا ہر شخص فطرت کی قوتوں کے ذریعہ بے بسی سے بے شک عمل پر مجبور ہوتا ہے۔ (3.05) دھوکے باز ، جو اپنے اعضاء کو روکتے ہیں لیکن ذہنی طور پر احساس سے لطف اندوز ہوتے ہیں ، انہیں منافق کہا جاتا ہے۔ (3.06)

کسی کو دوسروں کی خدمت کیوں کرنی چاہیے؟

جو شخص تربیت یافتہ اور پاک دماغ اور عقل کے ذریعے حواس کو کنٹرول کرتا ہے ، اور اعضاء کو بے لوث خدمت میں مصروف رکھتا ہے ، وہ اعلیٰ ہے ، اے ارجن۔ (3.07) اپنا فرض ادا کرو کیونکہ کام کرنا بیکار بیٹھنے سے بہتر ہے۔ یہاں تک کہ آپ کے جسم کی دیکھ بھال بھی بغیر کام کے ناممکن ہوگی۔ (3.08) انسان۔ ایسے کام کے پابند ہیں جو ایک بے لوث خدمت کے طور پر انجام نہیں دیا جاتا ہے۔ لہذا ، اے ارجن ، کام کے پھلوں سے وابستگی سے آزاد ہو کر ، میری خدمت کے طور پر اپنا فرض بخوبی انجام دیں۔ (3.09)

انہوں نے سب سے پہلے خالق کے حکم سے T

ایک ، خالق، بے لوث خدمت کے ساتھ مل کر شروع سے پیدا انسانوں میں Brahm ایک یا ذاتی مفاد کی قربانی تم Sev کی ایک قربانی ہے) اور کہا: کی طرف سے Sev) مدد دوی (3.10) .کی ایک آپ کی تمام خواہشات کو پورا کرے گا Sevفلاح گے، اور مدد EA لہذا .بے لوث خدمت اور وہ آپ کی مدد کرے گا کے ساتھ (Devas) کنٹرولرز آسمانی (3.11) .دیگر، آپ کو انسانی زندگی کی سپریم مقصد کو حاصل کرے گا CHکر کنٹرولرز ، بے لوث خدمت سے خوش ، آپ کو مطلوبہ اشیاء مانگے بغیر بھی دیں گے ۔ ایک کا تحفہ حاصل ہے جو دوی ے بدلے میں انہیں کچھ بھی پیشکش کے بغیر یقینا کھاؤ جو بے لوث خدمت کی باقیات کے تمام گناہ سے آزاد کر (3.12) .ایک چور ہے رہے ہیں راستباز ہیں لیکن نافرمان صرف خود کے لئے کھانا پکاتی ہیں جو (مجھ سے پہلے قربانی، یا دوسروں کے ساتھ اشتراک کے بغیر) ، حقیقت میں، گناہ (3.13) جانداروں کا جسمانی جسم خوراک سے بنا اور برقرار رہتا ہے۔ خوراک کی طرف .کھاؤ خدا کی طرف سے خوش کیا .سے پیدا ہوتا ہے خدا سے پانچ بنیادی عناصر کے کام ، اور elfless P hilanthropic ے: کا ذاتی مفاد (قربانی)جاتا قربانی صحیفوں میں ڈیوٹی .بے لوث کام یا قربانی ہے ہمارا فرض بے لوث افراد lesses ب لہذا ، تمام وسعت اللہ میں کبھی موجود .مقرر ہے ۔ صحیفوں سے آتے ہیں خدا

جو قربانی کے فرض سے تخلیق (3.14-15) .کی ایک Sevہے سوارتربت سروس،
کے پہیے کو حرکت میں رکھنے میں مدد نہیں کرتا اور جو صرف خوشگوار خوشیاں مناتا
صرف کے ساتھ خوش ہوتا (3.16)ہے ، وہ گنہگار شخص بیکار رہتا ہے ، اے ارجن۔
ہے جو ایک خود احساس ہوا شخص کے لئے خدا کے ساتھ بہت خوش ہے جو خدا کے
ایسے شخص کی کوئی (17.1717) .ساتھ جو مواد ہے اور خدا ، کوئی ڈیوٹی نہیں ہے
دلچسپی نہیں ہے ، جو بھی ہے ، کیا کیا ہے یا کیا نہیں میں۔ ایک خود احساس ہوا شخص
(3.18) .کسی پر منحصر نہیں ہے ، سوائے خدا ، کسی بھی چیز کے لئے

رہنماؤں کو ایک مثال قائم کرنی چاہیے۔

لہٰذا ہمیشہ اپنے فرائض کو مؤثر طریقے سے انجام دیں اور نتائج سے کسی قسم
کی لگاو کے بغیر ، کیونکہ جوڑ کے بغیر کام کرنے سے انسان اعلیٰ ذات کو حاصل کرتا
کے ذریعے (کرما یوگا) بادشاہ جناک اور دیگر نے صرف بے لوث خدمت (3.19)ہے۔
حاصل کیا۔ آپ لوگوں کی رہنمائی کے لیے اور معاشرے (کمال (یا خود شناسی
جو بھی نیک لوگ (3.20)کی عالمگیر فلاح و بہبود کے لیے بھی اپنا فرض ادا کریں ۔
کرتے ہیں ، دوسروں کی پیروی کرتے ہیں۔ انہوں نے جو بھی معیار قائم کیا ، دنیا اس کی
اے ارجن ، تینوں جہانوں (آسمان ، زمین اور زیریں علاقوں) (3.21)پیروی کرتی ہے۔
میں کچھ بھی ایسا نہیں ہے جو میرے ذریعہ کیا جائے ، اور نہ ہی کوئی ایسی چیز ہے جو
اے ارجن ، (3.22)مجھے حاصل کرنی چاہیے ، پھر بھی میں عمل میں مصروف ہوں۔
اگر میں مسلسل عمل میں شامل نہ ہوں تو لوگ میرے راستے پر چلیں گے - اگر میں نے
کام نہ کیا تو یہ دنیایں تباہ ہو جائیں گی ، اور میں ان تمام لوگوں کی الجھن اور تباہی کا
جاہل کام کے طور پر ، اے ارجن ، کام کے ثمرات کے (24--23.2323)سبب بنوں گا۔
، بغیر کسی منسلک attach ساتھ ، لہٰذا عقلمندوں کو معاشرے کی فلاح و بہبود کے ل
عقل مند ہونا چاہئے نہ کام کے پھل کے ساتھ منسلک کر (3.25)کے کام کرنا چاہئے۔
رہے ہیں جو، لیکن تمام کاموں کو انجام دے کر دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے
(3.26) .جاہلوں کے ذہنوں، مستحکم ، مؤثر طریقے سے ، بغیر منسلکہ کے نتائج کے

تمام کام قدرت کے کام ہیں۔

تمام کام قدرت کی توانائی اور طاقت سے ہوتے ہیں ، لیکن جہالت کے فریب کی وجہ
سے لوگ خود کو ایسا کرنے والا سمجھتے ہیں اور اس طرح گناہ یا کرم کی غلامی کا
ایک جو سچ اے ارجن، فطرت اور کام کی قوتوں کے کردار (3.27)شکار ہوجاتے ہیں ۔
کے بارے میں جانتا ہے، اسے اچھی طرح یہ جانتے ہوئے کہ، کام سے منسلک نہیں ہو
(3.28) .ے فطرت کی قوتوں ہے کہ ان کے آلات کے ساتھ کام - ہمارے اعضاء 'جاتا
سے دھوکہ دیتے ہیں وہ فطرت کی (M a y a) جو لوگ فطرت کی دھوکہ دہی طاقت
قوتوں کے کام سے منسلک ہو جاتے ہیں۔ عقلمند کو اس جاہل کے ذہن کو پریشان نہیں کرنا
اپنا فرض ادا کریں - تمام کام میرے لیے وقف کر (3.29)چاہیے جس کا علم نامکمل ہو۔
وہ لوگ جو (3.30)دیں - ذہنی روحانی فریم میں ، خواہش ، لگاؤ اور ذہنی غم سے پاک۔
وہ کرما -ہمیشہ میری اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں - ایمان ، خلوص اور خلوص سے پاک
کی غلامی سے آزاد ہوتے ہیں۔ لیکن جو لوگ میری تعلیم پر عمل کرتے ہیں اور اس پر
عمل نہیں کرتے ، انہیں تمام علم سے بے خبر ، بے حس اور گمشدہ سمجھا جانا
تمام مخلوق اپنی فطرت کی پیروی کرتی ہے۔ یہاں تک کہ عقلمند (3.31-32)چاہئے۔
(3.33)اپنی فطرت کے مطابق کام کرتے ہیں۔ پھر ، احساس کی پابندی کی قدر کیا ہے؟

راستے میں دو ٹھوکریں۔

حسی اشیاء کے لیے پسند اور ناپسند حواس میں رہتے ہیں۔ کسی کو ان دونوں کے
کنٹرول میں نہیں آنا چاہیے ، کیونکہ وہ درحقیقت خود شناسی کے راستے میں دو بڑی
کسی کا کمتر قدرتی کام اعلیٰ غیر فطری کام سے بہتر ہے۔ کسی (3.34)ٹھوکریں ہیں۔
کے فطری کام انجام دینے میں موت مفید ہے۔ غیر فطری کام بہت زیادہ تناؤ پیدا کرتا
(3.35)ہے۔

ہوس گناہ کی اصل ہے۔

ارجن نے کہا: اے کرشنا ، کسی کو گناہ کرنے پر کیوں مجبور کرتا ہے جیسے کہ
سپریم رب نے کہا: یہ ہوس (3.36)ناپسندیدہ اور کسی کی مرضی کے خلاف مجبور ہو؟
(یا مادی اور جنسی لذتوں کی شدید خواہش) ہے ، جوش سے پیدا ہوتی ہے ، جو کہ ادھوری
ہو جانے پر غصہ بن جاتی ہے۔ ہوس ناقابل تلافی ہے اور بڑا شیطان ہے۔ اسے دشمن
جس طرح آگ دھواں سے ڈھکی ہوئی ہے ، دھول سے آئینے کے طور (3.37)سمجھیں۔
پر ، اور امینون کے ذریعہ جنین کی طرح ، اسی طرح خود علم ہوس سے مبہم ہو جاتا
اے ارجن ، نفس علم ہوس کی اس ناقابل تلافی آگ سے ڈھک جاتا ہے ، (3.38)ہے۔
حواس ، ذہن اور عقل کو ہوس کی نشست کہا جاتا (3.39)دانشمندوں کا ازلی دشمن۔
ہے۔ ہوس-حواس ، دماغ اور عقل کو کنٹرول کر کے-خود علم پر پردہ ڈال کر انسان کو
لہٰذا اے ارجن ، پہلے حواس کو قابو کر کے اس مادی خواہش (3.40)دھوکہ دیتا ہے۔
(3.41)کے شیطان کو مار ڈالو جو خود علم اور خود شناسی کو تباہ کر دیتا ہے۔

ہوس کو کنٹرول کرنے کا طریقہ

کہا جاتا ہے کہ حواس جسم سے برتر ہیں۔ دماغ حواس سے بالاتر ہے۔ عقل دماغ سے
اس طرح ، روح کو عقل سے افضل (3.42)افضل ہے اور روح عقل سے افضل ہے۔
جاننا ، اور عقل کے ذریعے دماغ کو کنٹرول کرنا جو روحانی طریقوں سے پاک ہے ،
(3.43)کسی کو اس طاقتور دشمن ، ہوس کو مارنا ہوگا ، اے ارجن۔

4باب-

خود علم کے ساتھ ترک کرنے کا راستہ۔ 4

کرما یوگا ایک قدیم قانون ہے

سپریم رب نے کہا: میں نے یہ سکھایا کرما یوگا کے ابدی سائنس سوارترہت بادشاہ
کو Ikshv نے اسے منو کو سکھایا۔ مخ Vivasv a n .کو کارروائی، ایک این Vivasv
اس طرح یکے بعد دیگرے دیے گئے بادشاہوں کو یہ معلوم تھا ۔ ایک .سکھایا ایک کییو
طویل عرصے کے بعد کرما یوگا کی سائنس اس زمین سے کھو گئی۔ آج میں نے آپ کو
وہی قدیم سائنس بیان کی ہے کیونکہ آپ میرے مخلص عقیدت مند اور دوست
ارجنہ نے کہا: آپ کی پیدائش (4.01-03)ہیں۔ واقعی کرما یوگا ایک بہت بڑا راز ہے۔
بعد میں ہوئی تھی ، لیکن ویوسوا ن ایک قدیم زمانے میں پیدا ہوا تھا۔ میں کیسے سمجھوں
(4.04)کہ آپ نے تخلیق کے آغاز میں یہ کرما یوگا سکھایا ؟

خدا کے اوتار کا مقصد۔

رب کریم نے کہا: آپ اور میں دونوں نے کئی جنم لیا ہے۔ اے ارجن ، میں ان سب کو
اگرچہ میں ابدی ، غیر منقول ، اور تمام (5.55)یاد کرتا ہوں ، لیکن تمہیں یاد نہیں۔
(M a y a) مخلوقات کا مالک ہوں ، اس کے باوجود میں اپنی آسمانی امکانی توانائی
کو استعمال کرتے ہوئے اپنے ہی مادی نوعیت کو قابو کر کے اپنے آپ کو ظاہر کرتا
یا بے انصافی)) جب بھی اے ارجنہ ، دھرم (راستی) کی کمی اور ادھرما (6.66)ہوں ۔
کا غلغلہ پایا جاتا ہے ، تب میں اپنے آپ کو ظاہر کرتا ہوں۔ میں وقتا فوقتا اچھائیوں کی
حفاظت ، شریر لوگوں کو تبدیل کرنے ، اور عالمی نظام (دھرم) کے قیام کے لئے حاضر
میری ماورائی ظاہری شکل اور تخلیق ، دیکھ بھال My وہ جو واقعتا (7.77--08)ہوں۔
اور تحلیل کی سرگرمیوں کو سمجھتا ہے ، وہ میرے بہترین ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہے اور
بہت سے لوگ (4.09)اے ارجنہ ، اس جسم کو چھوڑنے کے بعد دوبارہ پیدا نہیں ہوا۔
لگاو ، خوف ، غصے سے آزاد ہو گئے ہیں اور مجھ میں پناہ لے کر ، میرے خیالات میں
مکمل طور پر جذب ہو کر ، اور خود علم کی آگ سے پاک ہو کر نجات حاصل کر لی
(4.10)ہے۔

عبادت اور دعا کا راستہ

لوگ جس بھی مقصد سے میری عبادت کرتے ہیں ، میں اس کے مطابق ان کی
خواہشات کو پورا کرتا ہوں۔ لوگ مختلف مقاصد کے ساتھ میری عبادت کرتے
وہ لوگ جو زمین پر اپنے کام میں کامیابی کے خواہاں ہیں وہ آسمانی (11.؟11)ہیں۔
کنٹرولرز کی عبادت کرتے ہیں۔ کام میں کامیابی اس انسانی دنیا میں جلد آتی

انسانی معاشرے کی اہلیت اور پیشہ پر مبنی چار ڈویژنز میرے ذریعہ تخلیق (4.12)ہے۔ کی گئیں۔ اگرچہ میں مزدوری کی تقسیم کے اس نظام کا مصنف ہوں ، لیکن کسی کو یہ کام یا کرما (13.1313)معلوم ہونا چاہئے کہ میں کچھ نہیں کرتا اور میں ابدی ہوں۔ مجھے پابند نہیں کرتا ، کیوں کہ مجھے کام کے ثمرات کی خواہش نہیں ہے۔ جو اس سچائی کو پوری طرح سے سمجھتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے وہ بھی کرما کا پابند نہیں آزادی کے قدیم متلاشیوں نے بھی اس تفہیم کے ساتھ اپنے فرائض انجام (4.14)ہے۔ دیئے۔ لہذا ، آپ کو اپنا فرض اسی طرح ادا کرنا چاہئے جس طرح قدیموں نے کیا (4.15)تھا۔

منسلک ، الگ ، اور حرام عمل

یہاں تک کہ دانشمند بھی الجھن میں ہیں کہ عمل کیا ہے اور کیا غیر فعال ہے۔ لہذا ، میں واضح طور پر وضاحت کروں گا کہ عمل کیا ہے ، یہ جانتے ہوئے کہ کوئی پیدائش عمل کی اصل نوعیت کو سمجھنا بہت مشکل (4.16)اور موت کی برائی سے آزاد ہوگا۔ ہے۔ لہذا ، کسی کو منسلک یا خود غرضانہ عمل کی نوعیت ، الگ یا بے لوث کارروائی (4.17)کی نوعیت ، اور حرام عمل کی نوعیت کو بھی جاننا چاہئے۔

قوانین rmicسے مشروط نہیں ہے ایک Kیوگی -کرما A

جو عمل میں بے عملی کو دیکھتا ہے ، اور عمل کو بے عملی میں دیکھتا ہے ، وہ (4.18) .اور قابل سب کچھ ہے Y ogiعقلمند ہے۔ اس طرح ایک شخص ایک ہے

عمل میں غیر فعالیت کو دیکھنا اور اس کے برعکس یہ سمجھنا ہے کہ رب تمام کام بالواسطہ اپنی طاقت کے ذریعے ہمیں استعمال کرکے کرتا ہے۔ وہ غیر فعال اداکار ہے۔ ہم فعال طور پر غیر فعال ہیں ، کیونکہ ہم اس کی طاقت کے بہاؤ کے بغیر کچھ نہیں کر سکتے۔ لہذا ، ہم ایسا کرنے والے نہیں ہیں ، صرف اس کے ہاتھوں میں ایک آلہ ہے۔

ایک شخص ، جس کی خواہشات خود علم کی آگ میں بھنا کر بے لوث ہو گئی ہیں ، کام کے پھل پر ملحق ترک کر دیا ہے جو، اور ایک کوئی (4.19)اسے عقلمند کہتے ہیں۔ نہیں لیکن کبھی مواد اور انحصار رہتا خدا ، اس طرح ایک شخص - سرگرمی میں مصروف ردعمل، اچھا یا rmicمیں کچھ نہیں کرتا ایک K اگرچہ - تمام اور موجب کوئی وہ جو خواہشات سے پاک ہے ، جس کا دماغ اور حواس قابو میں ہیں ، اور (4.20)برا - جس نے تمام ملکیت کو ترک کر دیا ہے ، وہ جسمانی عمل کرکے گناہ نہیں کرتا اس کی مرضی، حسد، کامیابی اور ناکامی میں پرسکون (4.21)رد عمل۔ rmicایک K سے آزاد مخالف کے جوڑوں کی طرف سے اپرباویت کر قدرتی طور پر آتا ہے جو کچھ بھی نفع کام، اس طرح ایک میں مصروف ہے، اگرچہ کے ساتھ مواد کی کے طور پر Sev) ایک سروس (4.22) .یوگی کرما کا پابند نہیں ہے -Karmaکے کام کرتا ہے جو جو انسلاک سے آزاد ہے میں سے ایک، جس کا ذہن خود علم میں طے ایک ایسے ایک انسان دوست (کرنے کے لئے K کیا جاتا ہے، ایک پروردگار ہے جو ہر خدا کا ادراک اس سے (4.23) .تحلیل دور (یوگی -Karma) بانڈز rmic شخص کے (4.24) ہوگا جو ہر چیز کو خدا کا مظہر یا عمل سمجھتا ہے - (9.16 بھی دیکھیں)

مختلف قسم کی روحانی مشقیں۔

کچھ یوگی آسمانی کنٹرولرز (دیووں ، سرپرست فرشتوں) کی عبادت کرتے ہیں ، جبکہ کچھ خود علم کے لیے صحیفوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔ کچھ اپنے حواس کو روکتے ہیں اور اپنی جنسی لذتوں کو چھوڑ دیتے ہیں۔ دوسرے سانس لینے اور دیگر یوگک مشقیں (4.25-28)کرتے ہیں۔ کچھ صدقہ کرتے ہیں اور بطور قربانی اپنی دولت پیش کرتے ہیں۔ مرکبات طریقوں میں مصروف ہیں وہ لوگ جو، ٹرانس کی بیدم ریاست (سیم تک پہنچنے میں ایک مرکبات تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے قربانی کے طور پر سانس میں دوسرے (4.29) .سانس چھوڑنا اور سانس چھوڑنا میں ذی) قربانی سانس کی طرف سے اپنی خوراک کو محدود کرتے ہیں اور اپنے سانسوں کو قربانی کے طور پر اپنے سانسوں میں پیش کرتے ہیں۔ یہ سب لوگ قربانی کے جاننے والے ہیں ، اور ان کی قربانی سے

جو لوگ بے لوث خدمت کرتے ہیں وہ اپنی قربانی کے نتیجے (4.30)پاک ہوتے ہیں۔
میں خود علم کا امرت حاصل کرتے ہیں اور ابدی وجود حاصل کرتے ہیں۔ اے ارجن ، یہ
دنیا بھی قربانی نہ کرنے والے کے لیے خوشگوار جگہ نہیں ہے ، دوسری دنیا کیسے ہو
ویدوں میں کئی قسم کے روحانی مضامین بیان کیے گئے ہیں۔ ان سب (4.31)سکتی ہے؟
کو کرما یا جسم ، دماغ اور حواس کے عمل سے پیدا ہونے کے لیے جانیں۔ اس کو جاننے
(4.32)کے بعد ، آپ کو نیرو ایک نا حاصل ہوگا ۔

ایک اعلیٰ روحانی مشق۔

اے ارجن ، کسی بھی مادی فوقیت یا تحفہ سے نفس علم کا حصول اور تبلیغ بہتر
اس روحانی علم کو (4.33)ہے۔ کیونکہ تمام اعمال ان کے مکمل علم میں ختم ہوتے ہیں۔
ایک نفس یافتہ گرو سے عاجزی کے ساتھ ، مخلصانہ تفتیش اور خدمت کے ذریعے حاصل
اے ارجن ، حقیقت (4.34)کریں۔ سچے کو سمجھنے والے عقلمند آپ کو سکھائیں گے۔
جاننے کے بعد ، تم پھر اس طرح دھوکے میں نہیں پڑو گے۔ اس علم کے ذریعے آپ سب
سے پہلے ساری مخلوق کو میرے اندر دیکھیں گے ، اعلیٰ ذات ، پھر اپنے اعلیٰ
یہاں تک کہ اگر (4.35)درجے کے اندر اور پھر مجھے ہر چیز میں تنہا دیکھیں گے۔
تمام گناہگاروں میں سب سے زیادہ گنہگار ہے ، پھر بھی خود علم کے بیڑے سے گناہ کے
جیسے بھڑکتی ہوئی آگ لکڑی کو راکھ کر دیتی (4.36)سمندر کو عبور کرے گا۔
ہے۔ اسی طرح ، خود علم کی آگ کرما (یا گناہ) کے تمام بندھنوں کو راکھ کر دیتی ہے ،
(4.37)اے ارجن۔

ایک کرما پر روحانی علم کا انکشاف ہوا ہے -یوگی

سچ میں ، اس دنیا میں کوئی پاک کرنے والا نہیں ہے جیسا کہ اعلیٰ ہستی کا حقیقی
علم۔ ایک طرف سے پاک ہو جاتا ہے جو کرما یوگا پتہ چلتا ہے میں قدرتی طور پر، اس
وہ جو ایمان رکھتا ہے اور (4.38) .علم کے اندر اندر، کی وجہ سے وقت کے دوران
یوگی طریقوں میں مخلص ہے اور حواس پر قابو رکھتا ہے ، یہ روحانی علم حاصل کرتا
ہے۔ اس علم کو حاصل کرنے کے بعد ، ایک ہی وقت میں اعلی سکون حاصل کرتا
غیر معقول ، بے ایمان اور ملحد فنا ہو جاتے ہیں۔ نہ یہ دنیا ہے ، نہ اس سے (4.39)ہے۔
(4.40)آگے کی دنیا ، نہ کافر کے لیے خوشی۔

NAلئے کی ضرورت ہے ایک Nirv، کرما یوگا K nowledge

کام (کرما) نہیں کرتا باندھ ایک شخص جو ترک کر کے کام کو ترک کیا ہے لف
Oدستاویز کو جن شبہات کام کے پھل، اور خود کے بارے میں مکمل طور پر خود علم،
لہذا ، خود شناسی کی تلوار کے (41.4141) .ارجن کی طرف سے تباہ کر رہے ہیں
ذریعہ اپنے ذہن میں قائم رہنے والے سپریم کے بارے میں لاعلمی شک کو ختم کردیں
(4.42)، کرما یوگا کا سہارا لیں ، اور جنگ کے لئے اٹھیں ، اے ارجنہ۔

باب 5-

ترک کرنے کا راستہ - 5.

ارجن نے کہا: اے کرشنا ، تم روحانی علم کی تعریف کرتے ہو اور بے لوث خدمت
(5.01)کی کارکردگی بھی۔ مجھے ضرور بتائیں کہ ان دونوں میں سے کون بہتر ہے۔
سپریم رب نے کہا: خود علم کا راستہ اور بے لوث خدمت کا راستہ دونوں ہی اعلیٰ مقصد
کی طرف لے جاتے ہیں۔ لیکن ، ان دونوں میں ، بے لوث خدمت خود علم سے بہتر
SI (renunci-غور کیا جانا چاہئے ایک Samny ایک شخص ایک سچے (5.02)ہے۔
سے آزاد کرایا جاتا K ایک آسانی سے .جو نہ تو پسند کرتا ہے اور نہ ہی ناپسند (ant
ایک Oہے آزاد بن کر rmic .غلامی ارجن مخالف کے جوڑوں، سے (5.03)

دونوں راستے سپریم کی طرف جاتے ہیں۔

(کرما یوگا) جاہل-عقلمند نہیں-خود علم (یا ترک) کے راستے اور بے لوث خدمت
کے راستے کو ایک دوسرے سے مختلف سمجھتے ہیں ۔ وہ شخص جس نے واقعی ایک
جو بھی مقصد ایک (5.04)میں مہارت حاصل کی ہو ، دونوں کے فوائد حاصل کرتا ہے۔

بھی اسی مقصد کو پہنچ Karma- Y ogiایک سی تک پہنچ جاتا ہے، ایک Samny
لہذا ، جو ترک کرنے کی راہ اور بے لوث کاموں کا راستہ ایک جیسے دیکھتا .جاتا ہے
لیکن ، اے ارجن سچا ترک کرنا ، کرما یوگا کے بغیر (5.05)ہے ، واقعتا وہ دیکھتا ہے۔
حاصل کرنا مشکل ہے ۔ کرما یوگا سے لیس ایک بابا جلدی سے خدا تک پہنچ
یوگی جس کا دماغ خالص ہے ، جس کا دماغ اور حواس -ایک کرما (5.06)جاتا ہے ۔
کنٹرول میں ہیں ، اور جو تمام مخلوقات میں ایک اور ایک ہی ابدی وجود کو دیکھتا ہے ،
(5.07)کرما کے پابند نہیں ہے حالانکہ کام میں شدت سے مصروف ہے۔

یوگی صرف خدا کے لیے کام کرتا ہے۔ -ایک کرما

ہے جو حق کو جانتا ہے سوچتا ہے کہ: "میں بالکل (SIایک Samny عقلمند ہیں (یا
دیکھنے ، سننے ، چھونے ، سونگھنے ، کھانے ، چلنے ، سونے ، .''کچھ نہیں کرتے
سانس لینے میں اور، دے لینے، کے ساتھ ساتھ افتتاحی اور آنکھیں بند کرنے، بولنے، ایک
ایک سی ہے کہ صرف حواس ان اشیاء پر کام کر رہے ہیں یقین رکھتا Samny
نتائج -وہ جو تمام کام رب کے لیے نذرانے کے طور پر کرتا ہے (5.08-09) .ہے
کی طرف سے کوئی رد عمل یا گناہ نہیں رہتا K -سے وابستگی کو ترک کر دیتا ہے
کیونکہ کمل کی پتی اس میں رہتے ہوئے کبھی بھی پانی سے گیلا
عمل انجام انسلاک صرف تزکیہ -without ے Karma- Y ogi (5.10)نہیں ہوتی ۔
ایک کرم یوگی کام (5.11) - نفس کے لئے ان کے جسم، دماغ، عقل، اور حواس کے ساتھ
کے پھلوں سے لگاؤ چھوڑ کر اعلیٰ سعادت حاصل کرتا ہے۔ جبکہ دوسرے ، جو کام کے
(5.12)پھلوں سے منسلک ہوتے ہیں ، خود غرض کام کے پابند ہو جاتے ہیں۔

خود شناسی کا راستہ۔

وہ شخص جس نے تمام کاموں کے پھلوں سے لگاؤ کو مکمل طور پر ترک کر دیا
ہے ، وہ خوشی سے زندگی گزارتا ہے ، نہ کوئی کارکردگی دکھاتا ہے اور نہ ہی کسی
رب نہ تو عمل کی خواہش پیدا کرتا ہے ، نہ عمل کرنے (5.13)عمل کو ہدایت دیتا ہے۔
کا احساس ، نہ لوگوں میں عمل کے نتائج سے لگاؤ۔ یہ سب قدرت کی طاقتوں نے کیا
ے یا برے کاموں کی ذمہ داری قبول نہیں کرتا the خداوند کسی کے اچھ (5.14)ہے۔
ہے۔ خود علم جہالت کے پردے سے ڈھک جاتا ہے۔ اس طرح لوگ دھوکے میں پڑ جاتے
روحانی علم نفس کی جہالت کو ختم کر دیتا ہے اور (5.15)ہیں اور برے کام کرتے ہیں۔
دنیا کی اشیاء کی خوبصورتی کو ظاہر کرتا S unاعلیٰ کو ظاہر کرتا ہے ، جس طرح
افراد جن کے دماغ اور عقل مکمل طور پر ضم کر رہے ہیں ماخذ کے ساتھ ، (5.16)ہے۔
مضبوطی کے لئے وقف کر رہے ہیں جو منبع ہے، جو منبع ان کی سپریم مقصد اور واحد
پناہ، اور جن کی نجاست کا علم سے تباہ کر رہے ہیں کے طور پر ماخذ ، نہیں لیتے دوبارہ
پیدائش. (5.17)

ایک روشن خیال شخص کے اضافی نشانات۔

ایک تعلیم یافتہ اور عاجز -خداوند کو سب کچھ سمجھ کر -ایک روشن خیال شخص
پادری ، ایک خارج ، یہاں تک کہ ایک گائے ، ہاتھی ، یا کتے کو برابر آنکھوں سے دیکھتا
اس زندگی میں سب کچھ اس نے پورا کیا ہے جس کا ذہن مساوات پر قائم (5.18)ہے۔
ہے۔ اس طرح ایک شخص احساس ہو گیا خدا ، کیونکہ خدا بے عیب اور غیر جانبدارانہ
جو نہ تو خوشگوار چیز حاصل کرنے پر خوش ہوتا ہے ، اور نہ ہی (5.19) .ہے
ناخوشگوار حاصل کرنے پر غمگین ہوتا ہے ، جو مستحکم ذہن رکھتا ہے ، جو غیر منطقی
ہے ، اور جو اعلیٰ ہستی کا جاننے والا ہے ، ایسا شخص ہمیشہ کے لیے اعلیٰ ذات
ایسا شخص جو اعلیٰ ہستی سے ملتا ہے ، غور و فکر کے (5.20)کے ساتھ رہتا ہے ۔
ذریعے نفس کی خوشی کو دریافت کر کے جنسی لذتوں سے بے نیاز ہو جاتا ہے ،
جنسی لذتیں ، حقیقت میں ، مصائب (5.21)اور روحانی نعمت سے لطف اندوز ہوتا ہے ۔
کا ذریعہ ہیں ، اور ان کا ایک آغاز اور اختتام ہے۔ لہذا ، عقلمند جنسی لذتوں سے خوش
جو موت سے پہلے ہوس اور غصے کی تحریک کو برداشت کر سکتا (5.22)نہیں ہوتے۔
جو دائمی وجود سے خوشی پائے ، جو اپنے (2..23.)ہے وہ یوگی اور خوش انسان ہے۔

اندر دائمی وجود کو خوش کرتا ہے ، اور جو خود شناسی سے روشن ہے۔ ایسا یوگی دیکھنے والے جن کے (2..24.)نیرو کو حاصل کرتا ہے ، اور ابدی وجود میں جاتا ہے ۔ گناہ (یا ناپائیاں) تباہ ہوچکے ہیں ، جن کے شبہات کو نفس علم نے دور کردیا ہے ، جن کے ذہنوں میں نظم و ضبط ہے ، اور جو تمام مخلوقات کی فلاح و بہبود میں مصروف ہیں وہ ، جو ہوس اور غصے، دماغ اور حواس (5.25)، وہی وجود کو حاصل کرتے ہیں۔ Nirv قابو میں کردیا تو کون سے آزاد ہیں، اور جو خود پر جانا جاتا ہے، آسانی سے حاصل ایکNA. (5.26)

مراقبے اور چنتن کے اث P

مواد ، عیش آنکھوں اور آنکھ ماتھی کے ated تمام ترک کر -ایک پنڈت کتاب ہے درمیان ذہن توجہ مرکوز، مرکبات تکنیک استعمال کرتے ہوئے، کنٹرول میں حواس، دماغ، اور عقل رکھ کر نتھنوں کے ذریعے منتقل سانس برابر ہونے کے طور پر نجات مقصد ، میرا عقیدت مند مجھے (5.27-28)اور ہوس ، غصے ، لالچ اور خوف سے آزاد ہوکر ۔ جاننے سے سکون حاصل کرتا ہے ، اعلیٰ ذات قربانیوں اور کفایت شعاری کے طور پر ، (5.29)تمام کائنات کا عظیم رب اور تمام مخلوقات کا دوست ہے۔

باب 6۔

مراقبہ کا راستہ۔ 6

ایک کرم یوگی بھی ایک ترک کرنے والا ہے۔

سپریم رب نے کہا: ایک اس کا پھل حاصل کئے بغیر مقررہ ڈیوٹی انجام دیتا ہے ہے ایک سی) Samny) renunciant جو صرف ذاتی لطف اندوزی کے لئے ، ایک نہیں ہو جاتا کسی آگ جلانے نہیں کر سی Samny ایک .یوگی -Karmaاور ایک اے ارجن، (6.01) .محض، اور ایک محض کام سے پرہیز کر کے ایک یوگی نہیں ہو جاتا کوئی .ایک سلم) کے طور پر بھی جانا جاتا ہے کرما یوگا Samny) وہ سنںیاس کہتے ہیں بھی ایک کرم یوگی نہیں بنتا جس نے کسی عمل کے پیچھے خود غرضی کو ترک نہیں (6.02)کیا۔

یوگا اور یوگی کی تعریف

سمجھدار جو مراقبہ یا ذہنی سکون کے یوگا کو حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں ، کرما یوگا کو وسیلہ کہا جاتا ہے۔ یوگا حاصل کرنے والے کے لیے سکون خود شناسی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ ایک شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے یوگک کمال حاصل کیا ہے جب کسی کو جنسی لذتوں یا کام کے پھلوں سے لگاؤ کی خواہش نہیں ہوتی ہے ، اور کسی بھی عمل کے پیچھے تمام خود غرضانہ مقاصد کو ترک کر (6.03-04)دیتا ہے ۔

دماغ دوست اور دشمن دونوں ہیں

کسی کو اپنے ذہن سے خود کو بلند کرنا چاہیے - اور نہ ہی ذلیل کرنا۔ ذہن اکیلے کسی کا دوست ہوتا ہے اور کسی کا دشمن بھی۔ دماغ ان لوگوں کا دوست ہوتا ہے جن پر اس کا کنٹرول ہوتا ہے اور وہی ذہن ان لوگوں کے لیے دشمن کی طرح کام کرتا ہے جو (6.05-06)اسے کنٹرول نہیں کرتے۔ جو شخص اپنے نفس پر قابو رکھتا ہے-دماغ اور حواس-گرمی اور سردی ، خوشی اور درد ، اور عزت اور بے عزتی میں پرسکون ہے ، ایک ایسے شخص کو یوگی (0..07.)اور ہمیشہ اپنے نفس کے ساتھ ثابت قدم رہتا ہے۔ کہا جاتا ہے جس کا خود شناسی اور خود شناسی دونوں ہو ، جو پرسکون ہو ، جو ذہن و حواس پر قابو رکھتا ہو ، اور جس کے پاس ایک جھنڈ ، پتھر اور سونا ایک جیسی (6.08)ہو۔ ایک شخص برتر سمجھا جاتا ہے جو ساتھیوں ، دوستوں ، دشمنوں ، غیر جانبداروں ، ثالثوں ، نفرت کرنے والوں ، رشتہ داروں ، سنتوں اور گنہگاروں کے ساتھ (6.09)غیر جانبدار ہوتا ہے۔

مراقبہ کی تکنیک۔

ایک یوگی ، جو تنہائی میں اور تنہا بیٹھا ہے ، کو ذہن اور حواس کو قابو میں رکھنے ، اور خواہشات اور ملکیت سے آزاد ہونے کے بعد مسلسل اعلیٰ ذات پر غور کرنے کی

کسی کو اپنی اپنی مضبوط نشست پر بیٹھنا چاہیے جو نہ تو (6.10)کوشش کرنی چاہیے۔
بہت اونچی ہے اور نہ ہی کم ، خشک گھاس ، ہرن کی کھال اور کپڑے سے ڈھکے ہوئے ،
ایک دوسرے پر ، صاف جگہ پر۔ وہاں آرام دہ اور پرسکون پوزیشن پر بیٹھنا اور دماغ
کو خدا پر مرکوز کرنا ، خیالات اور حواس کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرنا ، کسی کو
کسی کو کمر ، ریڑھ کی ہڈی ، (6.11-12)تزکیہ نفس کے لیے مراقبہ کرنا چاہیے۔
سینے ، گردن ، اور سر کو سیدھے ، بے حرکت اور مستحکم رکھتے ہوئے بیٹھ جانا
چاہئے۔ آنکھوں اور دماغ کو نتھنوں کے سامنے مستقل طور پر ٹھیک کریں ، ادھر ادھر
دیکھے بغیر اپنے ذہن کو پرسکون اور بے خوف بنائیں برہمی کی مشق کریں ذہن کو قابو
-6.13)میں رکھیں۔ مرے بارے میں سوچیں؛ اور مجھے سب سے بڑا مقصد بنائیں
کی Nirv اس طرح، ہمیشہ ذہن میں، یوگی جن من دب جاتا ہے کو پہنچ جائے امن (14
(6.15) .ہے اور میرے پاس آئے NAتاریخ طے رکھنے کی مشق کی طرف سے ایک
اے ارجن ، یہ یوگا ممکن نہیں ہے اس کے لیے جو بہت زیادہ کھاتا ہے یا جو بالکل
لیکن جو شخص کھانے (6.16)نہیں کھاتا۔ جو بہت زیادہ سوتا ہے یا جو جاگتا رہتا ہے۔
، تفریح ، کام کرنے ، سونے اور جاگنے میں اعتدال پسند ہے ، مراقبہ کا یوگا تمام دکھوں
ایک شخص حاصل یوگا، ابدی وجود، جب بالکل تخشاست (6.17)کو ختم کر دیتا ہے۔
ذہن تمام خواہشات سے آزاد ہو جاتا ہے اور مکمل طور پر کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے کے
خواہشات کی ہوا سے (6.18) .ساتھ یونین ہے کہا جاتا ہے خدا سیم میں ایک ذی (ٹرانس)
ابدی وجود کی طرف سے پناہ گاہ میں ایک چراغ نہیں ٹمٹماتا یہ مثل یوگی کے محکوم ذہن
(6.19)کے لئے استعمال کیا جاتا ہے ، وہ دائمی وجود پر دھیان دینے پر عمل کرتا ہے۔
جب ذہن ، مراقبہ کے عمل سے نظم و ضبط ، مستحکم ہوجاتا ہے ، تو کوئی شخص
کوئی لامحدود (6.20)پاکیزہ عقل سے اسے دیکھ کر ابدی وجود سے مطمئن ہوجاتا ہے۔
خوشی محسوس کرتا ہے جو صرف عقل کے ذریعے قابل فہم ہے اور حواس کی پہنچ سے
باہر ہے۔ ابدی وجود کو جاننے کے بعد ، کوئی بھی مطلق حقیقت سے کبھی الگ نہیں ہوتا
سے SR کے بعد ، کوئی شخص کسی دوسرے فائدہ کو (SR) خود شناسی (6.21)ہے۔
بہتر نہیں سمجھتا۔ ایس آر میں قائم ، ایک بھی سب سے بڑی آفت کے ذریعے منتقل نہیں
غم سے اتحاد کی حالت کو یوگا کہا جاتا ہے۔ اس یوگا کو پختہ عزم (6.22) .کیا جاتا ہے
ایک شخص آہستہ (6.23)کے ساتھ اور بغیر کسی ذہنی ریزرویشن کے کیا جانا چاہیے۔
آہستہ ذہنی سکون حاصل کرتا ہے تمام نفسانی خواہشات کو مکمل طور پر چھوڑ کر ، عقل
کے ذریعے حواس کو حواس سے مکمل طور پر روکتا ہے ، ذہن کو اچھی طرح تربیت
یافتہ اور پاک عقل کے ذریعے ابدی وجود میں مکمل طور پر جذب کرتا ہے ، اور سوچتا
جہاں بھی یہ بے چین اور غیر مستحکم ذہن مراقبہ (6.24-25) .ہے میرے بارے میں
کے دوران بھٹکتا ہے ، کسی کو صرف ایس ایلف کی نگرانی میں اس کا مشاہدہ کرنا
(6.26)چاہئے ۔

یوگی کون ہے؟

انتہائی خوشی خود کو محسوس کرنے والے یوگی کی طرف آتی ہے ، جس کا ذہن
(6.27)سکون ہے ، جس کی خواہشات قابو میں ہیں ، اور جو گناہ (یا عیب) سے پاک ہے۔
ایسا بے گناہ یوگی ، جو مسلسل اپنے ذہن اور عقل کو ابدی وجود سے جوڑتا ہے ، آسانی
تمام (2..28.)سے خدا کے ساتھ رابطے کی لامحدود نعمتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے ۔
مخلوقات میں ہمیشہ رہنے والے دائمی وجود کو سمجھنے کی وجہ سے ، اور تمام مخلوقات
دائمی وجود میں رہتے ہیں۔ ایک یوگی ، جو ابدی وجود کے ساتھ ملتا ہے ، ہر وجود کو
جو لوگ مجھے ہر چیز میں دیکھتے ہیں اور (6.29)برابر کی نظروں سے دیکھتا ہے۔
مجھ میں ہر چیز کو دیکھتے ہیں وہ مجھ سے جدا نہیں ہوتے اور میں ان سے الگ نہیں
غیر دوہرے ، جو مجھے تمام مخلوقات میں رہنے والے کے طور پر پسند (6.30)ہوتا۔
ایک بہترین (6.31)کرتے ہیں ، ان کے طرز زندگی سے قطع نظر مجھ میں رہتے ہیں۔
یوگی سمجھا جاتا ہے جو ہر ایک کو اپنے جیسا سمجھتا ہے اور جو دوسروں کے درد اور
(6.32)لذت کو اپنا سمجھتا ہے ، اے ارجن۔

ذہن کو دبانے کے دو طریقے

ارجن نے کہا: اے کرشنا ، آپ نے کہا ہے کہ مراقبہ کا یوگا ذہنی سکون کی خصوصیت ہے ، لیکن ذہنی بےچینی کی وجہ سے ، مجھے ذہن کی مستحکم حالت کا ادراک نہیں ہے۔ کیونکہ دماغ ، بے شک ، بہت ہی غیر مستحکم ، ہنگامہ خیز ، طاقتور اور سخت ہے (6.33-)، اے کرشنا۔ میرے خیال میں ذہن کو روکنا اتنا ہی مشکل ہے جتنا ہوا کو روکنا۔ (34 سپریم رب نے کہا: بلاشبہ ، اے ارجن ، ذہن بے چین ہے اور اسے روکنا مشکل ہے ، لیکن یہ مسلسل مضبوط روحانی مشق سے ثابت قدمی ، خود علم اور لاتعلقی کے ساتھ (6.35)دب جاتا ہے ، اے ارجن۔ میری رائے میں ، یوگا اس کے لیے مشکل ہے جس کا دماغ دب نہ جائے۔ تاہم ، دبے ہوئے ذہن کے فرد کے ذریعہ مناسب ذرائع سے کوشش (6.36)کرکے یوگا حاصل کیا جاسکتا ہے۔

ناکام یوگی کی منزل۔

ارجن نے کہا: وہ وفادار جو مراقبہ کے راستے سے ہٹ جاتا ہے اور غیر مطمئن ذہن کی وجہ سے یوگک کمال حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے - اے کرشنا ، ایسے شخص کی (3..37)منزل کیا ہے؟ کیا وہ کرشن ، پھیلے ہوئے بادل کی طرح ہلاک نہیں ہوا ، **دنیاوی** اور آسمانی لذتیں کھو بیٹھا ہے - بے سہارا اور خود شناسی کے راستے پر (6.38)حیران؟ اے کرشنا ، صرف تم ہی میرے اس شک کو مکمل طور پر دور کرنے کے قابل ہو کیونکہ تمہارے سوا کوئی نہیں جو اس شک کو دور کر سکے۔ (6.39)سپریم رب نے کہا: اے ارجن ، یہاں یا آخرت میں یوگی کے لیے کوئی تباہی نہیں (6.40)ہے۔ میرے روحانی دوست ، ایک روحانیت پسند کبھی غمگین نہیں ہوتا۔

ناکام یوگی جنت حاصل کرنے اور کئی سالوں تک وہاں رہنے کے بعد متقی اور خوشحال کے گھر میں دوبارہ جنم لیتا ہے ، یا ایسا یوگی روشن خیال یوگیوں کے خاندان (6.41-)میں پیدا ہوتا ہے۔ اس طرح کی پیدائش اس دنیا میں حاصل کرنا بہت مشکل ہے۔ (42 وہاں ایک یوگی پچھلی زندگی میں حاصل کردہ علم کو دوبارہ حاصل کرتا ہے اور (6.43)کمال حاصل کرنے کے لیے دوبارہ کوشش کرتا ہے ، اے ارجن۔ ناکام یوگی کی وجہ سے ابدی وجود کی طرف سے کیا جاتا ہے ایک سابقہ (Samsk جبلتی نقوش خدا کے ساتھ - یہاں تک کہ یوگا کا پوچھنے والا .(RA زندگی کے مرکبات عملیات کے (6.44)ویدک رسومات انجام دینے والوں سے آگے نکل جاتا ہے۔ -اتحاد یوگی جو تندہی سے کوشش کرتا ہے ، آہستہ آہستہ بہت سارے اوتار کے ذریعے مکمل ہونے کے بعد تمام گناہوں یا خامیوں سے مکمل طور پر آزاد ہو جاتا ہے ، اور اعلیٰ مقام پر پہنچ جاتا (6.45)ہے۔

بہترین یوگی کون ہے؟

یوگی سنیاسیوں سے برتر ہے۔ یوگی علماء سے برتر ہے۔ یوگی رسم پرستوں سے (6.46)برتر ہے۔ لہذا ، اے ارجن ، یوگی بنو۔ میں یوگی عقیدت مند سمجھتا ہوں-جو محبت کے ساتھ مجھے انتہائی ایمان کے ساتھ سوچتا ہے ، اور جس کا ذہن ہمیشہ مجھ میں جذب (6.47)ہوتا ہے-تمام یوگیوں میں سب سے بہتر ہے۔

باب 7۔

خود علم اور روشن خیالی۔ 7.

پروردگار نے کہا: اے ارجن ، سنو کہ تم مجھے بغیر کسی شک کے مکمل طور پر کیسے پہچانو گے ، اپنے ذہن کو مجھ میں جذب کر کے ، مجھ میں پناہ لے کر ، اور یوگی (7.01)طریقوں کو انجام دے کر۔ میں آپ کو یہ سمجھنے کے بعد کہ اس دنیا میں مزید (7.02)کچھ معلوم نہیں ہے ، روشن خیالی کے ساتھ آپ کو خود علم فراہم کروں گا۔ ہزاروں افراد میں سے شاید ہی کوئی خود شناسی کے کمال کے لیے کوشاں ہو۔ ان کامیاب (7.03)جدوجہد کرنے والوں میں سے شاید ہی کوئی مجھے سمجھے۔

مادے ، شعور اور روح کی تعریفیں۔

دماغ ، عقل ، انا ، آسمان ، ہوا ، آگ ، پانی اور زمین میری مادی توانائی (پراکرتی)
مادی توانائی میری کم فطرت ہے۔ میری دوسری (7.04)کی آٹھ گنا تبدیلی (یا تقسیم) ہیں۔
(7.05)جس سے یہ پوری کائنات قائم ہے ، اے ارجن۔ (Purusha) اعلیٰ فطرت روح ہے
جان لیں کہ تمام مخلوقات اس دوہری توانائی سے تیار ہوئی ہیں۔ اور میں ، سپریم
(7.06)ہستی ، اصل کا منبع ہوں ، نیز پوری کائنات کو تحلیل کرنے والا ہوں۔

سپریم روح ہر چیز کی اساس ہے

اے ارجن ، مجھ سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔ کائنات کی ہر چیز مجھ پر اس طرح
اے ارجن ، (7.07)لگی ہوئی ہے جیسے ہار کے دھاگے پر زیورات جڑے ہوئے ہیں۔
میں پانی میں سادگی ہوں ، میں سورج اور چاند میں چمک ہوں ، تمام ویدوں میں مقدس
حرف 'اوم' ، آسمان میں آواز اور انسانوں میں طاقت ہے۔ میں زمین کی میٹھی خوشبو
ہوں۔ میں آگ میں گرمی ، تمام جانداروں میں زندگی ، اور سنیاسیوں میں کفایت شعاری
اے ارجن ، مجھے تمام مخلوقات کا ابدی بیج جانیں۔ میں ذہین کی ذہانت (7.08-09)ہوں۔
ہوں اور ذہین کی کمال ہوں۔ میں اس مضبوط کی طاقت ہوں جو ہوس اور لگاؤ سے خالی
ہے ۔ میں انسانوں میں ہوس (کامدیو) ہوں جو شادی کے بعد پیدائش کے مقدس اور واحد
جانئے کہ (7.10-11)مقصد کے لیے راستبازی (دھرم) کے مطابق ہے ، اے ارجن۔
فطرت کے تین طریقے (گونس) - نیکی ، جذبہ ، اور جہالت - بھی مجھ سے نکلتے ہیں۔ میں
انسان فطرت (7.12)گنوں پر انحصار یا متاثر نہیں ہوں ، لیکن گن مجھ پر منحصر ہیں۔
کے ان تینوں گنوں کے مختلف پہلوؤں سے دھوکے میں ہیں۔ اس لیے وہ مجھے نہیں جانتے
(7.13)، جو ابدی ہے اور ان گنوں سے اوپر ہے۔

خدا کی تلاش کون کرتا ہے ؟

پر مشتمل (گناس) ، جو فطرت کے تین طریقوں (M a y a) میری یہ الہی طاقت
ہے ، پر قابو پانا بہت مشکل ہے۔ صرف وہ لوگ جو مجھ سے ہتھیار ڈالنے والوں سکتے
برے کام کرنے والے ، جاہل ، (7.14) .ایک Yہیں آسانی سے اس مرد کو پار ایک
نچلے درجے کے لوگ جو شیطانی فطرت سے وابستہ ہیں اور جن کی امتیازی طاقت کو
نے چھین لیا ہے وہ میری عبادت یا تلاش نہیں (M a y a) خدائی فریب دینے والی طاقت
(7.15)کرتے۔

چار قسم کے نیک لوگ میری عبادت کرتے ہیں یا ڈھونڈتے ہیں ، اے ارجن۔ وہ ہیں:
پریشان ، خود علم کے متلاشی ، دولت کے متلاشی ، اور روشن خیال جس نے اعلیٰ کا
ان میں روشن خیال عقیدت مند ، جو ہمیشہ میرے ساتھ متحد رہتا (7.16)تجربہ کیا ہے۔
ہے اور جس کی عقیدت واحد ذہن ہے ، بہترین ہے ، کیونکہ میں روشن خیالوں کو بہت
یہ تمام متلاشی بے شک (7.17)عزیز ہوں ، اور روشن خیال بھی مجھے بہت عزیز ہیں۔
نیک ہیں ، لیکن میں روشن خیال عقیدت مند کو اپنا نفس سمجھتا ہوں۔ جو ثابت قدم رہتا ہے
کئی پیدائشوں کے (7.18)وہ میرے ساتھ ہو جاتا ہے اور میرے عالی مقام میں رہتا ہے۔
بعد ایک روشن خیال شخص یہ سمجھ کر میری طرف رجوع کرتا ہے کہ سب کچھ میرا
جن افراد جج تحت مختلف خواہشات (7.19)ظاہر ہے۔ ایسی عظیم روح بہت کم ہوتی ہے۔
تاثر rmicایک impelled کی طرف سے K میں بہہ گیا ہے، ان کی
(7.20) .، حربے دوی کنٹرولرز اور مختلف مذہبی تدفین کی مشق(RAایک (Samsk

عبادت کی تصویر Yخدا ایک میں دیکھا جا سکتا

جو شخص کسی بھی معبود (کسی بھی نام ، شکل اور طریقہ کو استعمال کرتے ہوئے)
عقیدے کے ساتھ پوجنا چاہتا ہے ، میں اس دیوتا میں ان کا ایمان مستحکم کرتا ہوں۔ مستحکم
ایمان کے ساتھ ، وہ اس دیوتا کی پوجا کرتے ہیں اور اس دیوتا کے ذریعے اپنی
خواہشات کو پورا کرتے ہیں۔ وہ خواہشات ، واقعی ، صرف میرے ذریعہ عطا کی
ان کم ذہین انسانوں کے اس طرح کے مادی فوائد عارضی ہیں۔ آسمانی (7.21-22)گئیں۔
کنٹرولرز کے پرستار آسمانی کنٹرولرز کے پاس جاتے ہیں ، لیکن میرے عقیدت مند ضرور
(7.23)میرے پاس آتے ہیں۔

نادانو - میرا ناقابل تغیر،، لاجواب سمجھ سے باہر ہے اور ثنویت فارم سمجھنے سے قاصر ، فرض ہے کہ میں نے ویران ہوں اور شکل لے بالکل اسی طرح جیسے انسانوں سے چھپا ہوا ، میں اپنے آپ کو ان (M a y a) میری خدائی طاقت (7.24) .کروں جاہلوں پر ظاہر نہیں کرتا ، جو میری پیدائشی ، ابدی ، ماورائی شکل اور شخصیت کو نہیں (7.25) !اور مجھے بے شکل سمجھتے ہیں -جانتے اور سمجھتے ہیں

میں جانتا ہوں ، اے ارجن ، ماضی کی مخلوق ، حال کی اور مستقبل کی ، لیکن مجھے اے ارجن ، پسند اور ناپسند سے پیدا ہونے والے مخالف جوڑوں (7.26)کوئی نہیں جانتا۔ کے فریب کی وجہ سے اس دنیا میں تمام مخلوق بالکل لاعلمی میں ہیں۔ لیکن بے لوث کام کرنے والے افراد ، جن کا کرما یا گناہ ختم ہوچکا ہے ، مخالفین کے جوڑے کے فریب وہ (7.27-28)سے آزاد ہوجاتے ہیں اور پختہ عزم کے ساتھ میری عبادت کرتے ہیں۔ لوگ جو مجھ میں پناہ لے کر پیدائش ، بڑھاپے اور موت کے چکروں سے آزادی کی کوشش کرتے ہیں۔ مکمل طور پر ابدی وجود، کی نوعیت سمجھ ابدی وجود ، اور ثابت قدم لوگ جو مجھے ہر چیز کے طور پر (7.29) .کرما ، کی طاقت ابدی وجود وہ فانی مخلوق ، وقتی الٰہی مخلوق ، سپرسول ، یہاں تک کہ موت کے وقت :جانتے ہیں (7.30)بھی مجھے حاصل کرتے ہیں۔

باب8

ازلی وجود ، خدا۔ 8

ارجن نے کہا: اے کرشن ، ابدی کون ہے؟ ابدی وجود کی نوعیت کیا ہے؟ کرما کیا ہے؟ فانی مخلوق کون ہیں؟ اور خدائی مخلوق کون ہیں؟ سپرسول کون ہے ، اور وہ جسم میں کیسے رہتا ہے؟ اے کرشنا ، موت کے وقت تمہیں کیسے یاد کیا جا سکتا ہے جن کے (8.01-02)دماغ پر قابو ہے؟

اعلی روح ، روح ، انفرادی روح کی تعریف

خداوند عالم نے فرمایا: لافانی روح کو ابدی وجود یا خدا کہا جاتا کہا جاتا Adhyہے ۔ فطرت ، معرفت اور خواہش کی موروثی اقتدار سمیت ، کے خدا کے اظہار کا سبب بنتا ہے entit کی تخلیقی طاقت خدا رہ .ہے ایک ٹی ایم اے فانی مخلوق کو ادیبھوٹا کہا جاتا ہے۔ خدائی (8.03) .کہ مطالعہ کرما کہا جاتا ہے اندر رہائش پذیر Supersoul شخصیت کی وسعت کو خدائی مخلوق کہتے ہیں۔ مجھے (8.04) .سپریم کنٹرولر اے ارجن کے طور پر eingsہوں کے ہر سیل رہ ب

تناسخ اور کرما کا نظریہ۔

جو مجھے خاص طور پر یاد کرتا ہے ، یہاں تک کہ موت کے وقت جسم کو چھوڑ زندگی کے اختتام پر (8.05) .کر بھی ، مجھے حاصل کرتا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں جو بھی چیز جسم سے نکل جاتی ہے اسے یاد رکھنا ، اے ارجن ، وہ چیز حاصل کر لیتا ، ایک زندگی کے اختتام پر اس ecause ہے ۔ بی اس اعتراض کے مسلسل فکر کے (8.06) .اعتراض کو یاد کرتی ہے اور اسے حاصل

خدا کی بحالی کا ایک آسان طریقہ

اس لیے ہمیشہ مجھے یاد رکھو اور اپنا فرض ادا کرو۔ اگر آپ کا دماغ اور عقل ہمیشہ ایک غیر متزلزل ذہن کے (8.07)مجھ پر مرکوز رہے تو آپ مجھے ضرور پائیں گے۔ ساتھ مجھ پر غور کرنے سے جو کہ مراقبہ کی مشق سے نظم و ضبط رکھتا ہے ، اے جو ایک اعلیٰ ذات پر غور کرتا ہے-جیسا کہ (8.08)اعلیٰ ارجن کو حاصل کرتا ہے۔ سب کچھ جاننے والا ، سب سے پرانا ، کنٹرولر ، چھوٹے سے چھوٹا اور سب سے بڑا ، ہر چیز کو برقرار رکھنے والا ، ناقابل فہم ، سورج کی طرح خود روشن اور مادی حقیقت -bioim زندگی فورسز، پی آر)سے ماورا ثابت قدمی اور عقیدت کے ساتھ موت کے وقت دو آنکھ ماتھی (یا چھٹے سائیکل) کے وسط کے لئے (NAکے بہاؤ بنانے ایک pulses یوگا کی طاقت کی طرف سے طلوع اور وہاں انعقاد، سپریم الہی شخصیت کو پہنچ (10-10-0.99.) میں اس عظیم مکان کے حصول کے عمل کو مختصر طور پر .جائے

بیان کروں گا جسے وید کے جاننے والوں نے لاوارث کہا ہے۔ جس میں ملحق سے آزاد
(8.11)سنتوں ، داخل؛ اور خواہش ہے کہ ، لوگ برہم زندگی بسر کریں۔

خدا پر غور کرنے سے نجات حاصل کریں۔

جب کوئی جسمانی جسم چھوڑ کر تمام نفس کو قابو میں رکھتا ہے ، خدا پر دھیان دیتا
-ہے ، یوگک مشق میں مشغول ہوتا ہے ، مجھ پر غور کرتا ہے اور او ایم سے کہتا ہے
اے ارجن ، میں آسانی سے (8.12-13)ابدی وجود کی پاکیزہ ایک قابل آواز آواز ہے۔
قابل حصول ہوں ، اس ہمیشہ ثابت قدم رہنے والے یوگی سے جو ہمیشہ ای کے بارے میں
میرے حاصل کرنے کے (14..1.)سوچتا ہے اور جس کا ذہن کہیں اور نہیں جاتا ہے۔
بعد ، عظیم روحیں اس دکھی عارضی دنیا میں دوبارہ جنم نہیں لیتی ہیں کیونکہ انھوں نے
تمام جہانوں کے رہنے والوں - کرنے کے لئے اور (8.15)اعلی کمال حاصل کرلیا ہے۔
کی دنیا سمیت ایک ، خالق - بار بار کی پیدائش اور موت کے مصائب کے تابع Brahm
(8.16)لیکن ، اے ارجن ، میرے حصول کے بعد ، کوئی دوبارہ جنم نہیں لیتا۔ .ہیں

تخلیق میں ہر چیز سائیکل ہے۔

ایک ہزار یوگوں (یا 4.32 (کے دن جو کہ ایک Brahm) وہ لوگ جو جانتے خالق
ارب تک رہتا شمسی سال) اور اس رات بھی ایک ہزار یوگوں رہتا ہے کہ، وہ دن اور رات
کے دن کی آمد میں بنیادی مواد Brahm تمام توضیحات (8.17) .ہیں knowers کے
کے Brahm سے باہر آئے ایک ، تخلیقی طاقت، اور وہ دوبارہ (نوعیت-ADI) کی فطرت
مخلوق کے اسی بھیڑ کو وجود میں (8.18) .آنے کے وقت اسی میں ضم ایک کی رات
کی آمد پر لامحالہ Brahm ؛ اور(کے دن کی آمد پر آتا ہے ایک (Brahm) بار بار خالق
(8.19) .ہلاک کر ڈالا جاتا ہے، ایک کی رات
فطرت (پراکرتی) سے بلند ہے Nature ایک اور ابدی وجود ہے - جو قابل تغیر ماد
- جب تمام تخلیق شدہ مخلوق فنا ہوجاتی ہے تو وہ ختم نہیں ہوتی۔ اسے ابدی وجود کہا جاتا
ہے۔ یہ سب سے بڑا ٹھکانہ بھی کہا جاتا ہے۔ جو لوگ میرا اعلیٰ مقام حاصل کرتے ہیں وہ
یہ سب سے بڑا ٹھکانہ ، ارجن ، مجھ سے لگاتار (8.20-21)دوبارہ جنم نہیں لیتے۔
عقیدت سے حاصل ہوتا ہے ، جس کے اندر ہی تمام مخلوقات موجود ہیں اور جس کے
(8.22)ذریعہ یہ ساری کائنات پھیلی ہوئی ہے۔

موت کے بعد روانگی کے دو بنیادی راستے۔

اے ارجنہ ، اب میں ان مختلف راستوں کا بیان کروں گا جن کے ذریعے روانگی ہوتی
آگ ، روشنی ، (23..2.)ہے ، موت کے بعد ، یوگی کرتے ہیں یا واپس نہیں آتے ہیں۔
ہ کے چھ مہینے کے ماہرین iceدن ، روشن قمری پندرہواں ، اور سورج کے شمالی محل
کے ذریعہ ، آہستہ آہستہ گزرنا ، یوگی جو خود کو جانتے ہیں اور دوبارہ واپس نہیں آتے
، آہستہ آہستہ گزر دھواں، رات، تاریک قمری پھواڑے، اور سورج کے (8.24)ہیں۔ زمین
کے چھ ماہ کے دوی کنٹرولرز کے ذریعے موت کے بعد، میں نیک solstice جنوبی
خود علم کی روشنی (8.25) .نے آسمان اور زمین کو دوبارہ واپس آتا ہے tains -شخص
اور جہالت کے اندھیرے کا راستہ دنیا کے دو ابدی راستے سمجھے جاتے ہیں۔ نجات
(8.26) .، اور نئے جنم کے لیے مؤخر الذکر لیڈز(NAسابق لیڈز ایک Nirv(مکتی،

روحانی علم نجات کا باعث بنتا ہے۔

اے ارجن ، ان دو راستوں کو جاننے سے ، یوگی بالکل پریشان نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا ،
جو یوگی یہ سب جانتا (8.27)پر قائم رہے۔ (اتحاد)اے ارجنہ ، ہر وقت میرے ساتھ یوگا
ہے وہ ویدوں کے مطالعہ کے فوائد ، قربانیوں ، کفایت شعاریوں اور خیراتوں کے فوائد
(8.28)حاصل کرنے سے آگے بڑھ جاتا ہے اور میرا ابدی مسکن حاصل کرتا ہے۔

باب 9

اعلیٰ علم اور بڑا اسرار۔ .9

سپریم لارڈ نے کہا: میں آپ پر ظاہر کروں گا ، جو روحانی تجربے کے ساتھ ، انتہائی گہرا ، خفیہ ، روحانی علم نہیں مانتے ۔ یہ جان کر آپ دنیاوی وجود کی پریشانیوں سے آزاد ہوجائیں گے۔(9.01)

علم الٰہی کا سب سے بڑا معمہ ہے

یہ خود شناسی تمام علم کا بادشاہ ہے ، سب سے زیادہ خفیہ ہے ، بہت ہی مقدس ہے ، اسے جبلت سے سمجھا جاسکتا ہے ، راستبازی (دھرم) کے مطابق ہے ، عمل کرنا بہت آسان ہے ، اور بے وقت ہے۔(9.02) اے ارجن ، جو لوگ اس علم پر یقین نہیں رکھتے وہ مجھے حاصل نہیں کرتے اور پیدائش اور موت کے چکروں پر چلتے ہیں۔(9.03) یہ پوری کائنات میری توسیع ہے۔ تمام مخلوقات مجھ پر منحصر ہیں۔ میں ان پر انحصار نہیں کرتا ، کیوں کہ میں سب سے اونچا ہوں۔(9.04) میرے الہی اسرار کی طاقت کو دیکھو؛ حقیقت میں ، میں - تمام مخلوقات کا پالنے والا اور بنانے والا - ان پر انحصار نہیں کرتا ، اور وہ مجھ پر بھی انحصار نہیں کرتے ہیں۔(9.05)

نوٹ: یہ ایک سونا ہے زنجیر سونے پر منحصر ہے ، اور دودھ کی مصنوعات دودھ پر منحصر ہے۔ اصل میں، سونے چین سونے پر منحصر نہیں ہے؛ زنجیر سونے اسی طرح مادہ اور توانائی مختلف ہونے کے ساتھ ساتھ غیر اِکے سوا کچھ نہیں ہے مختلف بھی ہیں۔

یا رابطے nectionخبر تمام مخلوق مجھ میں رہتے ہیں کہ ، کسی بھی کون بغیر کے ، ہر جگہ منتقل زور کی آندھی طور آسمان میں ہمیشہ خلا میں رہتا ہے .(9.06)

نظریہ ارتقاء اور ارتقاء۔

اے ارجن ، صرف 311 ٹریلین شمسی سال کے چکر کے اختتام پر تمام مخلوقات میری آدی پراکرتی (بنیادی مادی فطرت) میں ضم ہوجاتی ہیں ، اور میں اگلے چکر کے آغاز پر انہیں دوبارہ تخلیق کرتا ہوں۔(9.07) میں اپنی مادی فطرت کی مدد سے بار بار مخلوقات کی پوری بھیڑ پیدا کرتا ہوں۔ یہ مخلوق مادی فطرت کے تین طریقوں کے کنٹرول میں ہیں ۔(9.08) اے ارجن ، تخلیق کے یہ کام مجھے پابند نہیں کرتے کیونکہ میں ان کاموں سے لاتعلق اور بے تعلق رہتا ہوں۔(9.09) الہی حرکی توانائی (M a y a) - مادی فطرت کی مدد سے - میری نگرانی میں تمام جاندار اور بے جان اشیاء تخلیق کرتی ہے۔ اس طرح ، تخلیق جاری ہے ، اے ارجنہ۔(9.10)

عقلمندوں اور جاہلوں کے طریقے۔

جاہل لوگ مجھ سے نفرت کرتے ہیں جب میں انسانی شکل میں ظاہر ہوتا ہوں کیونکہ وہ میری روحانی فطرت کو تمام مخلوقات کے عظیم رب کے طور پر نہیں جانتے اور مجھے ایک عام انسان کے طور پر لیتے ہیں ۔ ٹی ، شیطانوں اور شیطانوں کی جھوٹی امیدیں ، جھوٹی حرکتیں ، غلط علم اور منحرف خصوصیات (18-16.04 دیکھیں) ہیں اور وہ مجھے پہچاننے سے قاصر ہیں۔(9.11-12) لیکن عظیم ارواح ، اے ارجن ، جو الہی خصوصیات کے مالک ہیں (16.01-03 دیکھیں) ، مجھے ناقابل تلافی جانتا ہے ، تخلیق کے مادی اور کارآمد دونوں سببوں کے طور پر ، اور محبت سے عقیدت کے ساتھ میری عبادت کریں۔(9.13 :1.) پختہ عزم رکھنے والے ہمیشہ مستقل عقیدت کے ساتھ میری عبادت کرتے ہیں ہمیشہ میری شانوں کو گاتے ہیں ، مجھے حاصل کرنے کی سعی کرتے ہیں اور عقیدت کے ساتھ میرے سامنے سجدہ کرتے ہیں۔(9.14) کچھ لوگ نفس کا حصول اور تبلیغ کرکے میری عبادت کرتے ہیں۔ دوسرے لوگ لامحدود کو ایک (یا دوہری) کی حیثیت سے ، سب کے مالک (یا دوہرے) کے طور پر ، اور مختلف طریقوں سے پوجتے ہیں۔(9.15)

ہر چیز خدا کا مظہر ہے۔

میں رسم ہوں ، میں قربانی ہوں ، میں نذرانہ ہوں ، میں جڑی بوٹی ہوں ، میں منتر ہوں ، میں واضح مکھن ہوں ، میں آگ ہوں ، اور میں نذر ہوں۔ میں کائنات کا حامی ہوں ، باپ ، ماں اور دادا۔ میں علم کی چیز ہوں ، مقدس حرف 'اوم' ، اور وید بھی۔ میں ہدف ہوں ، حامی ، رب ، گواہ ، ٹھکانہ ، پناہ ، دوست ، اصل ، تحلیل ، بنیاد ، سبسٹریٹم ، اور ناقابل تلافی بیج۔ (9.16-18) میں حرارت دیتا ہوں۔ میں بارش بھیجتا ہوں اور ساتھ ہی روکتا ہوں۔ میں لافانی ہوں اور موت بھی۔ میں بھی مطلق اور وقتی دونوں ہوں ، اے ارجن۔ (9.19)

اعظمت سب کچھ بن گیا ہے

عقیدت سے محبت سے نجات حاصل کرنا

فنکاروں رسومات کے ویدوں میں مشروع، لگن، جن کے گناہ پاک صاف کر رہے ہیں کے امرت کی پینے، جنت حاصل کرنے کے لئے اچھے اعمال کر کر میری ہی عبادت کرو ان کے اچھے کاموں کے نتیجے میں ، وہ جنت میں جاتے ہیں اور آسمانی احساس کی لذتوں سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ (9.20) وہ اپنے اچھے کرما کے تھک جانے پر آسمانی لذتوں کی وسیع دنیا سے لطف اندوز ہونے کے بعد فانی دنیا میں واپس آجاتے ہیں۔ اس طرح ، وید کے رسمی احکامات پر عمل کرتے ہوئے ، اپنے اعمال کے ثمر کے لیے کام کرنے والے افراد بار بار پیدائش اور موت لیتے ہیں۔ (9.21)

میں ذاتی طور پر ان ہمیشہ مستقل عقیدت مندوں کی مادی اور روحانی فلاح دونوں کا خیال رکھتا ہوں جو ہمیشہ مجھے یک جہتی کے ساتھ غور و فکر کرتے ہیں۔ (9.22) اے ارجن ، یہاں تک کہ وہ عقیدت مند جو دیوتاؤں کو عقیدت کے ساتھ پوجتے ہیں ، وہ بھی میری عبادت کرتے ہیں ، لیکن غلط طریقے سے۔ (9.23) کیونکہ میں - سپریم ہستی - تمام قربانیوں کی خدمات کا لطف اندوز اور کائنات کا رب ہوں۔ لیکن لوگ میری حقیقی ، روحانی فطرت کو نہیں جانتے ۔ لہٰذا ، وہ پیدائش اور موت کے بار بار چکروں میں پڑ جاتے ہیں۔ (9.24) دیوتاؤں کے پرستار دیوتاؤں کے پاس جاتے ہیں۔ باپ دادا کے پرستار باپ دادا کے پاس جاتے ہیں ، اور بھوتوں کے پرستار بھوتوں کے پاس جاتے ہیں۔ لیکن میرے عقیدت مند میرے پاس آتے ہیں اور دوبارہ پیدا نہیں ہوتے۔ (9.25)

رب محبت کی پیشکش قبول کرتا ہے اور کھاتا ہے۔

جو بھی مجھے پتی ، پھول ، پھل یا پانی پیش کرتا ہے ، میں خالص دل سے عقیدت کی قربانی قبول کرتا ہوں اور کھاتا ہوں۔ (9.26) اے ارجن ، جو کچھ تم کرتے ہو ، جو کچھ تم کھاتے ہو ، جو کچھ بھی تم مقدس آگ کے لیے پیش کرتے ہو ، جو بھی صدقہ دیتے ہو ، جو بھی کفایت کرتے ہو ، وہ سب کچھ مجھے نذرانے کے طور پر کرو۔ (9.27) آپ مکمل طور پر ترک کرنے کے اس رویے سے کرم کی اچھی اور بری غلامی سے آزاد ہو جائیں گے (سمنی ایک سا یوگا)۔ آزاد ہوکر ، آپ میرے پاس آئیں گے۔ (9.28)

کوئی ناقابل معافی گنہگار نہیں ہے۔

نفس تمام مخلوقات میں یکساں طور پر موجود ہے۔ مجھ سے نفرت کرنے والا یا عزیز کوئی نہیں ہے۔ لیکن جو لوگ محبت اور عقیدت کے ساتھ میری عبادت کرتے ہیں وہ میرے بہت قریب ہیں اور میں بھی ان کے بہت قریب ہوں۔ (9.29) اگر ایک ذہنVEN ،ای محبت لگن کے ساتھ میری ہی عبادت کرنا سب سے زیادہ گنہگار شخص پختہ عزم ؛ اس طرح کے شخص کو صحیح قرار دینے کی وجہ سے سنت مانا جانا چاہیے۔ (9.30)

کوئی ناقابل معافی گناہ یا گنہگار نہیں ہیں۔ مخلص توبہ کی آگ تمام گناہوں کو جلا دیتی ہے۔

ایسا شخص جلد ہی نیک بن جاتا ہے اور دائمی سکون حاصل کرتا ہے۔ اے ارجنہ ، آگاہ رہو کہ میرا عقیدت کبھی ہلاک یا گر نہیں ہوگا۔ (9.31)

عقیدت سے محبت کا راستہ آسان ہے

کوئی بھی-بشمول عورتیں ، تاجر ، مزدور ، اور بد مزاج-اے ارجن ، پیار بھری عقیدت کے ساتھ صرف میری مرضی کے سامنے ہتھیار ڈال کر اعلیٰ مقام حاصل کر سکتا ہے۔(9.32) اس کے بعد مقدس کاہنوں اور دیانت داروں کے لیے اعلیٰ مقام حاصل کرنا بہت آسان ہونا چاہیے ۔ لہٰذا ، یہ خوشگوار اور عارضی انسانی زندگی حاصل کرنے کے بعد ، کسی کو ہمیشہ پیار بھری عقیدت کے ساتھ میری عبادت کرنی چاہیے۔(9.33) اپنے ذہن کو مجھ پر درست کرو ، میری طرف متوجہ ہو ، میری عبادت کرو اور میرے سامنے جھک جاؤ۔ اس طرح ، اپنے آپ کو مجھ سے وابستہ کرکے مجھے سب سے بڑا ہدف اور واحد پناہ کے طور پر مرتب کرو ، تم یقینا Me میرے پاس آجاؤ۔(9.34)

باب10-

مطلق کا مظہر .10

پروردگار نے کہا: اے ارجن ، ایک بار پھر میرا اعلیٰ کلام سن لو کہ میں تم سے کہوں گا ، جو مجھے بہت عزیز ہیں ، تمہاری فلاح کے لیے۔(10.01)

خدا ہر چیز کی اصل ہے

نہ آسمانی کنٹرولر (دیوس) ، اور نہ ہی بڑے بابا میری اصل کو جانتے ہیں کیونکہ میں تمام دیووں کی پیدائش ہوں اور بڑے بابا بھی۔(10.02) جو مجھے غیر پیدائشی ، ابتداء اور کائنات کا اعلیٰ رب جانتا ہے ، اسے انسانوں میں عقلمند سمجھا جاتا ہے اور کرما کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے ۔(10.03) ذہانت ، خود علم ، غیر فریب ، معافی ، سچائی ، دماغ اور حواس پر قابو ، سکون ، خوشی ، درد ، پیدائش ، موت ، خوف ، بے خوف ، عدم تشدد ، سکون ، اطمینان ، کفایت شعاری ، شہرت بدنام شہرت - انسانوں میں یہ متنوع خصوصیات مجھ سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔(10.04-05) وہ سات عظیم بابا جن سے دنیا کی تمام مخلوقات پیدا ہوئی ہیں ، میری امکانی توانائی سے پیدا ہوئے۔(10.06)

جو شخص میرے مظہروں اور یوگک طاقتوں کو صحیح معنوں میں سمجھتا ہے ، وہ بے لوث عقیدت سے میرے ساتھ متحد ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں ہے۔(10.07) میں سب کا اصل ہوں۔ ہر چیز مجھ سے نکلتی ہے۔ اسے سمجھتے ہوئے ، عقلمند مجھے پیار اور عقیدت سے پیار کرتے ہیں۔(10.08) میرے عقیدت مند ہمیشہ مطمئن اور خوش رہتے ہیں۔ ان کے ذہن مجھ میں مشغول رہتے ہیں اور ان کی زندگیاں میرے حوالے ہو جاتی ہیں۔ وہ ہمیشہ میرے بارے میں بات کرکے ایک دوسرے کو روشن کرتے ہیں۔(10.09)

خدا اپنے عقیدت مندوں کو روحانی علم دیتا ہے۔

میں مابعد الطبیعی سائنس کا علم اور فہم دیتا ہوں - ان لوگوں کو جو ہمیشہ میرے ساتھ متحد رہتے ہیں اور مجھے پیار سے پیار کرتے ہیں - جس کے ذریعے وہ میرے پاس آتے ہیں۔(10.10) میں ، جو ان کی اندرونی نفسیات میں شعور کے طور پر رہتا ہوں ، جہالت سے پیدا ہونے والے اندھیرے کو روحانی علم کے چمکتے چراغ سے ان کے لیے ہمدردی کے طور پر ختم کرتا ہوں۔(10.11) ارجن نے کہا: آپ اعلیٰ ہستی ، سپریم مسکن ، اعلیٰ پاک کرنے والا ، ابدی الہی وجود ، بنیادی خدا ، غیر پیدائشی اور ہر جگہ موجود ہیں۔ تمام باباA ND نے اس طرح آپ کی تعریف کی ہے۔ اب تم خود مجھے وہ بتائیں. (10.12-13)

حقیقت کی اصل نوعیت کو کوئی نہیں جان سکتا۔

اے کرشنا ، میں ان سب باتوں پر یقین کرتا ہوں جو تم نے مجھے سچ کہا ہے۔ اے رب ، نہ تو آسمانی کنٹرولر اور نہ ہی شیطان آپ کی اصل نوعیت کو پوری طرح سمجھتے ہیں۔(10.14) اے خالق اور تمام مخلوقات کا رب ، تمام آسمانی حکمرانوں کا خدا ، اعلیٰ انسان اور کائنات کا رب ، آپ خود ہی اپنے آپ کو جانتے ہیں۔(10.15) لہٰذا ، آپ اکیلے ہی اپنے الٰہی مظہروں کو مکمل طور پر بیان کرنے کے قابل ہیں جس کے ذریعے آپ تمام کائناتوں میں پائے جاتے ہیں۔(10.16) اے خداوند ، میں تجھے کیسے جان سکتا ہوں مسلسل غور و فکر سے؟ اے رب ، میں تجھے کس شکل میں ظاہر کروں؟(10.17)

پروردگار ، مجھے دوبارہ اپنی یوگک طاقت اور جلال کی وضاحت کرو کیونکہ میں
(10.18)تمہارے امرت جیسے الفاظ سن کر مطمئن نہیں ہوں۔

ہر چیز مطلق کا مظہر ہے۔

خدائے بزرگ نے کہا: اے ارجن ، اب میں تمہیں اپنے نمایاں الہی مظہروں کی
اے ارجن ، میں روح ہوں (10.19)وضاحت کروں گا کیونکہ میرے مظہر لامتناہی ہیں۔
جو تمام مخلوقات کی اندرونی نفسیات میں رہتی ہے۔ میں ابتداء ، وسط اور تمام مخلوقات
میں دیکھ بھال کرنے والا ہوں ، میں چمکداروں کے درمیان (10.20)کا خاتمہ بھی ہوں۔
روشن سورج ہوں ، میں ہوا کا مافوق الفطرت کنٹرولر ہوں ، میں ستاروں میں چاند
میں وید ہوں ، میں آسمانی حکمران ہوں ، میں حواس کے درمیان دماغ (10.21)ہوں۔
میں بھگوان شیو ہوں ، میں دولت کا دیوتا (10.22)ہوں ، میں جانداروں میں شعور ہوں۔
میں پادری اور آسمانی کنٹرولرز کا (10.23)ہوں ، میں آگ کا دیوتا ہوں اور پہاڑ ہوں۔
میں بڑے (10.24)آرمی جنرل ہوں ، اے ارجن۔ میں پانی کی لاشوں میں سمندر ہوں۔
بھگوانوں میں بابا بھریگو ہوں۔ میں لفظوں میں ایک قابل تجسم کائناتی آواز ہوں ، اوم ، امین
، اللہ ۔ میں روحانی مضامین میں منتر (جاپ) کی خاموش تکرار ہوں۔ اور میں پہاڑوں کے
(10.25)درمیان ہمالیہ ہوں۔

خدائی مظہر کی ایک مختصر وضاحت

میں درختوں کے درمیان مقدس انجیر کا درخت ہوں ، اور میں دیگر تمام آسمانی
مجھے جانوروں میں آسمانی جانور اور آدمیوں میں بادشاہ کے (10.26)حکمران ہوں۔
طور پر جانیں۔ میں ہتھیاروں کے درمیان گرج ہوں ، اور میں پیدائش کے لیے کامدیو
میں پانی کا دیوتا اور انسان ہوں۔ میں موت کا کنٹرولر ہوں۔ میں شفا (10.27-28)ہوں۔
دینے والوں میں موت ہوں ، درندوں میں شیر ہوں اور پرندوں کے درمیان پرندوں کا بادشاہ
کے درمیان ہوا ہوں کسی یودقاوں کے R میں صاف کرنے اور رب (10.29-30)ہوں۔
میں مچھلیوں میں مگرمچھ ہوں اور مقدس گینگ دریاؤں کے .درمیان ماں
(10.31)درمیان ایک دریا ہوں۔

میں تمام مخلوق کا آغاز ، وسط اور اختتام ہوں ، اے ارجن۔ علم کے درمیان میں اعلیٰ
'A' میں حروف کے درمیان حرف (10.32)ذات کا علم ہوں۔ میں منطق کا منطق ہوں۔
ہوں۔ مرکب الفاظ کے درمیان دوہری مرکب ہوں۔ میں نہ ختم ہونے والا وقت ہوں۔ میں
(10.33)سب کا پالنے والا ہوں ، اور ہر طرف چہرے ہیں (یا میں سب کچھ جانتا ہوں)
میں سب کھا جانے والی موت ہوں اور مستقبل کی مخلوقات کی اصل بھی ہوں۔ میں سات
ف ام ، خوشحالی :دیوی یا سرپرست فرشتے ہوں جو سات خوبیوں کی صدارت کر رہا ہوں
میں ویدک حمد ہوں۔ میں ویدک (10.34)، تقریر ، یادداشت ، عقل ، عزم اور معافی۔
منتروں میں ایک یاتری منتر ہوں ۔ میں مہینوں میں نومبر دسمبر ہوں ، موسموں کے درمیان
میں دھوکہ دہی کا جوا ، شاندار کی شان ، فاتح کی فتح ، عزم کا (10.35)میں بہار ہوں۔
(10.36)عزم ، اور اچھائی کی خوبی ہوں۔

کی کے درمیان، اور SA sagesمیں ایک Vyمیں نے کرشنا ارجن ہوں ، بابا
میں حکمرانوں کی طاقت ہوں ، فتح (10.37) .کی ایک کے درمیان عظیم شاعر Ushan
کے متلاشیوں کی سیاست ، میں رازوں کے درمیان خاموش ہوں ، اور علم والوں کا خود
میں تمام مخلوقات کی اصل ہوں ، اے ارجن۔ میرے بغیر کوئی چیز (10.38)علم ہوں۔
(10.39)زندہ یا بے جان نہیں ہے۔

سی ری ایشن مطلق کا ایک چھوٹا حصہ ہے۔

اے ارجن ، میرے خدائی مظہروں کی کوئی انتہا نہیں ہے۔ یہ میری طرف سے میرے
جو کچھ بھی جلال (10.40)الہی اظہارات کی حد تک صرف ایک مختصر تفصیل ہے۔
، پرتیبھا اور طاقت سے نوازا جاتا ہے - جان لو کہ یہ میری شان کے بہت چھوٹے حصے
اے ارجن ، اس تفصیلی علم کی کیا ضرورت ہے ؟ میں ہمیشہ (10.41)کا مظہر ہے۔
میری دوی طاقت کا ایک چھوٹا سا حصہ کے ذریعے پوری کائنات کی
، حمایتM ایکY ایک. (10.42)

باب 11۔

آفاقی شکل کا نظارہ۔ 11.

ارجن نے کہا: میرا وہم حکمت کے گہرے الفاظ سے دور ہو گیا ہے آپ نے میرے اے کرشنا (11.01)لیے ہمدردی سے ابدی وجود کے اعلیٰ راز کے بارے میں بات کی۔ ، میں نے آپ سے مخلوق کی تخلیق اور تحلیل اور آپ کے لاجورد عظمت کے بارے میں (11.02)تفصیل سے سنا ہے۔

خدا کا وژن متلاشی کا آخری مقصد ہے

اے خداوند ، آپ جیسا کہ آپ نے کہا ہے ، پھر بھی میں آپ کی آسمانی کائناتی شکل اے خداوند ، اگر آپ کو لگتا ہے کہ آپ کی آفاقی (11.03)دیکھنا چاہتا ہوں ، اے بزرگ۔ شکل کو دیکھنا میرے لئے ممکن ہے تو ، اے یوگیوں کے مالک ، مجھے اپنی ماورائی سپریم رب نے کہا: اے ارجن ، دیکھو میرے سینکڑوں اور (11.04)شکل دکھائیں۔ ہزاروں مختلف رنگوں اور اشکال کی مختلف الہی شکلیں۔ سارے آسمانی مخلوق دیکھو اور بہت سارے عجائبات پہلے کبھی نہیں دیکھے۔ پوری مخلوق کو بھی دیکھو - زندہ -11.05)بے جان ، اور جو کچھ تم دیکھنا چاہو گے - سب میرے جسم میں ایک جگہ پر۔ لیکن تم مجھے اپنی جسمانی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتے۔ لہذا ، میں آپ کو اپنی شاہانہ 07) (11.08)طاقت اور عظمت کو دیکھنے کے لئے خدائی آنکھ عطا کرتا ہوں۔

بھگوان کرشن اپنی کائناتی شکل دکھاتے ہیں

سنجیا نے کہا: اے بادشاہ ، یہ کہہ کر ، بھگوان کرشنا ، یوگا کی صوفیانہ طاقت کے ارجن نے (11.09)عظیم رب نے ، ارجن کے سامنے اپنی عظیم الشان شان ظاہر کی۔ بہت سے منہ اور آنکھوں کے ساتھ رب کی عالمگیر شکل دیکھی ، اور بہت سے الٰہی زیورات کے ساتھ بہت سارے شاندار نظارے ، بہت سے الٰہی ہتھیار پکڑے ہوئے ، آسمانی ہار اور ملبوسات پہنے ہوئے ، آسمانی خوشبوؤں اور مرہم سے مسح شدہ ، تمام عجائبات سے بھرا ہوا - لامحدود خدا ہر طرف چہروں کے ساتھ۔ (11.10-11) اگر ہزاروں سورجوں کی رونق آسمان پر ایک ہی وقت میں چمک جاتی ، تو یہ بھی اس بلند مقام کی ارجن نے پوری کائنات کو دیکھا ، بہت سارے (11.12)شان سے مماثلت نہیں رکھتی۔ طریقوں میں تقسیم ہوا تھا ، لیکن آسمانی حکمرانوں کے مالک ، کرشنا کے ماورائے جسم (11.13)میں ایک کی طرح کھڑا تھا۔

خدا کو دیکھنے کے لئے کوئی تیار یا اہل نہیں ہوسکتا ہے

اور اس کے بال .رب کے برہمانڈیی فارم دیکھ کر ، ارجن حیرت سے بھرا ہوا تھا (11.14)سر پر کھڑے تھے ، اپنا سر رب کے سامنے جھکایا اور ہاتھ جوڑ کر دعا کی۔ ارجن نے کہا: اے میرے رب میں تمام الوکک کنٹرولرز اور انسانوں کے ہجوم، تمام آپ کے جسم میں Brahm کی دوی سانپوں، بھگوان شو، اسی طرح رب sages اے رب کائنات ، میں تجھے ہر جگہ لامحدود (11.15) .دیکھیں ایک کمل پر بیٹھا ہے شکلوں کے ساتھ ، بہت سے بازو ، پیٹ ، چہرے اور آنکھوں کے ساتھ دیکھتا ہوں ۔ اے عالمگیر شکل ، میں نہ تو تمہارا آغاز دیکھتا ہوں اور نہ ہی درمیان اور نہ ہی میں آپ کو تاج ، کلب ، ڈسکس اور بڑے پیمانے پر چمک کے ساتھ دیکھ (11.16)آخر۔ رہا ہوں ، دیکھنا مشکل ہے ، چاروں طرف چمک رہا ہے بے پناہ چمک اور سورج کی (11.17)بھڑکتی آگ کی طرح۔

مجھے یقین ہے کہ آپ اعلیٰ ہستی ہیں جن کا ادراک ہونا ہے۔ آپ کائنات کا حتمی سہارا میں آپ کو لامحدود (11.18)ہیں۔ آپ ابدی ہستی اور ابدی حکم (دھرم) کے محافظ ہیں۔ طاقت کے ساتھ دیکھتا ہوں ، بغیر شروع ، درمیانی یا اختتام کے بہت سے بازوؤں کے ساتھ آپ کی آنکھوں کی طرح سورج اور چاند کے ساتھ آپ کے منہ سے ایک بھڑکتی اے (11.19)ہوئی آگ کی طرح ، آپ کی چمک سے تمام کائنات کو جھلسا رہا ہے۔ پروردگار ، آسمان اور زمین کے درمیان تمام سمتوں میں تمام جگہیں آپ کے ذریعہ پھیلا

ہوا ہے۔ آپ کی شاندار اور خوفناک شکل دیکھ کر تینوں جہان خوف سے کانپ رہے
مافوق الفطرت حکمرانوں کے لشکر آپ میں داخل ہوتے ہیں۔ ہاتھ جوڑ کر (11.20)ہیں۔
کچھ خوف کے مارے آپ کے نام اور تسبیح گاتے ہیں۔ کامل مخلوقات کی ایک بڑی تعداد
تمام آسمانی مخلوق حیرت سے آپ کی (11.21)آپ کی کثرت سے تعریف کرتی ہے۔
طرف دیکھتے ہیں۔ بہت سے منہ ، آنکھوں ، بازوؤں ، رانوں ، پیروں ، پیٹ اور بہت سے
خوفناک ٹسکوں سے اپنی لامحدود شکل دیکھنا۔ دنیا خوف سے کانپ رہی ہے ، اور میں
(11.22-23)بھی ، اے زبردست رب۔

ارجن برہمانڈیی شکل دیکھ کر خوفزدہ ہے۔

آسمان کو چھونے والی آپ کی شاندار اور رنگین شکل دیکھنا آپ کا منہ کھلا اور بڑی
(11.24)چمکتی آنکھیں اے کرشنا ، میں خوفزدہ ہوں اور نہ سکون ملتا ہے اور نہ ہمت۔
اپنے منہ کو خوفناک ٹسکوں سے دیکھتے ہوئے ، کائناتی تحلیل کی آگ کی طرح چمکتا
ہوا ، میں اپنی سمت کا احساس کھو دیتا ہوں اور مجھے سکون نہیں ملتا۔ مجھ پر رحم فرما
میرے تمام کزن بھائی ، (11.25) !، اے آسمانی حکمرانوں کے رب ، کائنات کی پناہ
دوسرے بادشاہوں اور دوسری طرف کے جنگجوؤں کے لشکروں کے ساتھ ، ہماری طرف
کے چیف یودقاوں کے ساتھ ، آپ کے خوفناک منہ میں بھی تیزی سے داخل ہو رہے
ہیں۔ کچھ سروں کو کچلتے ہوئے ٹسک کے درمیان پھنسے ہوئے دکھائی دیتے
فانی دنیا کے یہ جنگجو تیرتے ہوئے منہ میں داخل ہورہے ہیں جیسے (11.26-27)ہیں۔
یہ سب لوگ تباہی کے (11.28)دریاؤں کے بہت سے نالے سمندر میں داخل ہوتے ہیں۔
آپ کے منہ میں تیزی سے بھاگ رہے ہیں کیونکہ کیڑے بڑی تیزی کے ساتھ Your ل
آپ تمام جہانوں کو اپنے بھڑکتے (11.29)تباہی کے بھڑکتے شعلے میں دوڑتے ہیں۔
منہ سے چاٹ رہے ہیں ، انہیں ہر طرف سے نگل رہے ہیں۔ اے کرشنا ، آپ کی طاقتور
(11.30)چمک پوری کائنات کو پوری طرح سے بھر رہی ہے اور اسے جلا رہی ہے۔
مجھے بتاؤ کہ تم اتنے شدید شکل میں کون ہو؟ آپ کو میرا سلام ، اے تمام آسمانی
اے بنیادی ہستی ، میں تجھے سمجھنا چاہتا ہوں کیونکہ میں !حکمرانوں میں سے ، مہربان
(11.31)تیرے مشن کو نہیں جانتا۔

ہم صرف ایک الہی آلہ ہیں۔

خداوند عالم نے فرمایا: میں موت ہوں ، دنیا کا زبردست تباہ کن۔ میں یہاں ان تمام
لوگوں کو تباہ کرنے آیا ہوں۔ یہاں تک کہ جنگ میں آپ کی شرکت کے بغیر ، مخالف
اس لیے اٹھو اور (11.32)فوجوں میں کھڑے تمام جنگجوؤں کا وجود ختم ہو جائے گا۔
عظمت حاصل کرو۔ اپنے دشمنوں کو فتح کرو ، اور خوشحال ریاست سے لطف اندوز
ہو۔ یہ تمام جنگجو پہلے ہی میرے ذریعہ تباہ ہو چکے ہیں۔ تم ایک ہونا محض میری
(11.33) .انسٹرومنٹ اے ارجن

یہ میری جنگ ہے ، تمہاری نہیں۔ اے ارجن ، میں تجھے صرف ایک ساز کے طور
پر استعمال کرتا ہوں۔ میں آپ کے جسم کے ذریعے سب کچھ کرتا ہوں۔ کسی کو ہر وقت
یاد رکھنا چاہیے کہ تمام لڑائیاں اس کی ہیں ، ہماری نہیں۔ کی مرضی اور طاقت خدا سب
.کچھ کرتے ہیں

ان تمام عظیم جنگجوؤں کو مار ڈالو جو پہلے ہی میرے ہاتھوں مارے گئے ہیں۔ ڈرو
(11.34) !آپ *یقینی طور پر* جنگ میں *دشمنوں کو فتح کریں گے*۔ لہذا ، لڑو .مت

برہمانڈیی شکل کے لیے ارجن کی دعائیں۔

سنجیا نے کہا: کرشن کے یہ الفاظ سن کر ، تاجدار ارجن ، ہاتھ جوڑ کر کانپ رہا ہے
ارجن نے (11.35)، خوف سے سجدہ کیا اور کرشنا سے دبے ہوئے لہجے میں بات کی۔
کہا: ٹھیک ہے ، اے کرشنا ، دنیا تیری تسبیح کرنے میں خوش اور خوش ہے۔ خوفزدہ
کیوں (11.36)شیطان ہر طرف بھاگتے ہیں۔ کاملوں کے لشکر آپ کو سجدہ کرتے ہیں۔
سے بھی بڑھ کر ہے جنہوں نے Brahmعظیم روح - آپ کے آگے جھکنا، O - وہ نہیں
اصل خالق ایک ، مواد جہانوں کا خالق ہے؟ اے لامحدود پروردگار ، اے تمام آسمانی

حکمرانوں کے خدا ، اے کائنات کا مسکن ، تو دونوں ست (ابدی) اور اسات (وقتی) ہیں ، اور وہ اعلیٰ ہستی جو ست اور اسات دونوں سے ماورا ہے۔ (11.37)

آپ بنیادی خدا ہیں ، سب سے قدیم ہستی ہیں۔ آپ تمام کائنات کا حتمی حربہ ہیں۔ تم جاننے والے ہو ، علم کی چیز ہو ، اور سب سے بڑا ٹھکانہ ہو۔ اے کامل شکل کے مالک تم کو موت کے کنٹرولر، آگ، ہوا، پانی (11.38)، تمام کائنات تیرے ذریعہ پھیل گیا ہے۔ تجھے .کا باپ ایک Brahm ہیں ایک ، خالق، اسی طرح Brahm خدا، چاند دیوتا، اور آگے اور پیچھے سے آپ کو سلام۔ اے (11.39)ہزار بار سلام ، اور بار بار تجھے سلام۔ پروردگار ، ہر طرف سے تجھے سجدہ ہے۔ آپ لامحدود بہادری اور لامحدود طاقت ہیں۔ تم ہر چیز میں پھیلا ہوا ہو لہذا ، آپ ہر جگہ اور ہر چیز میں ہیں۔(11.40)

آپ کو محض ایک دوست سمجھنا ، اور آپ کی عظمت کو نہ جانتے ہوئے ، میں نے نادانستہ طور پر آپ کو اے کرشنا ، اوئے ایک داوا ، اے دوست ، وغیرہ کہا ، محض پیار کھیلتے ہوئے ، بستر پر آرام کرتے ہوئے ، بیٹھے ہوئے ، یا (11.41)یا لاپرواہی سے۔ کھانے کے دوران میں نے جو بھی طریقے سے آپ کی مذاق کی ہے۔ جب اکیلے یا دوسروں کے سامنے ، اے کرشنا ، بے انتہا ، میں تجھ سے معافی کی درخواست کرتا ہوں۔(11.42)

آپ اس جاندار اور بے جان دنیا کے باپ ہیں اور سب سے بڑے گرو ہیں جن کی عبادت کی جائے۔ تینوں جہانوں میں کوئی بھی آپ کے برابر نہیں ہے۔ تجھ سے بڑا کوئی اور کیسے ہو سکتا ہے ، اے بے مثال شان و شوکت(11.43)

لہذا ، اے پیارے خداوند ، میں تیرے حضور سجدہ ریز ہو کر اپنے جسم کو سجدہ کرتا ہوں۔ میرے ساتھ ایک باپ کے طور پر اپنے بیٹے کے لیے ، ایک دوست کے دوست کے طور پر ، اور ایک شوہر کے طور پر اپنی بیوی کے ساتھ ، اے رب مجھے (11.44) !

وہ چیز دیکھ کر خوشی ہوئی جو پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی ، اور پھر بھی میرا ذہن خوف سے تڑپ رہا ہے۔ لہذا ، آسمانی حکمرانوں کے خدا ، کائنات کی پناہ ، مجھ پر رحم فرما اور مجھے اپنی چاروں مسلح شکل دکھائے۔(11.45)

کوئی خدا کو کسی بھی شکل میں دیکھ سکتا ہے

میں آپ کو ایک تاج کے ساتھ دیکھنا چاہتا ہوں ، آپ کے ہاتھ میں گدی اور ڈسکس ہیں۔ لہٰذا اے پروردگار ، ہزار ہتھیاروں اور آفاقی شکل کے ساتھ ، براہ کرم چار مسلح شکل میں حاضر ہو۔(11.46)

سپریم رب نے کہا: اے ارجن ، تجھ سے خوش ہو کر میں نے تجھے دکھایا ہے - اپنی اپنی یوگک طاقتوں کے ذریعے - میری یہ خاص ، اعلیٰ ، چمکدار ، عالمگیر ، لامحدود اور بنیادی شکل جو پہلے کبھی کسی نے نہیں دیکھی آپ کے علاوہ(11.47)

اے ارجن ، نہ تو ویدوں کے مطالعے ، نہ ہی قربانی سے ، نہ ہی خیرات سے ، نہ ہی رسم و رواج کے ذریعہ ، نہ ہی سخت سادگیوں کے ذریعہ ، میں اس کائناتی شکل میں آپ کے علاوہ کسی اور کو بھی اس انسانی دنیا میں دیکھ سکتا ہوں۔(11.48)

میری اس طرح کی خوفناک شکل دیکھ کر پریشان اور پریشان نہ ہوں۔ نڈر اور خوش مزاج ذہن کے ساتھ ، اب دیکھو میری چار مسلح شکل۔(11.49)

سنجیا نے کہا: ارجن سے اس طرح بات کرنے کے بعد ، بھگوان کرشن نے اپنی چار بازو والی شکل ظاہر کی۔ اور پھر اپنی خوشگوار انسانی شکل کو سنبھالتے ہوئے ، بھگوان کرشن ، عظیم نے ، ارجن کو تسلی دی جو خوفزدہ تھا۔(11.50)

ارجن نے کہا: اے کرشنا ، تیرا یہ خوبصورت انسانی روپ دیکھ کر ، میں اب پر سکون ہو گیا ہوں اور میں پھر سے نارمل ہو گیا ہوں۔(11.51)

خدا عقیدت سے محبت کو دیکھا جاسکتا ہے

خداوند عالم نے فرمایا: میری یہ (چار مسلح) شکل جو تم نے دیکھی ہے ، واقعی دیکھنا بہت مشکل ہے۔ یہاں تک کہ آسمانی کنٹرولرز بھی اس فارم کو دیکھنے کے لئے ترستے ہیں۔(11.52)

میری یہ چار ہتھیاروں والی شکل جو آپ نے ابھی دیکھی ہے وہ ویدوں کے مطالعہ ، یا کفایت شعاری ، یا صدقہ کے کاموں ، یا رسومات کی کارکردگی سے بھی نہیں دیکھی جا سکتی۔(11.53)

تاہم ، واحد ذہنی عقیدت کے ذریعے ، مجھے اس شکل میں دیکھا جا سکتا ہے ، جوہر میں جانا جا سکتا ہے ، اور اس تک بھی پہنچا جا

وہ جو تمام کام میرے لیے وقف کرتا ہے ، اور جس کے (11.54)سکتا ہے ، اے ارجن۔ لیے میں اعلیٰ مقصد ہوں ، جو میرا عقیدت مند ہے ، جس سے کوئی لگاؤ نہیں ہے ، اور (11.55) !وہ کسی بھی وجود سے دشمنی سے پاک ہے - اے ارجن

باب 12۔

عقیدت کا راستہ .12

خدا؟ ذاتی یا اویکتیک W orship

ثابت قدم -ارجن نے کہا: ان میں سے کون سی کل کے بہترین علم ہے - ان کو کبھی شردقالووں کرشنا، آپ کی ذاتی پہلو، یا آپ اویکتیک پہلو عبادت کرنے والے، ابدی وجود سپریم رب نے کہا: میں نے بہترین یوگیوں ان (12.01)کے طور پر تم عبادت کرتے؟ ثابت قدم بکتوں ان کے ذاتی طور پر مجھے ان کے ذہن -لوگوں نے کبھی سمجھتے وہ (12.02) .فکسنگ کی طرف سے سپریم ایمان کے ساتھ عبادت کرتے ہیں جو خدا مجھے بھی حاصل کرتے ہیں جو ناقابل تغیر ، ناقابل بیان ، پوشیدہ ، ہر جگہ موجود ، ناقابل فہم ، ناقابل تغیر اور غیر منقولہ ابدی وجود کی عبادت کرتے ہیں۔ تمام حواس کو روکنا ، حتیٰ کہ ہر حالت میں ذہن میں رکھنا ، اور تمام مخلوقات کی فلاح و بہبود میں مصروف (12.03-04)رہنا۔

ذاتی خدا کی عبادت کی وجوہات۔

خود احساس اویکتیک پر ان کے ذہن کو ٹھیک کرنے والوں کے لئے زیادہ مشکل کے فہم کی وجہ unmanifest ، ابدی ہونے کی طرفunmanifestہے، لیکن ان لوگوں کے لیے (12.05) .سے انسانی مخلوق مشکل سے حاصل کیا جاتا ہے جو میری ذاتی دیوتا کے طور پر غیر متزلزل عقیدت کے ساتھ عبادت کرتے ہیں ، مجھے تمام اعمال پیش کرتے ہیں ، مجھ پر سب سے بڑا ارادہ کرتے ہیں ، اور مجھ پر غور کرتے ہیں۔ میں تیزی سے ان کا نجات دہندہ بن گیا - دنیا سے جو موت اور ہجرت کا (12.06-07)سمندر ہے - جس کے خیالات میری ذاتی شکل پر قائم ہیں ، اے ارجن۔

خدا کے لئے چار راستے

لہذا ، اپنے ذہن کو مجھ پر مرکوز کریں ، اور اپنی عقل کو مراقبہ اور غور و فکر اگر آپ (12.08)کے ذریعے مجھ پر رہنے دیں۔ اس کے بعد تم مجھے ضرور پاؤ گے۔ اپنے ذہن کو مستقل طور پر مجھ پر مرکوز کرنے سے قاصر ہیں تو ، اے ارجن ، کسی اور روحانی نظم و ضبط کے ذریعے جو آپ کے مطابق ہو مجھے حاصل کرنے کی اگر آپ کو کسی بھی روحانی نظم و ضبط کو ایسا کرنے اس کے (12.09)خواہش کریں۔ بعد کارکردگی کا مظاہرہ کر کے درپے ہونا بھی قاصر ہیں تو تمام میرے لئے اپنی آپ خود غرضی کے بغیر ، صرف میری خدمت اور خوش کرنے کے لئے ، .ڈیوٹی (12.10)صرف ایک آلہ کار کے طور پر میرے لئے کام کرکے کمال حاصل کریں گے۔ تم میرے لئے کام کرنے کے قابل نہیں ہیں، تو پھر صرف اور دب ذہن کے ساتھ تمام کام کے پھل کے لئے کرنے کے لئے لف دستاویز اور بے چینی کو ترک کرے گا میرا ، تمام نتائج کو قبول کرنے سے سیکھنے کی طرف سے اس کو خدا کے -فرمانبردار فضل. (12.11)

کرما یوگا بہترین راستہ ہے۔

صحیفوں کا علم محض رسمی مشق سے بہتر ہے۔ مراقبہ صحیفی علم سے بہتر کے پھل پر منسلکہ کے اعلان کے تمام کام کے مراقبے سے بہتر ہے؛ امن فوری Rہے طور پر ترک کرنے کے بعد ہوتا ہے - (18.02 ، 18.09 میں ترک کرنے کے بارے میں (12.12) مزید ملاحظہ کریں)

ایک عقیدت مند کی صفات۔

وہ جو کسی مخلوق سے نفرت نہیں کرتا ، جو دوستانہ اور ہمدرد ہے ، "میں" اور "میرے" کے تصور سے آزاد ، درد اور خوشی میں ہم خیال ، معاف کرنے والا؛ اور وہ یوگی جو ہمیشہ مطمئن ہے ، جس نے ذہن کو مسخر کر لیا ہے ، جس کا عزم پختہ ہے ،

جس کا ذہن اور عقل مجھ پر بسنے میں مصروف ہے ، جو مجھ سے عقیدت رکھتا ہے - وہ شخص جس سے دوسرے مشتعل نہ ہوں اور جو (12.13-14)وہ مجھے عزیز ہے۔ دوسروں سے مشتعل نہ ہو ، جو خوشی ، حسد ، خوف اور پریشانی سے پاک ہو وہ بھی وہ جو خواہش مند ، خالص ، عقلمند ، غیر جانبدار اور پریشانی (12.15)مجھے عزیز ہے۔ سے پاک ہے۔ جس نے تمام کاموں میں سرقہ ترک کردیا ہے — ایسا عقیدت مند مجھے جو نہ خوش ہوتا ہے اور نہ غمگین ہوتا ہے ، نہ پسند کرتا ہے اور (12.16)محبوب ہے۔ نہ ناپسند کرتا ہے ، جس نے اچھے اور برے دونوں کو ترک کر دیا ہے اور عقیدت سے جو دوست یا دشمن ، عزت یا بدنامی ، گرمی (12.17)بھرا ہوا ہے ، وہ مجھے عزیز ہے۔ یا سردی میں ، خوشی یا درد میں ایک جیسا رہتا ہے۔ جو لگاؤ سے پاک ہے جو تنقید یا تعریف کرنے سے لاتعلق ہے ، خاموش ہے ، جو کچھ کسی کے پاس ہے ، کسی وہ شخص - جگہ ، ملک یا گھر سے بے نیاز ہے - پرسکون ، اور عقیدت سے بھرا ہوا (12.18-19)مجھے عزیز ہے۔

کسی کو خلوص کے ساتھ خدائی صفات کو فروغ دینے کی کوشش کرنی چاہیے-

مگر ان لوگوں کے وفادار شردقالووں جو اپنے سپریم مقصد کے طور پر کھڑا کیا یا صرف مخلص تیار کرنے کی کوشش -اور پیروی میرے لئے بہت عزیز ہیں (12.20) .اخلاقی اقدار کا ذکر کیا امرت اوپر -کریں

باب13

13-تخلیق اور خالق -

نظریہ تخلیق

سپریم رب نے کہا: اے ارجن، ویں ھے طبعی جسم، ایک ننھے سے کائنات کی تخلیق جو تخلیق کو جانتا ہے اسے حق کے دیکھنے والوں نے تخلیق کار کہا .کہا جا سکتا ہے اے ارجنہ ، مجھے ساری مخلوق کا تخلیق کار جانتے ہو۔ خالق اور تخلیق (13.01)ہے۔ (13.02)دونوں کی صحیح تفہیم کو میں روحانی یا مابعدالطبیعاتی علم سمجھتا ہوں ۔ ، جیسا کہ کیا اس کی تبدیلیوں جہاں اس کے ذریعہ کہ خالق کون 'مخلوق ہے کیا، یہ کیا ہے، ہے، اور جو اس کی طاقتیں ہیں، ہو ہے - مختصر میں سب مجھ سے ان کو دیکھنے والوں نے تخلیق اور تخلیق کار کو الگ الگ طریقے سے (13.03) .سن (13.04)ویدک تسبیح میں بیان کیا ہے ، اور برہما سترا کی حتمی اور قائل آیات میں بھی ۔ بنیادی مادی فطرت ، کائناتی عقل ، "میں" شعور یا انا ، پانچ بنیادی عناصر ، دس اعضاء ، دماغ ، پانچ حواس؛ اور خواہش ، نفرت ، خوشی ، درد ، جسمانی جسم ، شعور اور عزم - اس طرح پورے میدان کو مختصر طور پر اس کی تبدیلیوں کے ساتھ بیان کیا گیا (13.05-06)ہے۔

چار گنا عظیم سچ بطور N irv a na-

عاجزی ، شائستگی ، عدم تشدد ، معافی ، ایمانداری ، گرو کی خدمت ، سوچ کی پاکیزگی ، بات اور عمل ، ثابت قدمی ، خود پر قابو اور احساس کی چیزوں سے نفرت ، انا کی عدم موجودگی پیدائش ، بڑھاپے ، بیماری اور موت میں مبتلا درد اور تکلیف پر کنبہ کے افراد ، گھر وغیرہ کے ساتھ (13.07-08)مستقل عکاسی؛ منسلک منسلکیت ؛ مطلوبہ اور ناپسندیدہ کے حصول پر نہ ختم ہونے والا سکون اور مجھ سے یکجہتی کے ساتھ عقیدت و عقیدت ، یکجہتی کا ذائقہ ، معاشرتی اجتماعات اور گپ شپ کے ل؛ پریشان کن۔ ابدی وجود کا علم حاصل کرنے میں ثابت قدمی ، اور ہر جگہ موجود ہستی کو دیکھنا - اسے علم کہا جاتا ہے۔ جو اس کے خلاف ہے وہ جہالت (13.09-11)ہے۔

خدا کو صرف تمثیلوں سے بیان کیا جا سکتا ہے۔

میں علم کی چیز کو مکمل طور پر بیان کروں گا - یہ جان کر کہ کون امرتا حاصل کرتا ہے۔ شروع نہ ہونے والی اعلیٰ ذات کو نہ تو ابدی (ست) کہا جاتا ہے اور نہ ہی

لازوال ہستی کے ہاتھ ، پاؤں ، آنکھیں ، سر ، منہ اور کان ہر (13.12)عارضی (اسط).
وہ (13.13)جگہ موجود ہیں ، کیونکہ وہ ہر جگہ پھیلنے والا اور ہر جگہ موجود ہے.
جسمانی احساس کے اعضاء کے بغیر ہر طرح کی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ بے ربط ،
اور پھر بھی سب کا پالنے والا مادی فطرت کے تین طریقوں سے عاری ، اور پھر بھی
وہ (13.14)ایک جاندار بن کر مادی فطرت کے طریقوں سے لطف اندوز ہونے والا.
تمام مخلوقات کے اندر بھی ہے اور باہر بھی ، زندہ اور بے جان۔ وہ اپنی لطافت کی وجہ
سے ناقابل فہم ہے۔ اور اس کی قادر مطلقیت کی وجہ سے ، وہ بہت قریب ہے ، کسی کی
اندرونی نفسیات میں رہتا ہے ، اور ساتھ ہی اس کے اعلی مسکن میں بھی بہت دور
وہ منقسم ہے ، اور پھر بھی ایسا لگتا ہے جیسے انسانوں میں تقسیم (13.15)ہے .
ایک ، خالق؛ وشنو Brahm :ہو۔ انہوں نے کہا کہ علم کا مقصد، کے طور پر ظاہر ہوتا ہے
(13.16)، پالنے والا اور شیو ، تمام مخلوقات کا تباہ کرنے والا.

اعلیٰ شخص تمام نور کا سرچشمہ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ جہالت کے اندھیروں سے
باہر ہے۔ وہ خود علم ہے ، خود علم کی شے ہے ، اور اندرونی نفسیات میں تمام مخلوقات
اس (13.17)کے شعور کے طور پر بیٹھا ہے . اسے خود شناسی کا احساس ہونا ہے.
طرح ، تخلیق کے ساتھ ساتھ علم اور علم کی شے کو بھی میں نے مختصر طور پر بیان
کیا ہے۔ اس کو سمجھنے کے بعد ، میرے عقیدت مند اعلی مقام
(13.18)کو حاصل کرتے ہیں.

کی ایک وضاحت سپریم روح، روح، اور جیوا

جانئے کہ مادی فطرت اور روحانی وجود دونوں بےخود ہیں۔ تمام ظاہری شکلیں اور
ذہن اور مادے کی تین حالتیں ، جنہیں موڈ یا گن کہتے ہیں ، پراکرتی سے پیدا ہوتے
ہیں۔ پراکرتی جسمانی جسم اور تخیل اور عمل کے گیارہ اعضاء کی وجہ کا کہا جاتا
(شعور ، روح) خوشی اور درد کا سامنا کرنے کا سبب کہا جاتا Purushaہے.
پرشو پراکرتی سے وابستہ ہو کر مادی فطرت (پراکرتی) کے تین (13.19-20)ہے.
طریقوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ پچھلے کرما کی وجہ سے جہالت کی وجہ سے گنوں
کی پیدائش کا سبب (جیوا)سے لگاؤ اچھے اور برے رحموں میں زندہ ہستی
(13.21)ہے .

خدا ، روح) کو گواہ ، رہنما ، مددگار ، لطف لینے والا ، عظیم) جسم میں دائمی وجود
وہ لوگ جو روحانی وجود (پرشو) اور (13.22)رب ، اور خود نفس بھی کہا جاتا ہے.
مادی فطرت (پراکرتی) کو اس کے تین طریقوں (گناس) کے ساتھ صحیح معنوں میں
کچھ (13.23)سمجھتے ہیں ، ان کے طرز زندگی سے قطع نظر دوبارہ پیدا نہیں ہوتے.
ذہن اور عقل کے ذریعے اپنے اندرونی نفسیات کو محسوس کرتے ہیں جو کہ مراقبہ یا
(13.24)مابعدالطبیعاتی علم یا کرما یوگا کے ذریعے پاک ہو چکے ہیں .

NAایمان اکیلے کا باعث بن سکتی ن مینسائن ان کریں مثالکے ایک

تاہم ، دوسرے ، مراقبہ ، علم اور کام کے یوگا کو نہیں جانتے ہیں۔ لیکن وہ عقیدت
کے ساتھ دیوتا کی عبادت کرتے ہیں ، جیسا کہ سنتوں اور باباؤں نے صحیفوں میں ذکر
کیا ہے۔ وہ موت کو بھی ان کے پختہ ایمان کی وجہ سے سنتے ہیں جو انہوں نے سنا
جو بھی پیدا ہوتا ہے ، جاندار یا بے جان ہوتا ہے ، انہیں جان لیں کہ وہ (13.25)ہے.
(13.26)مادے اور روح کے ملاپ سے پیدا ہوئے ہیں ، اے ارجن.

وہ جو ایک ہی ابدی سپریم رب کو تمام بشروں کے اندر یکساں روح کے طور پر
ایک اور ایک ہی رب کو ہر وجود میں (13.27)بستا دیکھتا ہے ، واقعتا دیکھتا ہے.
یکساں طور پر دیکھنے کی وجہ سے ، کوئی کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور اس کے بعد
جو یہ سمجھتا ہے کہ تمام کام مادی فطرت (13.28)اعلیٰ مقام حاصل کر لیتا ہے.
(پراکرتی) کی طاقتوں (گناس) کے ذریعہ کیے جاتے ہیں ، اور اس طرح اپنے آپ کو
جس (13.29)کرنے والا نہیں سمجھتے ، وہ شخص صحیح معنوں میں سمجھتا ہے.
لمحے انسان مختلف اقسام اور ان کے خیالات کو دریافت کرتا ہے جو کہ ماخذ میں رہتا

ہے اور صرف اس کی طرف سے نکلتا ہے ، ایک شخص اعلیٰ ذات کو حاصل کرتا ہے۔(13.30)

روح کی صفات

مادی فطرت کے تین طریقوں سے شروع ہونے اور ناقابل اثر ہونے کی وجہ سے ، ابدی سپرسوول - اگرچہ ایک زندہ وجود کے طور پر جسم میں رہتا ہے - نہ کچھ کرتا ہے اور نہ ہی داغدار ہوتا ہے ، اے ارجن۔(13.31) جس طرح تمام خلائ جگہ اس کی لطافت کی وجہ سے داغدار نہیں ہے۔ اسی طرح ، روح ، تمام جسموں میں رہنے والی ، داغدار نہیں ہے۔(13.32) جس طرح ایک سورج پوری دنیا کو روشن کرتا ہے۔ اسی طرح ، ابدی وجود پوری تخلیق کو روشن کرتا ہے یا زندگی دیتا ہے ، اے ارجن۔(13.33)

انہوں نے سپریم، جسم کے درمیان فرق خبر جو حاصل اور روح خود شناسی کے آنکھ کے ساتھ تکنیک اور جان ے- پانچ راستوں میں سے کسی ایک کا استعمال کرتے ہوئے آزادی کے -سوارتربت سروس، علم، عقیدت، مراقبہ، اور ہتھیار ڈالنے :کی طرف سے زندہ وجود (J i va) الہی المیہ توانائی کے جال سے (M a y a) (13.34)

باب 14۔

14. فطرت کے تین طریقے (G unas)۔

سپریم رب نے کہا: میں آپ کو مزید وضاحت کروں گا کہ سب سے بہترین علم ، یہ جان کر کہ تمام صاحبان نے اس زندگی کے بعد اعلیٰ کمال حاصل کیا ہے۔(14.01) وہ لوگ جنہوں نے اس روحانی علم میں پناہ لی ہے وہ میرے ساتھ اتحاد حاصل کرتے ہیں اور نہ تو تخلیق کے وقت پیدا ہوتے ہیں اور نہ ہی تحلیل کے وقت متاثر ہوتے ہیں۔(14.02)

مخلوق روح اور مادے کے اتحاد سے پیدا ہوتی ہے۔

ہ فطرت تخلیق کا رحم ہے جس میں میں شعور کا بیج رکھتا ہوں جہاں N میری ماد سے تمام مخلوقات پیدا ہوتے ہیں ، اے ارجنہ۔(14.03) اے ارجن ، تمام مختلف رحموں میں جو بھی شکلیں پیدا ہوتی ہیں ، مادی فطرت ان کی جسم دینے والی ماں ہے۔ اور میں زندگی دینے والا باپ ہوں۔(14.04)

مادی فطرت کے تین طریقے ہمیں کیسے باندھتے ہیں۔

ستوا یا نیکی؛ راجوں یا جذبہ ، سرگرمی؛ اور تمس یا لاعلمی ، جڑتا - مادی فطرت (پراکرتی) کے یہ تین طریقے (رسی ، گن) جسم میں دائمی انفرادی روح کو جوڑتے ہیں ، اے ارجن۔(14.05) ان میں سے ، نیکی کا انداز روشن اور اچھا ہے کیونکہ یہ پاک ہے۔ اے بے گناہ ارجن ، خوشی اور علم سے لگاؤ کے ذریعہ یہ زندہ وجود پاتا ہے۔(14.06) جان لیں کہ جذبہ کا موڈ شدید ترس کی خصوصیت رکھتا ہے اور خواہش اور لگاؤ کا ذریعہ ہے۔ یہ جاندار کو کام کے پھلوں سے منسلک کرکے باندھتا ہے۔(14.07) اے ارجنہ ، جان لو کہ جانداریت کا دھوکہ دہی - جڑتا پیدا ہوا ہے۔ یہ لاپرواہی ، کاہلی اور ضرورت سے زیادہ نیند کے ذریعے زندہ وجود کو باندھ دیتا ہے۔(14.08) اے ارجن ، بھلائی کا طریقہ انسان کو خوشی سے جوڑتا ہے (ابدی وجود کو سیکھنے اور جاننے کے لیے) جذبہ کا انداز شدید عمل سے منسلک ہوتا ہے ۔ اور جہالت کا طریقہ خود علم کو ڈھانپ کر غیر فعال ، سستی سے منسلک ہوتا ہے ۔(14.09)

فطرت کے تین طریقوں کی خصوصیات

جوش اور جہالت کو دبانے سے اچھائی غالب ہوتی ہے۔ نیکی اور جہالت کو دبانے سے جذبہ غالب ہوتا ہے۔ اے ارجنہ ، نیکی اور جذبہ کو دبانے سے جہالت غالب ہوتی ہے۔(14.10) جب خود علم کی روشنی جسم کے تمام حواس کو روشن کرتی ہے تو یہ جان لینا چاہیے کہ نیکی غالب ہے۔(14.11) اے ارجن ، جب جذبہ غالب ہوتا ہے ، لالچ ، سرگرمی ، خود غرض کام کرنے ، بےچینی ، جوش وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔(14.12) اے ارجن ، جب جڑتا غالب ہے ، جہالت ، غیر فعالیت ، لاپرواہی ، فریب وغیرہ پیدا ہوتے ہیں۔(14.13)

تین طریقے نقل مکانی کی گاڑیاں بھی ہیں۔

(14.14)وہ جو مر جاتا ہے جب اچھائی کا غلبہ ہوتا ہے تو وہ جنت میں جاتا ہے۔
جو جذبہ غالب ہونے پر مر جاتا ہے وہ عمل یا افادیت پسند قسم سے منسلک ہوتا ہے۔ جو
(14.15)جاہلیت میں مر جاتا ہے وہ ایک نچلی مخلوق کی حیثیت سے دوبارہ پیدا ہوتا ہے۔
کہا جاتا ہے کہ نیک عمل کا ثمر فائدہ مند اور پاکیزہ ہے۔ پرجوش عمل کا پھل درد ہے اور
نفس علم نیکی کے موڈ سے پیدا ہوتا ہے۔ لالچ (14.16)جاہل عمل کا پھل کاہلی ہے۔
جذبے کے انداز سے پیدا ہوتا ہے۔ اور غفلت ، فریب ، اور دماغ کی سست روی جہالت
وہ جو نیکی میں قائم ہیں وہ جنت میں جائیں (14.17)کے موڈ سے پیدا ہوتی ہے۔
گے۔ پرجوش افراد فانی دنیا میں دوبارہ پیدا ہوتے ہیں اور جاہل ، نادانی کے سب سے کم
موڈ میں رہنے والے ، سیارے یا جہنم میں جاتے ہیں (یا نچلی مخلوق کی حیثیت سے جنم
(14.18)لیتے ہیں)۔

بعد اوپر بڑھتی ہوئی تین طریقوں NAحاصل ایک Nirv

جب بصیرت مادی فطرت کے تین طریقوں کے علاوہ کوئی کام کرنے والا نہیں
سمجھتا اور سپریم کو جانتا ہے ، جو ان طریقوں سے اوپر اور باہر ہے ، تب وہ نجات
جب کوئی مادی فطرت کے تین طریقوں سے اوپر (14.19)حاصل کرتے ہیں (مکتی)۔
اٹھتا ہے جو جسم میں پیدا ہوتا ہے ، تو ایک شخص امرتا یا نجات (مکتی) حاصل کرتا ہے
(14.20)اور پیدائش ، بڑھاپے اور موت کے درد سے آزاد ہوتا ہے۔

تین طریقوں سے اوپر اٹھنے کا عمل۔

ارجن نے کہا: ان لوگوں کے نشانات کیا ہیں جنہوں نے مادی فطرت کے تین طریقوں
سے تجاوز کیا ہے ، اور ان کا طرز عمل کیا ہے؟ اے بھگوان کرشنا ، مادی فطرت کے
خداوند عالم نے کہا: کہا جاتا ہے (14.21)ان تینوں طریقوں کو کیسے عبور کرتا ہے؟
کہ ایک نے فطری نوعیت کے طریقوں کو عبور کیا ہے جو نہ تو روشن خیالی ، سرگرمی
اور فریب کی موجودگی سے نفرت کرتا ہے۔ اور نہ ہی ان کی خواہش جب وہ غیر حاضر
ہوتے ہیں جو مادی فطرت کے طریقوں سے متاثر ہوئے بغیر گواہ کی طرح رہتا ہے جو
ڈگمگائے بغیر پروردگار کے ساتھ مضبوطی سے جڑا رہتا ہے - یہ سوچ کر کہ فطرت
اور جو شخص خدا پر انحصار کرتا (14.22-23)کے صرف مادے ہی کام کر رہے ہیں۔
ہے اور درد و مسرت سے لاتعلق ہے۔ جس کے لیے گٹھڑی ، پتھر اور سونا یکساں ہیں جن
کے لیے عزیز اور غیر دوست ایک جیسے ہیں؛ جو پختہ ذہن کا ہے؛ جو سنسنی اور
تعریف میں پرسکون ہے ، اور عزت اور رسوا سے لاتعلق ہے۔ جو دوست اور دشمن کے
لیے غیر جانبدار ہے۔ اور کس نے ملکیت اور ملکیت کا احساس ترک کر دیا
(14.24-25)ہے ؟

عقیدت کی محبت سے تین طریقوں کے بندوں کو کاٹا جاسکتا ہے۔

لگن کے ساتھ مجھ سے خدمت فراہم کرتا unswerving ایک جو محبت اور کے
لئے فٹ ہوجاتا ہے میں Nirv ہے ، اوپر طلوع مادی فطرت کے تین طریقوں اور
کیونکہ میں لافانی ابدی وجود کی بنیاد ہوں ، لازوال حکم (دھرم) ، (14.26) .NAایک
(14.27)اور مطلق نعمت کی۔

باب 15۔

سپریم وجود .15

نے بنایا ہے۔ M a y a تخلیق ایک درخت کی مانند ہے جو

بابا اس ابدی برگد کے درخت کے بارے میں بات کرتے ہیں جس :سپریم لارڈ نے کہا
کی اصل (یا جڑ) اوپر ہستی میں ہے اور نیچے کائنات میں شاخیں ہیں ، اور جس کے پتے
(15.01)ویدک تسبیح ہیں۔ جو بھی اس درخت کو سمجھتا ہے وہ ویدوں کا جاننے والا ہے۔
درخت .ایک (برم) برہمانڈ بھر میں پھیل گیا Yایم کا اس برہمانڈیی درخت کی شاخیں ایک
ہ فطرت کے تین طریقوں سے پرورش پذیر ہے۔ احساس خوشیاں اس کے انکرت N ماد
ہیں۔ اور اس کی انا ، لگاؤ اور خواہش کی جڑیں انسانی دنیا میں نیچے پھیلا ہوا ہے ، جس
(15.02)بندھن ہے۔ rmicایک K کی وجہ سے

انسلاک کے درخت التحریر کو نجات C

اس درخت کی اصل شکل یہاں پر زمین پر قابل تصور نہیں ہے ، نہ ہی اس کا آغاز ، اختتام یا وجود ہے۔ خود علم اور لاتعلقی کے زبردست کلہاڑی سے اس درخت کی مضبوطی اور انا اور خواہشات کی جڑوں کو کاٹنا۔ اس طرح یہ سوچتے ہوئے کہ: "میں اس انتہائی ابتدائی شخص سے پناہ لیتا ہوں جس سے یہ ابتدائی اظہار سامنے آجاتا ہے" ، اس اعلی ٹھکانے کی تلاش کرتے ہیں جہاں سے انسان دوبارہ فانی دنیا میں واپس نہیں آتا ہے۔ (15.03-04) دانشمند اس دائمی مقصد تک پہنچتے ہیں ، جو غرور اور فریب سے پاک ہیں ، جنہوں نے لگن کی برائی پر فتح حاصل کی ہے ، جو مسلسل تمام نفسوں میں مکمل طور پر جمی ہوئی خواہشات کے ساتھ رہتے ہیں ، اور جو لذت کی دوہری سے آزاد ہیں (15.05) اور درد سورج میرا مقدس گھر روشن نہیں کرتا ، نہ چاند اور نہ آگ۔ وہاں پہنچ کر لوگ مستقل آزادی (مکتی) حاصل کرتے ہیں اور دوبارہ اس دنیاوی دنیا میں واپس نہیں آتے۔ (15.06)

مجسم روح لطف اندوز ہے۔

جانداروں کے جسم میں دائمی انفرادی روح ، واقعتا ، میرا لازمی جزو ہے۔ یہ ذہان سمیت - تصور کی چھ حسی فیکلٹیز کے ساتھ وابستہ ہے اور ان کو متحرک کرتا جس طرح ہوا پھول سے خوشبو لے جاتی ہے۔ اسی طرح ، انفرادی روح (15.07) ہے۔ جسمانی جسم سے چھ حسی فیکلٹیز لے جاتی ہے جو وہ موت کے دوران اس نئے جسمانی جسم کو لے جاتی ہے جو کرما کی طاقت سے دوبارہ جنم لینے میں حاصل کرتی ہے۔ (15.08) جاندار (J i va) سننے ، چھونے ، نظر ، ذائقہ ، بو اور دماغ کی چھ حسی صلاحیتوں کا استعمال کرتے ہوئے حسی لذتوں سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ جاہل نہیں کر جسم سے روانہ، اور نہ ہی جسم میں رہنے اور مادی فطرت VAخبر میں J سکتے ہیں لیکن جو .کے طریقوں کے ساتھ منسلک کی طرف سے احساس خوشیوں سے لطف اندوز جوگی ، کمال (15.09-10)لوگ خود علم کی آنکھ رکھتے ہیں وہ اسے دیکھ سکتے ہیں۔ کو شعور کے (J i va) کے لیے کوشاں ہیں ، ان کی اندرونی نفسیات میں زندہ مخلوق طور پر دیکھتے ہیں ، لیکن جاہل اور وہ جن کی اندرونی نفسی خالص نہیں ہے ، اگرچہ (15.11)کوشش کرتے ہوئے بھی ، اسے نہیں سمجھتے ہیں۔

روح ہر چیز کا جوہر ہے

جانیں کہ ہلکی توانائی میری ہو جو سورج سے آتی ہے اور پوری دنیا کو روشن کرتی (15.12)ہے اور چاند اور آگ میں ہے۔

سورج کی روشنی اس کی چمک کی عکاس ہے (آر وی 10.07.03) اعلیٰ :نوٹ ذات کے جاننے والے ہر جگہ تصور کرتے ہیں - اپنے آپ میں ، ہر انسان میں ، اور پوری کائنات میں - روشنی کا وہ اعلیٰ کلسٹر جو نظر آنے والی دنیا کا منبع ہے۔

زمین میں داخل ہوتے ہوئے ، میں اپنی توانائی کے ساتھ تمام مخلوقات کی حمایت کرتا ہاضم (15.13)ہوں۔ رس دینے والا چاند بن کر ، میں تمام پودوں کی پرورش کرتا ہوں۔ آگ بننا ، میں تمام جانداروں کے جسم میں رہتا ہوں۔ زندگی کی اہم قوتوں کے ساتھ مل کر ، میں ہر قسم کا کھانا ہضم کرتا ہوں۔ (15.14) اور میں تمام مخلوقات کی اندرونی نفسیات میں بیٹھا ہوں۔ یاد داشت، خودشناسی، اور شکوک و شبہات اور غلط تصورات (ابدی ہونے کے بارے میں استدلال یا ٹرانس میں (سیم کی برطرفی ایک ذی)) مجھ سے آتے ہیں. مجھے تمام ویدوں کے مطالعہ سے جانا جاتا ہے۔ میں ، واقعی ، وید کا مصنف اور (15.15)وید کا جاننے والا ہوں۔

ایس اپریم روح ، روح اور تخلیق شدہ مخلوق۔

برہمانڈ میں دو اداروں موجود ہیں ٹی وہ دنیاوی آسمانی مخلوق اور غیر متغیر اور : تمام تخلیق شدہ مخلوق تبدیلی کے تابع ہیں ، لیکن ابدی وجود تبدیل .ابدی ہونے کے ناطے اعلیٰ وجود وقتی خدائی مخلوق اور ابدی وجود دونوں سے ماورا (15.16)نہیں ہوتا۔

ہے۔ اسے مطلق ، حقیقت ، خدا ، ماخذ بھی کہا جاتا ہے ، جو ہر چیز کو پھیلا کر دنیاوی
کیونکہ میں وقتی اور ازلی دونوں سے (15.17)اور ابدی دونوں کو برقرار رکھتا ہے۔
ماورا ہوں ، اس لیے میں اس دنیا میں اور وید میں اعلیٰ ذات کے طور پر جانا جاتا
دانا ، جو مجھے حقیقی معنوں میں اعلیٰ ذات سمجھتا ہے ، ہر چیز کو (15.18)ہوں ۔
اس طرح ، (15.19)جانتا ہے اور پورے دل سے میری عبادت کرتا ہے ، اے ارجن۔
میں نے خود علم کی اس انتہائی خفیہ سائنس کی وضاحت کی ہے ، اے بے گناہ ارجن۔ یہ
سمجھنے کے بعد ، ایک روشن خیال ہو جاتا ہے کسی کے تمام فرائض پورے ہو جاتے
(15.20)ہیں اور انسانی زندگی کا مقصد حاصل ہو گیا ہے ، اے ارجن۔

باب 16۔

الہی اور شیطانی خصوصیات۔ 16.

کاشت کیا جائے Oالہی خصوصیات ٹی کی ایک فہرست

سپریم لارڈ نے کہا: بے خوفی ، اندرونی نفسیات کی پاکیزگی ، خود علم ، صدقہ ، عدم yoga احساس پر قابو ، قربانی ، صحیفوں کا مطالعہ ، کفایت شعاری ، ایمانداری تشدد ، حقانیت ، غصے کی عدم موجودگی ، ترک کرنا ، پرسکون ہونا ، بدتمیزی کی باتوں سے پرہیز کرنا ، تمام مخلوقات سے ہمدردی ، لالچ ، نرمی ، شائستگی ، عدم موجودگی ، شان و شوکت ، بخشش ، صبر ، صفائی ، بغض کی عدم موجودگی ، اور فخر کی عدم موجودگی -یہ (چھبیس) خوبیاں ہیں جو الہی خوبیوں سے نوازے گئے ہیں ، اے (16.01-03)ارجن۔

شیطانی خصوصیات کی ایک فہرست کو ترک کر دیا جائے

اے ارجن ، شیطانی خصوصیات کے ساتھ پیدا ہونے والوں کے نشانات یہ ہیں: منافقت الہی خصوصیات نجات کا باعث (16.04)، تکبر ، غرور ، غصہ ، سختی اور جہالت۔ بنتی ہیں (موکشا) شیطانی خصوصیات کو غلامی کے لیے کہا جاتا ہے۔ غم نہ کرو اے (16.05)آپ الہی خصوصیات کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں۔ !ارجن

انسانوں کی صرف دو قسمیں ہیں۔

بنیادی طور پر ، اس دنیا میں انسانوں کی صرف دو قسمیں ہیں: الہی اور شیطانی۔ خدائی کو لمبا بیان کیا گیا ہے۔ اب مجھ سے شیطانی کے بارے میں سن ، اے شیطانی فطرت کے لوگ نہیں جانتے کہ کیا کریں اور کیا نہ کریں۔ ان (16.06)ارجن۔ وہ کہتے ہیں کہ دنیا غیر (16.07)کے پاس نہ پاکیزگی ہے نہ اچھا اخلاق نہ سچائی۔ حقیقی ہے ، بغیر کسی تہہ کے ، خدا کے بغیر اور بغیر کسی حکم کے۔ دنیا صرف مرد اس غلط ، ملحدانہ (16.08)اور عورت کے جنسی اتحاد کی وجہ سے ہے اور کچھ نہیں۔ نظریہ پر قائم رہنا ، یہ ذلیل روحیں - چھوٹی عقل اور ظالمانہ اعمال کے ساتھ - دنیا کی ناپسندیدہ خواہشات ، منافقت ، غرور اور (16.09)تباہی کے دشمن بن کر پیدا ہوتی ہیں۔ تکبر سے بھرا ہوا۔ وہم کی وجہ سے غلط خیالات رکھنا وہ ناپاک مقاصد کے ساتھ کام کرتے ہیں ، (16.10) موت تک لامتناہی بے چینی کا شکار ، احساس کی تسکین کو اپنا سب سے بڑا مقصد سمجھتے ہیں ، اور اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ احساس کی خوشی (16.11)ہی سب کچھ ہے

خواہشوں کے سینکڑوں بندھنوں میں جکڑے ہوئے اور ہوس اور غصے کے غلام بن کر ، وہ جنسی لذتوں کو پورا کرنے کے لیے غیر قانونی طریقوں سے دولت حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں: (16.12) یہ آج میں نے حاصل کیا ہے۔ میں اس خواہش کو پورا کروں گا میرے پاس اتنی دولت ہے اور مستقبل میں مزید دولت حاصل وہ دشمن میری طرف سے مارا گیا ہے ، اور میں دوسروں کو بھی (16.13)کروں گا۔ ماروں گا۔ میں رب ہوں۔ میں لطف اندوز ہوں۔ میں کامیاب ، طاقتور اور خوش (16.14)ہوں

میں امیر اور کنبہ میں پیدا ہوا ہوں۔ میرے برابر کون ہے؟ میں قربانی کروں گا ، صدقہ اس طرح جاہلیت سے دھوکہ دیا گیا ، بہت سی (16.15)دوں گا ، اور خوش ہوں گا۔ فینسیوں کے ذریعہ حیرت میں مبتلا ، فریب کے جال میں الجھا ہوا ، جنسی لذتوں سے

خود (16.16)لطف اندوز ہونے کے عادی ، وہ ایک بے ہودہ جہنم میں پڑ جاتے ہیں۔
غرض ، ضدی ، غرور اور دولت کے نشے سے بھرا ہوا ، وہ قربانی ، صدقہ وغیرہ
یہ بدنصیبی (16.17)صرف دکھاوے کے لیے کرتے ہیں ، نہ کہ مذہبی حکم کے مطابق۔
لوگ انا پرستی ، طاقت ، تکبر ، ہوس ، غصے ، لالچ ، نفرت سے چمٹے ہوئے ہیں ۔ اور
(16.18)وہ اپنے وجود اور دوسروں کے جسم میں میری موجودگی سے انکار کرتے ہیں۔

مصیبت جاہلوں کا مقدر ہے۔

میں ان نفرت پسندوں ، ظالمانہ ، گناہ گار ، اور لوگوں کو بار بار شیاطین کے رحم
اے ارجن ، راکشسوں کے (16.19)میں کو جنم دینے کے چکروں میں پھینک دیتا ہوں۔
پیٹ میں داخل ہونا ، پیدائش کے بعد جنم لینا ، دھوکے باز مجھے پائے بغیر کبھی نچلے
(16.20)جہنم میں ڈوب جاتے ہیں۔

ہوس ، غصہ اور لالچ جہنم کے تین دروازے ہیں۔

ہوس ، غصہ اور لالچ دوزخ کے تین دروازے ہیں جو فرد کی غلامی کا باعث بنتے
جو شخص جہنم کے ان (16.21)ہیں۔ لہٰذا ، ان تینوں کو ترک کرنا سیکھنا ضروری ہے۔
تینوں دروازوں سے آزاد ہوا ہے ، اے ارجن ، جو بہتر ہے وہ کرتا ہے اور اس کے نتیجے
(16.22)میں اعلیٰ مقام حاصل کرتا ہے۔

کسی کو صحیفے پر عمل کرنا چاہیے۔

scriptural ایک کے اثر و رسوخ کے تحت کام کرتا ہے جو کسی کے ، خواہشات
کے معصیت، کو پہنچ کمال نہ ہی خوشی اور نہ ہی سپریم ٹھکانا نہ injunctions
لہٰذا ، کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے اس کا تعین کرنے کے لیے (16.23) .تو
صحیفہ آپ کا اختیار ہو۔ آپ کو صحیاتی حکم کی تعمیل کے بعد اپنا فرض ادا کرنا
(16.24)چاہئے۔

7 1باب-

17-تین گنا ایمان -

ارجن نے کہا: ان لوگوں کی عقیدت کا کیا طریقہ ہے جو ایمان کے ساتھ روحانی
مشقیں کرتے ہیں ، لیکن کتابی احکامات پر عمل کیے بغیر اے کرشنا؟ کیا یہ نیکی ، جذبہ
(17.01)، یا جہالت کے موڈ میں ہے؟

ایمان کی تین قسمیں۔

خداوند عالم نے فرمایا: مجسم مخلوق کا فطری ایمان تین طرح کا ہے: نیکی ، جذبہ
اے ارجن، ہر کے ایمان میں (17.02)اور جہالت۔ اب مجھ سے ان کے بارے میں سنو۔
rmicکی طرف سے حکومت ایک کی اپنی قدرتی نوعیت کے مطابق ایک Kہے
اگر کوئی -ایک اپنے ایمان سے پہچانا جاتا ہے۔ کوئی بھی جو چاہے بن سکتا ہے .نقوش
نیکی کے موڈ میں (17.03)ایمان کے ساتھ خواہش کی چیز پر مسلسل غور کرتا ہے۔
لوگ آسمانی کنٹرولرز کی عبادت کرتے ہیں۔ جوش کے انداز میں مافوق الفطرت حکمرانوں
اور شیطانوں کی پوجا کرتے ہیں۔ اور جو لوگ جہالت کی حالت میں ہیں وہ ماضی اور
شیطانی نوعیت کے جاہل وہ لوگ ہیں جو صحیفوں (17.04)روحوں کی پوجا کرتے ہیں۔
کے نسخے پر عمل کیے بغیر سخت کفایت شعاری کرتے ہیں ، جو منافقت اور غرور سے
بھرے ہوئے ہیں ، جو خواہش اور لگاؤ کی طاقت سے متاثر ہوتے ہیں ، اور جو اپنے جسم
میں موجود عناصر کو بے حس تشدد کرتے ہیں اور میں بھی جو جسم کے اندر رہتا
(17.05-06)ہے۔

کھانے کی تین قسمیں

ہم سب کو ترجیح دینے والا کھانا بھی تین قسم کا ہوتا ہے۔ اسی طرح قربانی ، کفایت
وہ غذائیں جو لمبی عمر ، (17.07)شعاری اور خیرات ہیں۔ اب سنو ان دونوں میں تمیز۔
فضیلت ، طاقت ، صحت ، خوشی اور خوشی کو فروغ دیتی ہیں وہ رسیلی ، ہموار ، کافی
اور غذائیت سے بھرپور ہیں۔ اس طرح کی کھانوں کو لوگ نیکی کے موڈ میں پسند کرتے
جذبے کے موڈ میں لوگ کھانے کی طرح جو بہت کڑوا ، کھٹا ، نمکین ، (17.08)ہیں۔
(17.09)گرم ، تیز ، خشک اور جل رہا ہے۔ اور درد ، غم اور بیماری کا سبب بنتا ہے۔

جاہلیت کے لوگ ایسے کھانے کی طرح کھاتے ہیں جو باسی ، بے ذائقہ ، پٹریڈ ، بوسیدہ
(17.10)، انکار ، ناپاک ، جیسے گوشت اور شراب ہیں۔

قربانی کی تین قسمیں۔

صحیفوں کی طرف سے فرض ہے اور بغیر کیا کسی ایک پختہ -بے لوث خدمت
نیکی کی -یقین اور اعتقاد یہ ہے کہ کے ساتھ، پھل کے لئے کی خواہش کسی کی ڈیوٹی
بے لوث خدمت جو صرف دکھانے اور پھلوں کے حصول کے (17.11) .موڈ میں ہے
بے لوث خدمت جو کہ (17.12)اے ارجن ، جذبہ کے انداز میں ہے۔ -لیے کی جاتی ہے
صحیفہ پر عمل کیے بغیر انجام دی جاتی ہے ، جس میں کوئی کھانا تقسیم نہیں کیا جاتا ،
جو کہ منتر ، ایمان اور تحفہ سے خالی ہے ، کہا جاتا ہے کہ یہ جہالت کے موڈ میں
(17.13)ہے۔

سوچ ، کلام اور عمل کی کفایت شعاری۔

آسمانی کنٹرولرز ، پجاری ، گرو اور عقلمندوں کی عبادت پاکیزگی ، دیانت ، برہمی
وہ تقریر جو غیر جارحانہ (17.14)، اور عدم تشدد - ان کو عمل کی سادگی کہا جاتا ہے۔
، سچائی ، خوشگوار ، فائدہ مند ہو اور صحیفوں کے باقاعدہ مطالعے کے لیے استعمال ہو
ذہنی سکون ، نرمی ، سکون ، خود پر قابو (17.15)اسے لفظ کی کفایت کہا جاتا ہے۔
(17.16)اور سوچ کی پاکیزگی-ان کو سوچ کی کفایت کہتے ہیں۔

کفایت کی تین اقسام۔

پھل کے لئے ایک خواہش کے -خیال، لفظ، اور کام کی -اوپر ذکر تین گنا سادگی
بغیر، سپریم ایمان کے ساتھ یوگیوں کی طرف سے عمل، نیکی کے موڈ میں ہونے کے
کفایت شعاری جو کہ عزت ، عزت ، تعظیم ، اور شو کی (17.17) .لئے کہا جاتا ہے
خاطر حاصل کی جاتی ہے ، ایک غیر یقینی اور عارضی نتیجہ حاصل کرتی ہے ، کہا
کفایت شعاری ضد یا خود پر تشدد یا دوسروں کو (17.18)جاتا ہے کہ یہ جذبہ ہے۔
نقصان پہنچانے کے لیے کی جاتی ہے ، کہا جاتا ہے کہ یہ جہالت کے موڈ میں
(17.19)ہے۔

صدقہ کی تین قسمیں۔

صدقہ جو صحیح جگہ اور وقت پر ایک مستحق امیدوار کو فرض کے طور پر دیا
جاتا ہے جو بدلے میں کچھ نہیں کرتا ، اسے نیکی کے موڈ میں سمجھا جاتا
صدقہ جو ناپسندیدہ طور پر دیا جاتا ہے ، یا بدلے میں کچھ حاصل کرنے (17.20)ہے۔
(17.21)کے لیے ، یا کچھ پھل حاصل کرنے کے لیے ، جذبہ کے موڈ میں کہا جاتا ہے۔
ناجائز افراد کو ، یا وصول کنندہ کا احترام کیے بغیر یا تضحیک کے بغیر کسی غلط جگہ
(17.22)اور وقت پر دی جانے والی خیرات کو جہالت کے موڈ میں کہا جاتا ہے۔

خدا کا تین گنا نام۔

سنسکرت میں خدا کا تین گنا نام ہے ۔ خدا قدیم 'OM TAT SAT' کہا جاتا ہے کہ
ی خصوصیات ، وید اور بے لوث خدمت کے حامل افراد qualities زمانے میں اچھ
لہٰذا ، کلام میں بیان کردہ قربانی ، صدقہ اور کفایت (17.23)کو خدا نے تخلیق کیا تھا۔
شعاری کے کاموں کا آغاز ہمیشہ اعلیٰ ذات کے جاننے والے 'اوم' کے ساتھ کرتے
مختلف قسم کی قربانی ، صدقہ اور کفایت شعاری کے متلاشی نجات کے (17.24)ہیں۔
(17.25)(یا وہ سب کچھ) کہہ کر انجام دیتے ہیں۔ 'TAT' متلاشیوں کو انعام کے بغیر
کا لفظ حقیقت اور اچھائی کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ اے ارجن ، ایک اچھے 'SAT'
قربانی ، صدقہ اور کفایت (17.26)بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ 'SAT' کام کے لیے لفظ
'SAT' بھی کہا جاتا ہے۔ سپریم کی خاطر بے لوث خدمت کو سچ میں 'SAT' پر ایمان کو
جو کچھ بھی ایمان کے بغیر کیا جاتا ہے - چاہے وہ قربانی ہو ، (17.27)کہا جاتا ہے۔
صدقہ ہو ، کفایت شعاری ہو ، یا کوئی اور عمل ہو - اسے 'آساٹ' کہا جاتا ہے۔ اس کی یہاں
(17.28)یا آخرت میں کوئی قیمت نہیں ہے ، اے ارجن۔

باب 18

18. انا کو چھوڑ کر آزادی حاصل کرنا۔

ارجن نے کہا: میں نے کی نوعیت جاننے کی خواہش استرداد
اور دو اے بھگوان کرشن کے (GAایک Ty سے) اور قربانی (SAایک Samny)
درمیان فرق. (18.01)

ترک اور قربانی کی تعریف

سپریم رب نے کہا: sages کی کال کریں R کے اعلان کے لئے فائدہ کے لئے ذاتی کوئی
acri- کام کی مکمل استرداد. اسی آزادی، اور سے قربانی، کی ے وضاحت عقلمند
کچھ فلسفی کہتے ہیں کہ تمام کام غلطیوں (18.02). منسلکہ کے تمام کام کے پھل کو fice
سے بھرا ہوا ہے اور اسے ترک کر دینا چاہیے ، جبکہ دوسرے کہتے ہیں کہ قربانی ،
صدقہ اور کفایت شعاری کو ترک نہیں کرنا چاہیے۔(18.03)
اے ارجن ، قربانی کے بارے میں میرا نتیجہ سنو۔ قربانی تین قسم کی ہوتی
خدمت ، صدقہ اور کفایت شعاری کے کاموں کو ترک نہیں کیا جانا چاہیے (18.04)ہے۔
، بلکہ انجام دیا جانا چاہیے ، کیونکہ خدمت ، صدقہ اور کفایت شعاریوں کو پاک کرنے
یہاں تک کہ یہ لازمی کام بھی پھلوں سے لگاؤ کے بغیر کئے (18.05)والے ہیں۔
جائیں ۔ یہ میرا حتمی مشورہ ہے ، اے ارجن۔(18.06)

قربانی کی تین قسمیں

اپنی ذمہ داری ترک کرنا مناسب نہیں ہے۔ لازمی کام کا ترک کرنا فریب کی وجہ سے
جو شخص ڈیوٹی کو محض (18.07)ہے اور اسے جہالت کے موڈ میں قرار دیا گیا ہے۔
اس لیے چھوڑ دیتا ہے کہ یہ مشکل ہے یا جسمانی تکلیف کے خوف سے ، جذبہ کے انداز
فرض کے طور (18.08)میں ایسی قربانی کر کے قربانی کے فوائد حاصل نہیں کرتا۔
پر انجام دیا گیا فرض ، پھل سے لگاؤ ترک کر کے ، نیکی کے انداز میں قربانی کے طور
جو نہ تو کسی ناپسندیدہ کام سے نفرت کرتا (18.09)پر تنہا سمجھا جائے ، اے ارجن۔
ہے ، اور نہ ہی کسی قابل قبول کام سے منسلک ہوتا ہے ، اسے قربانی دینے والا
سمجھا جاتا ہے ، جو نیکی کے موڈ سے مزین ، ذہین اور اعلیٰ ذات کے بارے (Ty a gi)
انسان کام سے مکمل طور پر پرہیز نہیں (18.10)میں تمام شبہات سے پاک ہے۔
Ty کرسکتا۔ لہذا، مکمل طور پر تمام کام کے پھل پر منسلکہ دستبردار جو ایک ایک سے
کاموں میں سے تین گنا پھل - وانچھنیی ناپسندیدہ، اور (18.11) .GIسمجھا جاتا ہے ایک
، GIنہیں ہے ایک کے لئے مرنے کے بعد ہونے کے ایک Ty مخلوط - جو ایک سے
(18.12) .GIکو ایک Ty لیکن کبھی کسی سے

عمل کی پانچ وجوہات۔

مجھے، اے ارجن پانچ اسباب سے معلومات حاصل کریں، اسی ے میں بیان ایک کے
وہ ہیں: جسمانی جسم ، کرما کی .نظریے mkhyaتمام اعمال کی کامیابی کے لئے،
نشست مادے کے طریقے فطرت ، کرنے والا؛ خیال اور عمل کے گیارہ اعضاء ،
(18.13-14) .کی قسمت ne سے Oآلات؛ زندگی کی مختلف قوتیں؛ اور پانچویں ہے
یہ جو بھی عمل ہے ، اس کی پانچ وجوہات ہیں ، خواہ صحیح ہو یا غلط ، ایک شخص
لہذا ، جاہل ، جو کسی کے جسم یا (18.15)سوچ ، الفاظ اور عمل سے انجام دیتا ہے۔
(18.66 1.)روح کو واحد ایجنٹ سمجھتے ہیں ، نامکمل علم کی وجہ سے نہیں سمجھتے۔
جو شخص خطا کے تصور سے آزاد ہے اور جس کی عقل پھل کاٹنے کی خواہش سے
آلودہ نہیں ہے - ان سارے لوگوں کو مار ڈالنے کے بعد بھی - نہ غلاموں کو قتل کرنے کا
موضوع ، شے اور شے کا علم ایک عمل کے لیے تین گنا محرک (18.17)پابند ہے۔
قوت (یا محرک) ہے۔ خیال اور عمل کے گیارہ اعضاء ، عمل ، اور فطرت کے طریقے
عمل کے تین اجزاء ہیں۔(18.18)

روحانی علم کی تین اقسام۔

گونا تھیوری کے مطابق خود علم ، عمل اور ایجنٹ تین قسم کے ہوتے ہیں۔ ان کے
وہ علم جس کے ذریعہ انسان تمام مخلوقات (18.19)بارے میں بھی پوری طرح سنو۔
میں ایک واحد لازوال حقیقت کو تقسیم میں منقسم دیکھتا ہے ، اس طرح کا علم نیکی کے
وہ علم جس کے ذریعے تمام مخلوقات کے درمیان مختلف اقسام (18.20)موڈ میں ہے۔

کی مختلف حقیقتیں ایک دوسرے سے الگ نظر آتی ہیں۔ اس طرح کے علم جذبے کے موڈ غیر معقول، بے بنیاد ہیں، اور بے وقعت علم ہے جس کے ذریعے (18.21)میں ہے۔ ہے ، اس طرح جسم ، یہ سب کچھ، اس طرح ہے کے طور clings ایک ایک اثر پر ایک (18.22) جہالت Rتاریکی کے موڈ میں ہونے کا اعلان کیا جاتا ہے O پر اگر علم

عمل کی تین اقسام۔

کہا جاتا ہے کہ فریضے کو پسندیدگی اور ناپسند کے بغیر اور پھلوں سے لطف اندوز ہونے کے لئے خود غرضی کے بغیر اور منسلک کیے بغیر انجام دیا گیا ہے ، کہا جاتا انا کے ساتھ ، خود غرضانہ منشا کے ساتھ ، (18.23)ہے کہ یہ نیکی کے موڈ میں ہے۔ (18.24)اور بہت زیادہ کوشش کے ساتھ انجام دی گئی حرکت جذبے کے موڈ میں ہے۔ وہ عمل جو دھوکہ دہی ، نتائج کو نظر انداز کرنے ، نقصان ، دوسروں کو چوٹ پہنچانے کے ساتھ ساتھ اپنی اپنی صلاحیت کی وجہ سے کیا جاتا ہے ، جہالت کے موڈ میں کہا جاتا (18.25)ہے۔

تین قسم کے انسان۔

ہے عزم اور حوصلہ egotistic ایک **شخص** جو انسلاک سے آزاد ہے، غیر ہے، اچھا کہا جاتا endowed افزائی، اور کامیابی یا ناکامی میں یقینا ویچلت کے ساتھ ایک **شخص** جو بے چین ہے ، جو کام کے ثمرات چاہتا ہے ، جو لالچی (18.26) .ہے ، پرتشدد ، نجس ہے ، اور خوشی اور غم سے متاثر ہوتا ہے ، اسے پرجوش کہا جاتا ایک **شخص** جو، تخشاسنہین جاتا اسبی، ضد، شریر بدنیتی پر مبنی، (18.27)ہے۔ (18.28) .کہا جاتا ہے، جاہل procrastinating سست، اداس، اور

عقل کی تین اقسام۔

اب مجھے مکمل اور علیحدہ وضاحت کرتے ہوئے سنو ، اے ارجن ، عقل اور عزم اے ارجن ، وہ عقل (18.29)کی تین گنا تقسیم ، مادی فطرت کے طریقوں پر مبنی ہے۔ نیکی کے موڈ میں ہے جو کام کا راستہ اور ترک کا راستہ ، صحیح اور غلط عمل ، خوف وہ عقل جذبے کے اس موڈ (18.30)اور بے خوف ، غلامی اور آزادی کو سمجھتی ہے۔ میں ہے جو راستبازی اور بے انصافی ، اور صحیح اور غلط عمل کے درمیان فرق نہیں وہ عقل جاہلیت کے اس موڈ میں ہے جو جب لاعلمی (18.31)کرسکتا ہے ، اے ارجنہ۔ سے ڈھانپ لیا جاتا ہے ، تو بدکاری کو راستبازی کے طور پر قبول کرتا ہے اور ہر چیز (18.32)کو وہی سمجھتا ہے جو وہ نہیں ہے ، اے ارجنہ۔

عزم کی تین اقسام ، انسانی زندگی کے چار مقاصد۔

ذہنی manipulates یہ عزم نیکی کے موڈ میں ہے جس کی طرف سے ایک میں - اور حواس خدا صرف (، زندگی فورسز(bioimpulses NAافعال، پی آر نے ایک یہ عزم جذبہ کے اس موڈ میں ہے جس کے ذریعے (18.33) .اے ارجن realization کوئی کام کے پھلوں کی خواہش رکھتا ہے ، ڈیوٹی سے چمٹا رہتا ہے ، دولت کماتا ہے یہ ارادہ جہالت کے موڈ میں (18.34)اور بڑی لگن کے ساتھ خوشی حاصل کرتا ہے۔ ہے جس کے ذریعے ایک سست شخص نیند ، خوف ، غم ، مایوسی اور لاپرواہی نہیں (18.35)چھوڑتا ، اے ارجن۔

خوشی کی تین قسمیں

اور اب اے ارجن ، مجھ سے تین گنا خوشی کے بارے میں سنو۔ روحانی مشق سے وہ (18.36)جو لطف حاصل ہوتا ہے اس کے نتیجے میں تمام دکھوں کا خاتمہ ہوتا ہے۔ خوشی جو شروع میں زہر کے طور پر ظاہر ہوتی ہے ، لیکن آخر میں امرت کی طرح جنسی (18.37)ہوتی ہے ، خود علم کے فضل سے آتی ہے اور نیکی کے موڈ میں ہے۔ لذتیں جو شروع میں امرت کے طور پر ظاہر ہوتی ہیں ، لیکن آخر میں زہر بن جاتی ہیں وہ خوشی جو کسی شخص کو شروع میں اور آخر (18.38)، جذبہ کے موڈ میں ہیں۔ میں نیند ، سستی اور لاپرواہی کے نتیجے میں الجھا دیتی ہے ، جہالت کے موڈ میں زمین پر یا آسمان پر آسمانی کنٹرولرز کے درمیان کوئی وجود نہیں ہے ، (18.39)ہے۔ (18.40)جو مادی فطرت کے ان تین طریقوں سے آزاد رہ سکتا ہے۔

مزدوری کی تقسیم کسی کی قابلیت پر مبنی ہوتی ہے

مزدور کو چار قسموں میں تقسیم کرنا بھی ان خصوصیات پر مبنی ہے جو لوگوں کی فطرت میں شامل ہیں اور ضروری نہیں کہ کسی کے پیدائشی حق کے طور پر ، اے دانشوروں کے استحکام، خود پر قابو، سادگی، طہارت، صبر، ایمانداری، (18.41)ارجنہ۔ جن کے پاس روحانی علم، روحانی میں تجربہ، اور یقین خدا کے طور پر لیبل لگا رہے جو لوگ بہادری ، جوش ، مضبوطی ، (18.42) . (hmansایک BR) ہیں دانشوروں مہارت ، جنگ میں ثابت قدمی ، خیرات ، اور انتظامی مہارت کی خصوصیات رکھتے ہیں جو لوگ کاشتکاری ، مویشی پالنے ، (18.43)انہیں کشتری یا جنگجو کہا جاتا ہے ۔ کہا جاتا ہے ۔ جو لوگ (تاجر)کاروبار ، تجارت اور صنعت میں اچھے ہیں انہیں ویاش سروس اور لیبر ٹائپ کام میں بہت اچھے ہیں انہیں مزدور کے طور پر درجہ دیا جاتا (18.44)ہے ۔

ڈیوٹی ، نظم و ضبط ، عقیدت سے نجات حاصل کریں۔

کوئی بھی اپنے فطری کام سے لگن سے اعلیٰ ترین کمال حاصل کر سکتا ہے۔ میری بات سنیں کہ کس طرح کسی کو اپنے فطری کام میں مصروف رہتے ہوئے کمال حاصل ایک ذات عظمت کی عبادت کرکے کمال حاصل کرتا (the 18..4 .4)ہوتا ہے۔ ہے۔جس سے تمام مخلوقات پیدا ہوتے ہیں ، اور جس کے ذریعہ یہ ساری کائنات پھیل کسی کا کمتر قدرتی کام اعلیٰ غیر فطری کام سے بہتر ہے اگرچہ (18.46)جاتی ہے۔ اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا گیا ہو۔ ایک کام کو سوارتی مقاصد بغیر کسی کی موروثی (18.47) .غلامی rmicموجب ایک K فطرت کی طرف سے حکم کرتا ہے جو گناہ یا کسی کا فطری کام ، اگرچہ عیب دار ہو ، چھوڑنا نہیں چاہیے کیونکہ تمام کام خرابیوں وہ (18.48)سے ڈھکے ہوئے ہیں کیونکہ آگ دھواں سے ڈھکی ہوئی ہے ، اے ارجن۔ شخص جس کا دماغ ہمیشہ لگاؤ سے پاک ہو ، جس نے ذہن اور حواس کو مسخر کر دیا ہو ، اور جو خواہشات سے آزاد ہو ، کام کے پھلوں سے لگاؤ کو ترک کر کے کرما کی (18.49)غلامی سے آزادی کا اعلیٰ کمال حاصل کرتا ہے۔

اے ارجن ، مجھ سے مختصر طور پر سیکھیں کہ جس نے ایسا کمال حاصل کیا اعلیٰ شخص ، روحانی علم کا ہدف کیسے حاصل کرتا -کرما کی غلامی سے آزادی -ہے پاک عقل سے نوازا ، ذہن کو مضبوط عزم کے ساتھ مسخر کرنا ، آواز (18.50)ہے۔ اور حواس کی دوسری چیزوں سے منہ موڑنا ، پسند اور ناپسند ترک کرنا تنہائی میں رہنا ہلکے سے کھانا دماغ ، تقریر اور اعضاء کو کنٹرول کرنا کبھی مراقبہ کے یوگا میں جذب لاتعلقی میں پناہ لینا؛ اور غرور ، تشدد ، غرور ، ہوس ، غصہ ، اور ملکیت کو ترک کرنا - ایک پرامن ہو جاتا ہے ، "میں" اور "میرے" کے تصور سے آزاد ہو جاتا ہے ، اور -18.51)اعلیٰ ہستی کے ساتھ وحدانیت حاصل کرنے کے لیے موزوں ہو جاتا ہے۔ اعلیٰ ذات میں جذب ، پرسکون نہ غمگین ہوتا ہے اور نہ خواہشات۔ تمام انسانوں کو (53 ، اعلی ترین بکتی Bhakti-غیرجانبدار بننے، ایک میری مساوات حاصل ایک سمجھتا ہے کہ understand عقیدت کے ذریعہ ایک شخص واقعتا (18.54) .محبت Me میں اور کون ہوں جوہر ہوں۔ جوہر میں مجھے جاننے کے بعد ، کوئی شخص فورا (18.55)میرے ساتھ مل جاتا ہے۔

یوگی میرا فضل سے ابدی ناقابل تغیر ٹھکانہ حاصل - بس کی طرف A Karma- سے - تمام فرائض کر بھی جبکہ تقدیس لگن سے محبت کے ساتھ مجھ سے تمام مخلصانہ طور پر مجھے تمام اعمال پیش کریں ، مجھے اپنا اعلیٰ (18.56) .کارروائی مقصد مقرر کریں ، اور مکمل طور پر مجھ پر انحصار کریں۔ ہمیشہ اپنے ذہن کو مجھ پر جب آپ کا ذہن مجھ پر جم جائے گا (18.57)درست کریں اور کرما یوگا کا سہارا لیں ۔ تو آپ میرے فضل سے تمام مشکلات پر قابو پا لیں گے۔ لیکن ، اگر تم نے انا کی وجہ سے (18.58)میری بات نہیں سنی تو تم فنا ہو جاؤ گے۔

بندھن اور آزاد مرضی rmicایک K

اگر انا کی وجہ سے آپ سوچتے ہیں: میں نہیں لڑوں گا ، آپ کا عزم بیکار ہے۔ کیونکہ
اے ارجن ، آپ کو اپنی (18.59)آپ کی اپنی فطرت آپ کو لڑنے پر مجبور کرے گی۔
کے ذریعے کنٹرول (a raتاثرات (یا سمسک rmicایک K فطرت سے پیدا ہونے والے
کیا جاتا ہے ۔ لہذا ، آپ اپنی مرضی کے مطابق بھی - جو آپ فریب سے کام نہیں لینا چاہتے
ایس ار پریم لارڈ ، کرشنا یا خدا ، تمام مخلوقات (18.60)ہیں کرنا چاہتے ہیں۔
کی اندرونی نفسیات میں کنٹرولر کے طور پر قائم ہے ، اے ارجن ، ان کے ارتقاء کا سبب
کرما کے پتلے کی طرح ، مشین پر -یا اپنے کرما کو کام کرتا ہے -بنتا ہے
(18.61)سوار۔

سپریم کنٹرولر جسم میں سپریم روح کی عکاسی کرتا ہے ۔ سپریم رب
کائنات میں ہر چیز کو منظم ، کنٹرول ، نگرانی اور ہدایت دیتا ہے۔ انسان جسم پر سوار
کرما کے کٹھ پتلی کی طرح ہے جو نقل مکانی کی گاڑی ہے۔ لفظ ارتقاء سے مراد کسی
کے کرما پر عمل کرنا ہے۔ اس طرح ہم اپنی مرضی سے بنائے گئے اپنے اپنے کرما کی
کٹھ پتلی بن جاتے ہیں۔

رب نے کرم قوانین کو تمام جانداروں کا کنٹرولر بنایا ہے۔ لہذا ، کسی
کو خدا کی پناہ لینے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے سے قسمت کی تمام چیزوں کو
خوشی سے برداشت کرنا سیکھنا چاہیے ۔ ویدوں کا اعلان خداوند، کا استعمال کرتے ہوئے
کہ میں اس کے قانون کرما، ہمیں ایک جادوگر نے اپنے پیر بنا دے گا کے طور پر رقص
جنکشن، نہیں، اسی طرح -کرما کے قوانین کے بغیر ؛ میں بائبل .کلید رقص -کرتا ہے
کرما ازلی انصاف اور ازلی قانون ہے۔ ابدی .خود کوشش، بالکل کوئی قیمت نہیں ہوتی
ہمارے اعمال -انصاف کے کام کرنے کے نتیجے میں، کون سے کوئی فرار نہیں ہو سکتا
لہذا ، ہمیں موجودہ .اور کارروائی ING -ہم اپنی ماضی تھنک کی مصنوعات بن .کا انداز
لمحے میں صحیفوں کو بطور رہنما استعمال کرتے ہوئے سوچنا اور سمجھداری سے کام
لینا چاہیے۔

کرما اور تناسخ کا عقیدہ بھی قرآن پاک کی درج ذیل دو آیات میں پایا جاتا
اور پھر آپ مسلسل، پھر تمہیں مارے ated آپ -ہے: اللہ سی آر ای رکھتا ہے وہ ہے
وہ ایمان لانے اور .(30.40سورہ) گا.، اس کے بعد ایک بار پھر آپ کو زندہ کرتا ہے
اچھے کام کرنے والوں کو انعام دے سکتا ہے۔ کوئی بھی اس کے نتائج کے قانون سے
. لوگ اپنے اعمال کے نتائج سے نہیں بچ سکتے (30.45سورہ) بچنے کے قابل نہیں ہے
، کیونکہ جیسا کہ ہم بوتے ہیں ، اسی طرح کاٹتے ہیں۔ وجہ اور اثر کو الگ نہیں کیا جا
سکتا کیونکہ اثر وجہ میں موجود ہے جیسا کہ بیج میں پھل موجود ہے۔ اچھے اور برے
اعمال ہمارے سائے کی طرح مسلسل ہماری پیروی کرتے ہیں۔

بائبل یہ بھی کہتی ہے: جو بھی انسان کا خون بہاتا ہے ، انسان کے ذریعہ
اس کا خون بہایا جاتا ہے (پیدائش 9.06)۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ کرما اور دوبارہ جنم
لینے کے تمام حوالہ جات کو دوسری صدی کے دوران بائبل سے نکالا گیا تھا اور اس
نیک مقصد کے ساتھ لوگوں کو اس زندگی کے دوران کمال کے لئے سخت جدوجہد کرنے
کی ترغیب دی جائے گی۔ جو لوگ تناسخ پر یقین رکھتے ہیں انہیں لازمی طور پر کاہلی
اور تاخیر سے گریز کرنا چاہئے ، شدید روحانی نظم و ضبط پر زور دینا چاہئے ، اور
اپنی زندگی میں خود سے احساس حاصل کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہئے گویا کوئی
procras اوتار نہیں ہے۔ زندہ رہو گویا یہ اس زمین پر تمہارا آخری دن ہے۔ ایک آلسی اور
tination. -ذریعے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتے ہیں

اے ارجن ، محبت کے ساتھ اکیلے ہی پروردگار کی پناہ مانگو۔ اس کے فضل سے
اس طرح ، میں نے اس علم (18.62)آپ کو اعلی سکون اور ابدی مسکن حاصل ہوگی۔
کی وضاحت کی ہے جو راز سے زیادہ خفیہ ہے۔ اس پر پوری طرح غور کرنے کے بعد
(18.63)، اپنی مرضی کے مطابق کریں۔

ہتھیار ڈالنے کا راستہ خدا کی طرف جانے کا آخری راستہ ہے۔

ایک بار پھر میرا انتہائی خفیہ ، اعلیٰ ترین کلام سنیں۔ تم مجھے بہت عزیز ہو؛ لہذا ، اپنے ذہن کو مجھ پر درست کرو ، (18.64)میں یہ آپ کے فائدے کے لیے بتاؤں گا۔ میری طرف متوجہ رہو ، میری خدمت کرو ، میرے سامنے جھک جاؤ ، اور تم مجھ تک ضرور پہنچو گے۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں ، کیونکہ تم میرے بہت عزیز دوست ، ملکیت اور منسلکہ، doership ایک طرف قائم تمام کاموں کا پھل کرنے (18.65)ہو۔ میں آپ کو سارے گناہوں یا .میری مرضی -یا بخوشی کی پاسداری -صرف کے حوالے (18.66)کرما کے غلامی سے آزاد کروں گا۔ غم نہ کرو۔

تمام فرائض کو ترک کرنے اور خدا کی پناہ لینے کا مطلب یہ ہے کہ کسی کو انا اور نتائج سے لگاؤ کے بغیر فرائض انجام دینے چاہئیں ۔ خداوند کے لئے نذرانہ کے طور پر ، اور مکمل طور پر صرف اسی پر منحصر ہے۔ رب اس شخص کی مکمل ذمہ داری لیتا ہے جو مکمل طور پر اس پر انحصار کرتا ہے اور سمجھتا ہے سب ایک کا مظہر ہے۔

خدا کی اعلیٰ ترین خدمت ، اور بہترین صدقہ۔

یہ علم آپ کو اس شخص سے کبھی نہیں کہنا چاہیے جو کفایت شعاری سے خالی ہو (18.67)، جو عقیدت کے بغیر ہو ، جو سننا نہیں چاہتا ہو ، یا جو مجھ سے برا کہے۔ ایک دھوکے میں ڈال شخص سے حکمت کی باتیں کرنے کے لئے، قربانی ایک شخص کو مشورہ احساس کنٹرول کرنے کے لئے، ایک لالچی شخص کو irascible کو بھگوان رام کے کارناموں پر بحث کرنے کے لئے، بویا کے lecher تسبیح، اور ایک کسی بھی جان کے لیے ایمان .بنجر زمین پر کنڈ بیج -طور پر بے کار کے طور پر ہے لانا اللہ کے حکم کے سوا نہیں ہے۔ آپ کسی کو ایمان لانے پر مجبور نہ کریں (سورہ 10.100-101). جس کو اللہ نے نور (علم) نہیں دیا اسے نور نہیں ملے گا(سور Surah 24.40) گیتا یا کسی اور صحیفہ کا مطالعہ صرف مخلص افراد کے لیے ہے۔ رامکرشن کے مطابق، ایک وہ ایک سمجھ ہوتا ہے جتنا اس کو سمجھ سکتے ہیں. گرو نانک نے کہا: اے محبوب صرف وہ لوگ جنہیں آپ خدائی علم دیتے ہیں ، اسے حاصل کرتے ہیں۔

جو شخص عقیدت مندوں کے درمیان گیتا کے اس اعلیٰ خفیہ فلسفے کا پرچار کرے گا (یا اس کی تبلیغ میں مدد کرے گا) ، وہ میری سب سے زیادہ عقیدت مندانہ خدمات انجام دے گا اور یقینا. میرے پاس آئے گا۔ کوئی دوسرا شخص مجھ سے ایک زیادہ (18.68) منباون خدمت کروں گا، اور زمین پر کوئی ایک عزیز ہوں گے پر مجھے کرنے کے لئے. (18.69)

جی گیتا کی دوڑ

جو لوگ ہمارے مقدس مکالمے کا مطالعہ کریں گے وہ علم کی قربانی کا ایک مقدس عمل انجام دیں گے۔ یہ میرا وعدہ ہے۔ (18.70)جو بھی اس مقدس مکالمے کو گیتا کی شکل میں ایمان کے ساتھ اور بغیر پنجرے کے سنتا یا پڑھتا ہے وہ گناہ سے پاک ہو جاتا ہے اور جنت حاصل کر لیتا ہے۔ (18.71)اے ارجن ، کیا تم نے یہ بات یکطرفہ توجہ سے سنی؟ کیا جہالت سے پیدا ہونے والا آپ کا وہم مکمل طور پر ختم ہو گیا ہے؟ (18.72)

ارجن نے کہا: تمہاری جی نسل سے میرا وہم ختم ہو گیا۔ میں نے خود علم حاصل کیا ہے جسم اور روح کے حوالے سے میری الجھن دور ہو گئی ہے۔ اور میں تیرا حکم مانوں گا۔ (18.73)

سنجایا نے کہا: اس طرح ، میں نے بھگوان کرشن اور ارجن کے درمیان یہ حیرت انگیز مکالمہ سنا ، جس کی وجہ سے میرے بال ختم ہوگئے۔ (18.74)گرو بابا Vy میں ، میں یہ سب سے زیادہ خفیہ اور سپریم یوگا براہ راست کرشنا، SAکے فضل سے ایک یوگا کے رب، اپنے پاس سے بابا Vy کی طرف سے عطا کی clairvoyance کی میری آنکھوں کے سامنے ارجن سے بات کرتے ہوئے سنا ایک .SA (18.75) اے بادشاہ ، بھگوان کرشنا اور ارجن کے مابین اس شاندار اور مقدس مکالمے کی بار بار یاد دہانی سے

، میں ہر لمحے پرجوش ہوں ، اور (18.76) بار بار یاد کرتے ہوئے ، اے بادشاہ ، کرشنا (18.77)کی وہ شاندار شکل میں بہت حیران ہوں ، اور میں بار بار خوش ہوں۔

روحانی علم اور عمل دونوں کی ضرورت ہے۔

جہاں کہیں بھی کرشنا ، یوگا کے بھگوان (یا صحیفوں کی شکل میں دھرم) اور ارجن اور فرائض اور حفاظت کے ہتھیاروں کے ساتھ دونوں ہوں گے ، وہاں ہمیشہ کی خوشحالی (18.78)، فتح ، خوشی اور اخلاقیات ہوں گے۔ یہ میرا یقین ہے۔

اس طرح بھگوت گیتا ختم ہوتی ہے۔

یہ کتاب پیش کی جاتی ہے رب کائنات
وہ ہم سب کو نیکیوں سے نوازے ،
خوشحالی ، اور امن۔

سنسکرت الفاظ کی لغت:
https://www.gita-sociversity.com/glossary.pdf

استعمال شدہ حوالہ جات:

(1) ، - بھگواد گیتا از رامانند پرساد ، پی ایچ ڈی 5- ایڈیشن -وں.

ISBN-10: 148 006 3347 یہ کتاب انگریزی میں خریدیں ،:

www.amazon.com/dp/ 1480063347-

https://www.facebook.com/InternationalGitaSociversity/

(2) - شاندار قرآن کا مطلب مصر کے محمد ماردموک پکتھل- ایک میٹر بک ، امریکہ-

14،702ہندوستان کے وزیر اعظم مودی

چین) !سٹار ریویوز چینی گیتا حاصل کر رہے ہیں *****سے زیادہ

(میں **بارہویں** پرنٹ ، **اکتوبر 2015 تا جون 2020**

، یہاں کلک Clickمذکورہ تصویر کے بارے میں مزید پڑھنے کے ل کریں:

https://www.gita-sociversity.com/pdf/china.pdf

ہمارے مشمولات:

گھر || ای بکس || پیپر بیکس